ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | پیر 29 جمادی الاول 1446ھ 02 دسمبر 2024ء، صفحات 08 | شمارہ 155
قیمت 30 روپے | PTCL:081-2827345 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | رجسٹرڈ BC-m-1

بلوچستان اور کے پی میں فورسز کی کارروائیاں 4 دہشتگردوں سمیت 12 خوارج ہلاک کیپٹن اور جوان شہید

میانوالی میں تھانے پر حملہ ناکام 4 ہلاک

مغل کوٹ میں دہشتگردوں کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز نے کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے میں 4 دہشتگرد مارے گئے، 4 ایس ایم جی، 3 گرینیڈ، 1 راکٹ لانچر اور دیگر سامان برآمد

بکا خیل میں آپریشن کے دوران 5 خارجی ہلاک اور 9 زخمی، ضلع خیبر میں 3 خارجی ہلاک ہوگئے، 2 دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا گیا، کیپٹن محمد ذوہیب اور سپاہی افتخار حسین شہید ہوگئے

پنجاب کی بین الصوبائی سرحد عیسیٰ خیل سرکل کے تھانہ چاپری پر 20 سے زائد دہشت گرد حملہ آور ہوئے پولیس نے حملہ ناکام بنا دیا، پولیس کی جوابی فائرنگ سے چار خوارج ہلاک

کوئٹہ (این این آئی + نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے ضلع شیرانی میں سیکورٹی فورسز کی کاروائی فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشتگرد ہلاک اسلحہ گولہ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

دھرنے کی ناکامی، پی ٹی آئی کا سیاسی جماعتوں سے رابطے کا فیصلہ

بانی پی ٹی آئی کی ہدایت پر آل پارٹیز کانفرنس طلب کرنے پر بھی غور شروع کر دیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف کی قیادت نے اسلام آباد دھرنے کی ناکامی کے بعد سیاسی جماعتوں سے رابطے کا فیصلہ کرلیا، پی ٹی آئی کی قیادت نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہدایت پر..... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، سندھی کلچر ڈے کے موقع پر تقریب کے شرکاء ثقافتی رقص پیش کر رہے ہیں

قلعہ عبداللہ میں خسرے سے 5 بچے جاں بحق

کلی ابتو میں تین معصوم چل بسے کلی کروڑی میں ایک بچی ہلاک

قلعہ عبداللہ (آئی این پی) بلوچستان کے علاقے قلعہ عبداللہ میں خسرے سے 5 بچے جاں بحق ہوگئے ہیں۔ ذرائع..... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

زیک گولڈسمتھ کی عمران کے حق میں ٹوئٹ پر خواجہ آصف کا طنزیہ وار

صیہونی، اسرائیل اپنے پراجیکٹ عمران خان کو بچانے نکل پڑے، وزیر دفاع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایک بار پھر پی ٹی آئی کے بانی عمران خان..... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

سندھ صوفی بزرگوں کی سرزمین ہے، بلاول بھٹو زرداری

مہمان کا بھرپور ثقافتی ورثہ، شاندار روایات اور لازوال اقدار کا مظہر ہے

کراچی (بیورو رپورٹ) پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سندھ کے عوام سمیت تمام پاکستانیوں کو..... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

فتنہ گروہ کی پسپائی سے عوام کو ریلیف دینے کے معاملات میں مزید تیزی آئیگی، وزیر اعظم

ن لیگ کی حکومت کام کرنے اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل حل کرنے پر یقین رکھتی ہے، شہباز شریف

وائس چیئرپرسن اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب بیرسٹر امجد ملک کی ملاقات، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے پر مبارکباد

لاہور (بیورو رپورٹ) وائس چیئرپرسن اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب اور چیف کوآرڈی نیٹر انٹرنیشنل افیئر زبیرسٹر امجد ملک نے وزیراعظم شہباز شریف سے لاہور میں ملاقات کی اور وزیراعظم کو ملکی معیشت کیلئے دن رات محنت کرنے، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال..... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ملک میں آباد اقوام کی ثقافت کو زندہ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

ثقافت لوگوں کی زندگی میں خوشیوں کے رنگ بکھیرتی ہے پاکستان کی ثقافت مختلف ثقافتوں کا گلدستہ ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا سندھی کلچر ڈے کے موقع پر تمام سندھی بہن بھائیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھی کلچر ڈے کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہمیں..... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کوئٹہ ہزارہ ٹاؤن میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مراد سعید سی ایم ہاؤس پشاور میں روپوش ہے وہیں اس نے لاشیں گرانے کا منصوبہ بنایا، عطا تارڑ، پاک فوج کا پرتشدد ہجوم نے براہ راست کوئی ٹکراؤ نہیں ہوا، وزارت داخلہ

عمران خان کو اڈیالہ جیل سے کہیں منتقل نہیں کیا جا رہا، جیل ذرائع

بانی پی ٹی آئی اپنے سیل میں موجود ہیں، جیل مینوئل کے مطابق انہیں تمام سہولیات دستیاب ہیں، جیل میں ہیں انکی صحت بھی بالکل ٹھیک ہے

عمران خان کا بلڈ پریشر اور شوگر لیول نارمل ہے روزانہ دو مرتبہ ورزش کرتے ہیں ان کی صحت اور کھانے کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، جیل حکام

تربیت یافتہ مسلح افراد کے ہمراہ مراد سعید وزیر اعلیٰ کے پی ہاؤس میں ہیں، جس وجہ سے وفاقی حکومت کے پی ہاؤس میں کارروائی نہیں کر رہی، عطا تارڑ

اسلام آباد (زاہد احمد خان، بیورو رپورٹ) راولپنڈی کی اڈیالہ جیل کے ذرائع نے واضح کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی اڈیالہ جیل میں ہیں انکی صحت بھی بالکل ٹھیک ہے، بانی پی ٹی آئی کی اڈیالہ جیل سے منتقلی کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں، وہ اپنے سیل میں موجود ہیں، جیل مینوئل کے مطابق انہیں تمام سہولیات دستیاب ہیں۔ جیل ذرائع نے بانی پی ٹی آئی سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہوں پر رابطے پر بتایا کہ بانی پی ٹی آئی اڈیالہ جیل میں ہیں انکی صحت بھی بالکل ٹھیک ہے، بانی پی ٹی آئی کی اڈیالہ جیل سے منتقلی کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں..... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بہاولپور میں ٹریفک حادثہ، علی حسن گیلانی سمیت 2 افراد جاں بحق

بہاولپور (بیورو رپورٹ) بہاولپور میں پیش آنے والے ٹریفک حادثے میں سابق رکن قومی اسمبلی مخدوم سید علی حسن گیلانی سمیت 2 افراد جاں بحق ہوگئے، ریسکیو حکام کے مطابق حادثہ احمد پور شرقیہ روڈ پر اڈا نبی پور کے قریب پیش آیا، سابق ایم این اے مخدوم سید علی حسن..... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

عمران خان کی رہائی تحریک مزید زور پکڑے گی، مشیر اطلاعات کے پی

پشاور (بیورو رپورٹ) مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر سیف نے کہا ہے ڈی چوک احتجاج کے بعد بانی پی ٹی آئی کی رہائی تحریک مزید مضبوط ہوگئی، حکومت سمجھتی ہے بربریت سے پی ٹی آئی کی تحریک کمزور ہوگئی ہے تو بھول ہے، علی امین گنڈاپور کی سربراہی میں ہائی..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

گریڈ 20 کے فتح قریشی کو ڈائریکٹر نیب تعینات کر دیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) گریڈ 20 کے فتح قریشی کو ڈائریکٹر نیب تعینات کر کے نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا، نوٹیفکیشن کے مطابق فتح قریشی کو 3 سال کیلئے ڈائریکٹر نیب تعینات کیا گیا، گریڈ 19 کی نفیسہ حامد کو ایڈیشنل ڈائریکٹر نیب تعینات کر دیا گیا، نفیسہ حامد کی..... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

گرفتار پی ٹی آئی شرپسندوں کے ہوش ربا انکشافات سامنے آگئے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد سے گرفتار پی ٹی آئی شرپسندوں کی جانب سے ہوش ربا انکشافات سامنے آگئے، جل حبیب نے کہا پی ٹی آئی والوں نے پیسے دے کر ڈی چوک میں توڑ پھوڑ کرنے کیلئے چھوڑا، عابد نواز نے بتایا پی ٹی آئی والے چھوڑ کر خود..... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

وکلا کی بانی پی ٹی آئی سے اڈیالہ جیل میں ملاقات کی کوششیں تیز

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وکلاء کی جانب سے بانی پی ٹی آئی سے اڈیالہ جیل میں ملاقات کی کوششیں تیز کر دی گئیں، بانی پی ٹی آئی کے وکیل فیصل چودھری نے تھانہ نیو ٹاؤن پولیس کو تیسرے روز عدالتی احکامات وصول کرا دیئے، فیصل چودھری نے کہا تھانہ نیو ٹاؤن..... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت بیگناہ شہریوں کے ناحق خون میں لتھڑی ہوئی ہے، پی ٹی آئی

وزیر داخلہ عوامی انتخاب نہیں آمریت سے نکل کر قوم پر مسلط، آئین پر امن شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے کی اجازت نہیں دیتا

آرٹیکل 245 کے پیچھے چھپ کر مینڈیٹ چور گھناؤنا پن نہیں چھپا سکتے، حکومت صرف اپنی سہولت کے مطابق آئین کو استعمال کر رہی ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ترجمان پی ٹی آئی شیخ وقاص اکرم نے کہا ہے وزیر داخلہ عوامی انتخاب نہیں آمریت سے نکل کر قوم پر مسلط ہیں، حکومت بیگناہ شہریوں کے ناحق خون میں لتھڑی ہوئی ہے، وزارت داخلہ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے شیخ وقاص اکرم..... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی کی سیاسی کمیٹی نے عمران خان تک رسائی کا مطالبہ کر دیا

سابق وزیر اعظم کی سلامتی نہایت حساس معاملہ، قوم کے خدشات سنگین تر ہو رہے ہیں

عدالت عمران خان کی جیل میں سکیورٹی کو ہر لحاظ سے فول پروف بنائے، اعلامیہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پی ٹی آئی کی سیاسی کمیٹی نے عمران خان تک رسائی کا مطالبہ کر دیا، اجلاس کے اعلامیے کے مطابق عمران خان کی مبینہ اڈیالہ جیل..... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

الیکشن ایکٹ میں ترمیم کیخلاف پی ٹی آئی کی درخواست پر سماعت 4 دسمبر کو ہوگی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ کا 6 رکنی آئینی بینچ الیکشن ایکٹ 2017 میں ترامیم پر عمل درآمد کے خلاف تحریک انصاف کی جانب سے دائر درخواستوں پر..... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

دکی شہر اور گردونواح میں موسلا دھار بارش، شدید ژالہ باری

نشیبی علاقے زیر آب آگئے بارش سے سردی کی شدت میں اضافہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہلکی اور..... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

لکی مروت، تھانے پر دہشتگردوں کی فائرنگ، پولیس اہلکار شہید

لکی مروت (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے شہر لکی مروت میں تھانہ پیزو پر دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں اہلکار کرامت شہید ہوگئے،..... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

خان شہید عبدالصمد خان کی برسی آج منائی جا رہی ہے

پشتونخوا وطن کے مختلف شہروں ملک و بیرون ملک اجتماعات ہونگے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ پشتونخوا وطن اور برصغیر..... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

وی پی این کی بندش کا خطرہ ٹل گیا، رجسٹریشن جاری رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک میں ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) کی بندش کا خطرہ فی الحال ٹل گیا، حکومت نے وی پی این کی رجسٹریشن جاری..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت نظریاتی کے مہتمم مولانا خلیل احمد مخلص انتقال کر گئے

ان کی زندگی علمی، جہادی، فکری اور سیاسی تحریک کا عنوان تھی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) شیخ الحدیث والتفسیر استاذ العلماء سابق ممبر قومی اسمبلی مرکزی امیر جمعیت علماء اسلام (نظریاتی)..... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردوں کو انجام تک پہنچانے کیلئے فوجی عدالتیں ضروری ہیں، صدر ایکس سروس مین سوسائٹی

9 مئی حملوں میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچانا چاہیے، دشمن لسانیت اور صوبائیت کو ہوا دے رہا ہے، کنٹرول کرنا ہوگا

زبردستی اپنا ایجنڈا منوانا قبول نہیں، باہر بیٹھے ڈیجیٹل دہشتگردوں کو انٹرپول کے ذریعے واپس لانا ہوگا، جنرل ریٹائرڈ عبدالقیوم

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) صدر پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عبدالقیوم نے..... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

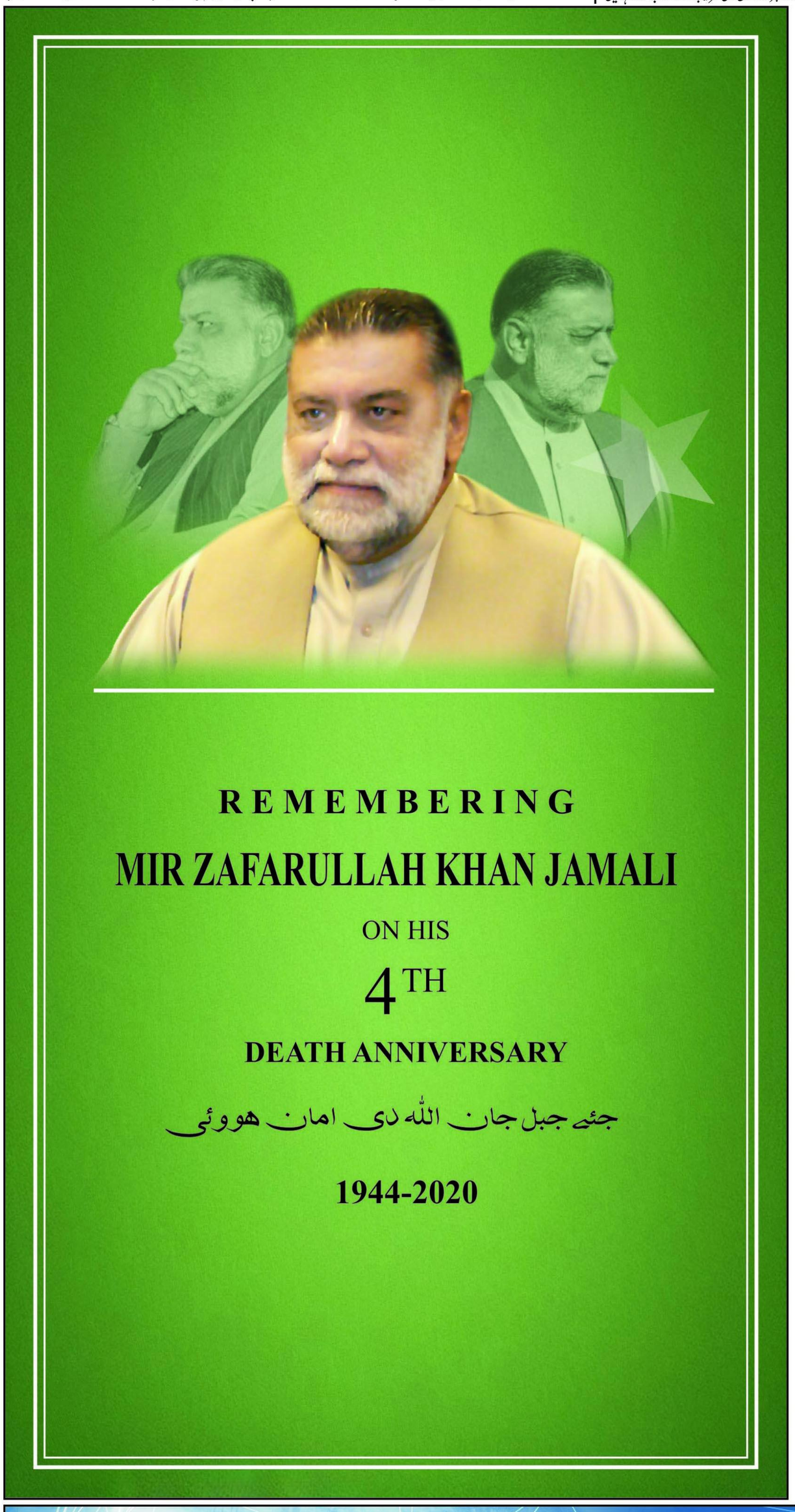

کوئٹہ کا ویسٹ مینجمنٹ اور صفا کوئٹہ پراجیکٹ: ایک خاموش انقلاب کی دستک

تحریر: ارباب عمران

بلوچستان کا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ، ایک طویل عرصے سے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے پیچیدہ مسئلے سے نبرد آزما ہے۔ ایک طرف، شہر کو وسائل کی کمی کا سامنا ہے، تو دوسری طرف بیوروکریسی، سیاسی یونین اور بیرونی عناصر کی نااہلی دستیاب وسائل کے موثر استعمال میں رکاوٹ ہے۔ برسوں سے موجود چیلنجز نے کوئٹہ کو کچرے کے ڈھیر سے بھر دیا ہے جو آنکھوں کی تکلیف کا موجب اور صحت عامہ کے لیے تشویش کا باعث بن چکا ہے۔ تاہم، حکومت سے اضافی وسائل کا تقاضہ کیے بغیر بھی ہم اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ اسی ضمن میں صوبائی حکام نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کی طرف رجوع کیا۔ اس نقطہ نظر کا، جس کا باضابطہ طور پر اعلان مارچ میں کیا گیا تھا، اس کا مقصد نجی شعبے کی کارکردگی اور رفتار کو اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے استعمال کرنا تھا جسے پبلک سیکٹر برسوں سے سنبھالنے کے لیے جدوجہد کر رہا تھا۔ ہمارا آئیڈیا واضح تھا: کہ پرائیویٹ سیکٹر، سرخ فیتوں اور حکومت کے زیر انتظام منصوبوں میں اکثر پائی جانے والی خامیوں کو دور کر کے کوئٹہ کے ویسٹ مینجمنٹ سسٹم میں نئی زندگی اور کارکردگی لائے گا۔ فیصلہ دلیرانہ تھا۔ اگست تک، اس منصوبے کا باضابطہ افتتاح کیا گیا، اور چند ہی مہینوں کے اندر، کوئٹہ کے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی جا رہی تھیں۔ پروجیکٹ کی ٹائم لائن جوشیلی تھی - شاید حد سے زیادہ۔ حکومت نے دسمبر تک شہر کے ایک علاقے کو مکمل طور پر نجی شعبے کے حوالے کرنے کا منصوبہ بنایا جو دوسرے شہروں کے مقابلے میں مشکل ہدف نظر آیا۔ مثال کے طور پر، لاہور کو ویسٹ مینجمنٹ کے اسی طرح کے ماڈل کو نافذ کرنے میں چار سال لگے، اور پشاور اب بھی ایک قابل عمل حل ڈھونڈنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ان رکاوٹوں کے باوجود کوئٹہ کی ٹیم وزیراعلیٰ آفس کے تعاون سے جوش و خروش سے آگے بڑھی۔ کل سامنے آنے والے نتائج کسی تبدیلی سے کم ہرگز نہیں تھے۔ یہ پراجیکٹ، جو صفا کوئٹہ کے نام سے کام کرتا ہے، اس نے ایک ہی دن میں 1500 ٹن کچرا کامیابی سے اکٹھا کیا۔ یہ ایک قابل ذکر کارنامہ ہے - اس سے پہلے، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ذریعہ اسی علاقے میں جمع ہونے والا سب سے زیادہ صرف 290 ٹن تھا۔ اس مقام تک پہنچنے کا سفر کسی رولر کوسٹر سے کم نہیں رہا۔ مظاہروں اور قانونی چیلنجوں، بشمول پروجیکٹ کے خلاف رٹ پٹیشنز سے لے کر مختلف اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے مزاحمت تک، راستہ ہموار نہیں تھا۔ تاہم، تمام تر مشکلات کے باوجود، پراجیکٹ کامیاب ٹھہرا۔ صفا کوئٹہ کی کامیابی نے ناقدین کو دنگ کر دیا ہے۔ بہت سے لوگ اب اس منصوبے کی رفتار اور اس کے وسیع پیمانے کو تسلیم کر رہے ہیں۔ یہ کامیابی صرف نمبروں کی نہیں ہے۔ یہ سرکاری اور نجی شعبوں کے درمیان تعاون کی طاقت اور تعمیراتی حل کی صلاحیت کے موجود ہونے کا ثبوت ہے۔ صفا کوئٹہ نے جس کارکردگی اور پیمانے پر آپریشن کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صحیح قیادت اور وژن کے ساتھ بظاہر ناقابل تسخیر مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اتنے کم عرصے میں کچرے کو جمع کرنے میں تیزی سے پیش رفت ایک خاموش انقلاب ہے جو شہر کی صفائی اور صحت کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا۔ کوئٹہ کے کچرے کے انتظام کے مسائل جلد ہی ماضی بن جائیں گے۔ صرف چند مہینوں میں، شہر میں موجود دہائیوں سے جمع کچرے کے ڈھیروں کو صاف کر دیا جائے گا اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا نظام کہیں زیادہ موثر اور پائیدار ہو جائے گا۔ صفا کوئٹہ کی راہنمائی کے ساتھ، یہ ماڈل کوئٹہ میں آنے والے کئی سالوں تک ویسٹ مینجمنٹ کے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی اسی طرح کے چیلنجز کا سامنا کرنے والے دوسرے شہروں کے لیے ایک سبق ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ جدت، نجی شعبے کی کارکردگی اور مضبوط سیاسی عزم کے صحیح امتزاج سے بظاہر ناممکن مسئلوں کو حل کیا جا سکتا ہے۔ یہ پراجیکٹ، جو ایک پرخطر تجربے کے طور پر شروع ہوا وہ اب اس بات کی ایک روشن مثال میں تبدیل ہو گیا ہے کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کس طرح پیچیدہ شہری مسائل سے کامیابی سے نمٹ سکتی ہے۔ یہ واضح ہے کہ اس شراکت داری کے تحت کوئٹہ اپنے رہائشیوں کے لیے ایک صاف ستھرا، صحت مند شہر بننے کی راہ پر گامزن ہے۔

مولانا خلیل احمد مخلص کی وفات سے بے مثال استاد سے محروم ہو گئے ہیں، مولانا خدائے نظر

مولوی شیخ سراج الدین، مولوی محمد جیلانی، مولوی شراف الدین، مولوی محمد صادق، سمیت دیگر کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر، استاد الاساتذہ، شیخ الحدیث والقرآن حضرت مولانا خلیل احمد مخلص کی وفات سے ملت اسلامیہ ایک عظیم رہنما، مصلح، اور دینی علوم کے بے مثال استاد سے محروم ہو گئی ہے جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے نائب امیر مولانا خدائے نظر، مولوی شیخ سراج الدین، مولوی محمد جیلانی، مولوی شراف الدین، مولوی محمد صادق، مولوی محمد اسحاق، حاجی محمد، حاجی نظام آقا، حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، حاجی محمد علی، حاجی دلبر، حاجی محمد نور اخوندزادہ اور دیگر ذمہ داران نے اس عظیم نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا خلیل احمد مخلص کی وفات سے دین اور جمعیت نظریاتی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ و متعلقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

صحبت پور، کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمٰن خان زیر تعمیر مختلف بی ایچ یوز کی عمارت کا معائنہ کر رہے ہیں

جمعیت ہزار گنجی یونٹوں کے اجلاس میں بدامنی، گیس پریشر کی پر غور کیا گیا

عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے اقدامات اٹھائے بصورت سخت ردعمل کا اعلان کریں گے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام ہزار گنجی کے تمام یونٹوں کا ایک اہم مشترکہ اجلاس بمقام جامع مسجد قباء زیر صدارت مولانا محمد ابراہیم منعقد ہوا جن میں دو اہم ایجنڈے رکھا گیا نمبر 1 علاقہ میں امن و امان کے حوالے سے، نمبر 2 گیس کی حوالے سے ایجنڈے پر بات چیت کی گئی۔ اجلاس میں تمام ساتھیوں نیاپنے اپنے رائے دی۔ اجلاس میں یہ بات پر زیادہ زور دیا گیا کہ شالکوٹ تھانہ کے پولیس انتظامیہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے اقدامات اٹھائے بصورت دیگر جمعیت علمائے اسلام سخت ردعمل کا اعلان کریں گی اجلاس کے شرکاء کا کہنا تھا کہ انتظامیہ اس حوالے سے بالکل ناکام ہو چکے ہیں آئی جی بلوچستان ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس شالاکوٹ تھانہ کے پولیس انتظامیہ کارکردگی کا نوٹس لیں ہزار گنجی میں دن رات چوروں کا راج ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے اور ان سے نہ عوام کی جان محفوظ ہے نا مال۔ لہٰذا جمعیت علماء اسلام اپنے عوام کو ان چوروں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گیا انتظامیہ یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان چوروں اور ڈاکوں کا سدباب کرے ورنہ جمعیت علماء اسلام ایک سخت سے سخت لائحہ عمل طے کرنے پر مجبور ہونگے اجلاس سے تاجر اتحاد کے صدر حیدر آغا جمعیت علماء اسلام کے ضلع کوئٹہ مجلس کے شوری کے رکن و جمعیت کلی لہڑی آباد کے امید مولانا میر احمد لہڑی جنرل سیکرٹری حافظ احسان اللہ لہڑی، جمعیت ٹرک اڈے کے امیر مولانا محمد ابراہیم حافظ عبدالباسط صاحب جمعیت ضلع کوئٹہ نجم المدارس یونٹ کے نائب امیر مولانا عبدالمنان سعادت معاون ناظم مالیات مولانا مفتی محمد سلیمان فاروقی و دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سکیورٹی ادارے ہزار گنجی کے عوام پر رحم کرے شالکوٹ تھانہ کے پولیس انتظامیہ خواب خرگوش میں سوئے ہیں اور چوروں نے ریاست کے اندر اپنی ریاست بنا ہوا ہے۔ لہٰذا انتظامیہ فوراً ان چوروں کے خلاف ایکشن لیں ورنہ جمعیت علماء اسلام سخت فیصلے پر مجبو ہونگے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام مطالبہ کرتی ہے، شالکوٹ تھانہ کے ایس ایچ او اور تعینات پولیس انتظامیہ قیام امن میں بری طرح ناکام ہو گئے۔ ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس فوری طور پر شالاکوٹ تھانہ کے ایس ایچ او فوری انتظامیہ تبدیل کر کے نئے پولیس انتظامیہ کو تعینات کریں بصورت دیگر تاجر برادری اور جمعیت علمائے اسلام سخت احتجاج ریکارڈ کرائے گی

صوبائی پارلیمنٹرین سیکرٹری میر اصغر رند، ایم این اے جمال شاہ کاکڑ، ایم پی اے زرک مندوخیل، امر الدین آغا و دیگر ایم پی اے فرح عظیم شاہ کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

جامعہ بلوچستان کے طلباء و طالبات اور فیکلٹی ممبرز کی آئی جی ایف سی سے ملاقات

وفد کو ایف باڈر مینجمنٹ، سیکورٹی، انسداد اسمگلنگ و منشیات کے بارے میں بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) جامعہ بلوچستان کے طلباء و طالبات اور فیکلٹی ممبرز نے آئی جی ایف سی سے ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق یونیورسٹی آف بلوچستان کے طلباء و طالبات اور فیکلٹی ممبرز نے ہیڈکوارٹرز ایف سی بلوچستان (نارتھ) کا دورہ کیا، ایف سی ہیڈکوارٹرز آمد پر فیکلٹی ممبرز اور طلباء کی جانب سے یادگار شہداء پر سلامی دی گئی طلباء نے قیام امن میں شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ تعلیمی وفد کو ایف سی کی باڈر مینجمنٹ، سیکورٹی، انسداد اسمگلنگ و منشیات اور دیگر فلاحی کاموں کے بارے میں مفصل بریفنگ دی گئی، بریفنگ کے بعد طلباء کی جانب سے سوالات کیئے گئے جنکا آئی جی ایف سی نے مفصل جواب دیا۔ آئی جی ایف سی (نارتھ) نے طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں پاکستان و بلوچستان کی ترقی و امن و امان کا ضامن قرار دیا۔ فیکلٹی ممبرز نے کہا کہ ہیڈکوارٹرز ایف سی کے دورے سے انہیں کافی مفید معلومات ملی ایسے دورے بار بار ہونے چاہیے ہمیں بہت سی مفید معلومات ملی آرمی اور ایف سی ہمارے صوبے کی سیکورٹی کیلئے بہت سے اقدامات کر رہی ہمارے سٹوڈنٹس بہت اچھا امیج لیکر گھر جارہے ہیں، بلوچستان یونیورسٹی کے طلبا و طالبات نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کافی غلط معلومات پہنچائی جارہی تھیں اور یہاں آنے کے بعد کافی کلیئر ہوئیں ہیں میرا تعلق ضلع ہرنائی سے ہے ایف سی نے ضلع ہرنائی کیلئے بہت اچھے کام کئے ہم سب دہشتگردوں کے خلاف ہیں اور انہیں روکنے والے ایف سی کے جوان ہیں۔

غفار اور نعمت اللہ کو بازیاب کرا کر خاندان کو اذیت سے نجات دلائی جائے، نصر اللہ بلوچ

نعمت اللہ کو 8 دسمبر 2016 کو جبری لاپتہ کیا گیا تھا، عبدالغفار کو تیسری مرتبہ لاپتہ کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نے اپنے بیان میں کہا کہ جبری لاپتہ عبدالغفار کی کوائف انکے والدہ نے وی بی ایم پی کے پاس جمع کرادیئے بی بی خدیجہ نے تنظیم سے شکایت کی کہ انکے بیٹے عبدالغفار ولد شیر زمان کو سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں نے رواں ماہ کی 19 تاریخ کو بادینی چوک سریاب سے غیر قانونی حراست میں لے کر جبری لاپتہ کر دیا انہوں نے کہا کہ عبدالغفار کو پہلے بھی ملکی اداروں نے دو دفعہ جبری لاپتہ کیا تھا لیکن ایک ایک ماہ حراست میں رکھنے کے بعد چھوڑ دیا تھا اب تیسری مرتبہ پھر عبدالغفار کو فورسز نے جبری لاپتہ کر دیا بی بی خدیجہ کا کہنا تھا کہ اسکا ایک بیٹا نعمت اللہ پہلے سے لاپتہ ہے جنہیں 8 دسمبر 2016 کو فورسز نے جبری لاپتہ کر دیا جو تا حال لاپتہ ہے جس کا کیس کمیشن میں زیر سماعت ہے اب اسکے دوسرے بیٹے کو بھی جبری لاپتہ کر دیا جس کی وجہ سے وہ اور انکا خاندان شدید کرب و اذیت میں مبتلا ہوئے ہیں نصر اللہ بلوچ نے کہا کہ تنظیمی سطح پر بی بی خدیجہ کو یقین دہانی کرائی گئی کہ اسکے بیٹے عبدالغفار کے کیس کو حکومت، لاپتہ افراد کے حوالے سے بنائی گئی کمیشن اور اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ برائے جبری گمشدگی کو فراہم کیا جائے گا اور عبدالغفار اور نعمت اللہ کی با حفاظت بازیابی کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائی جائے گی۔

کوئٹہ، جاموٹ ثقافتی کمیٹی کے زیر اہتمام سندھی جاموٹ کلچر ڈے کے موقع پر پروفیسر اسماعیل جاموٹ، ڈاکٹر بشیر ابڑو جاموٹ، ارباب جویو، حمید نور، ڈاکٹر حفیظ جاموٹ اظہار خیال کر رہے ہیں

بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی اجلاس میں کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

این آئی) بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں بڑی تعداد میں ملازمین نے شرکت کی۔ اجلاس میں چار ماہی پروگریس رپورٹ پیش کی گئی اور ایسوسی ایشن کی گزشتہ 4 مہینوں کی کارکردگی کا تنقیدی جائزہ لیا گیا۔ اسکے علاوہ اجلاس میں وائس چانسلر کی جانب سے بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کے خلاف دائر کردہ کیس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور بی ایس اے ممبران کا کہنا تھا، کہ غیر جمہوری وائس چانسلر نے ایسوسی ایشن اور یونینز کے خلاف بلوچستان ہائیکورٹ میں کیس داخل کر کے بنیادی انسانی حقوق، ایسوسی ایشن کے حق کو جھٹلا رہے ہیں، جو کہ خلاف آئین اور قانون عمل ہے اسکے علاوہ اجلاس میں رجسٹرار بیوٹمز کے خلاف اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی انکوائری کو بااثر افراد کے کہنے پر روکنے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان اور وزیر تعلیم کرپشن کی تحقیقات کو شفاف بنائیں اور اداروں کو کرپشن سے پاک کرنے کی کوشش کریں۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے احتساب کے اداروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کسی دباؤ میں آئے بغیر ادارے میں جاری کرپشن کے خلاف صاف اور شفاف تحقیقات کو یقینی بنائیں اسکے علاوہ اجلاس میں ایسوسی ایشن اور ادارے کی بہتری کیلئے تجاویز بھی دیئے گئے۔

تفتان میں ڈاکو دکاندار سے نقدی اور موبائل چھین کر فرار

نوکنڈی (آن لائن) پاک ایران سرحدی علاقہ تفتان میں گزشتہ شب رات تقریباً دس بجے بازار میں ایک بڑی ڈکیتی کی واردات ہوئی جس میں قاری نامی ایک ازبک دوکاندار سے نقدی اور موبائل چھین کر ڈاکو با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تفصیلات کے مطابق واردات میں پانچ مسلح افراد ایک گاڑی میں سوار تھے، جنہوں نے گن پوائنٹ پر دوکان کو لوٹ لیا۔ ڈاکوں نے چوکیدار اور دیگر افراد کو مارنے کی دھمکیاں دیں، جس سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا رات دس بجے بازار میں رش ہونے کے باوجود ڈاکوں نے کسی کو خاطر میں لائے بغیر اپنی کارروائی کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ اس واردات کی رپورٹ تفتان کے لیویز تھانے میں درج کروا دی گئی ہے، جس سے دوکانداروں اور تاجروں میں خوف کی فضا پھیل گئی ہے

بلوچستان اسمبلی میں پی ٹی آئی پر پابندی کی قرارداد مضحکہ خیز ہے، حمزہ خان ناصر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی رہنما حمزہ خان ناصر نے بلوچستان اسمبلی میں پی ٹی آئی پر پابندی سے متعلق قرارداد کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے کروڑوں عوام پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ کھڑے ہیں اور پارٹی پر پابندی کو کسی بھی صورت قبول نہیں کریں گے، کارکنوں پر ظلم و بربریت کے ذریعے عمران خان کو عوام کے دلوں سے نہیں نکالا جا سکتا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حمزہ خان ناصر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی احتجاج کی فائنل کال کے دوران اسلام آباد میں حکمرانوں نے پی ٹی آئی کے کارکنوں پر ظلم و بربریت کے پہاڑ توڑ دیئے فائرنگ اور لاٹھی چارج سے درجنوں کارکن جاں بحق اور زخمی ہوئے جبکہ سینکڑوں کارکنوں کو گرفتار کر کے جھوٹے اور من گھڑت مقدمات درج کیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی اس وقت پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے اور بانی پی ٹی آئی عمران خان کو پاکستان کی سیاست سے مائنس نہیں کیا جا سکتا۔

حافظ رحمن گل کی والدہ کی وفات پر غمزدہ خاندان سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام تحصیل پنجپائی کے امیر مولانا محمد نواز، جنرل سیکرٹری مولانا محمد عبدالحئی، شاہ زاہد مشوانی، حاجی عبدالقدوس مشوانی، مولانا شیر احمد، سیف اللہ سمالانی، چیئرمین شعیب جلال مشوانی، مولانا حکیم اللہ اخوندزادہ، حافظ سراج احمد، سید اعجاز احمد، محمد یعقوب سمالانی، مولوی عتیق اللہ کاکڑ، مولوی عبدالمالک شاہوانی، و دیگر تحصیل مجلس عاملہ ممبران نے حافظ رحمن گل کے والدہ کی وفات پر غمزدہ خاندان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی کامل مغفرت اور درجات بلند فرمائے، اہل خانہ کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہیں۔

مولانا محمد عارف دمڑ جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر مقرر

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ممبر بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مشاورت کے بعد جمعیت طلبہ عربیہ بلوچستان کے سابق منتظم عالم دین مولانا محمد عارف دمڑ کو جماعت اسلامی بلوچستان کا صوبائی نائب امیر مقرر کر دیا گیا مولانا محمد عارف دمڑ نے صوبائی ذمہ داران اجلاس امیر صوبہ کی موجودگی میں نائب امیر صوبہ کا حلف اُٹھا کر کام شروع کر دیا

قلعہ عبداللہ، ڈاکٹر امیر محمد خان کاکڑ انتقال کر گئے

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ڈاکٹر امیر محمد کاکڑ ولد مرحوم حاجی راز محمد کاکڑ بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن کاکڑ، ایکسین جمیل الرحمان کاکڑ، عزیز رحمان کاکڑ (لیگل انسپکٹر) کے والد تھے۔ مرحوم، نذر محمد کاکڑ، پیر محمد کاکڑ، نیاز محمد کاکڑ (سابق ڈپٹی ڈائریکٹر بلوچستان پبلک سروس کمیشن) کے بھائی تھے۔ ڈپٹی سیکرٹری شہاب الدین کاکڑ، ایکسین کیسکو مجیب اللہ کاکڑ، ایڈوکیٹ نصر الدین کاکڑ کے چچا تھے۔ حاجی عبدالباری کاکڑ اور حاجی محمد علی کاکڑ کے چچازاد بھاء تھے۔ فاتحہ خوانی کا سلسلہ آبائی گاؤں کلی تورہ غونڈی میں جاری ہے دریں اثناء ڈسٹرکٹ نیشنل پریس کلب قلعہ عبداللہ کے صدر فضل محمد حاجک صحافی نیاز محمد اچکزئی مرحوم کے وفات پر غمزدہ خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا

صحبت پور میں پیسے لیکر جعلی ڈگری والے لوگوں کو تعینات کیا جا رہا ہے، رستم خان کھوسہ

چیف جسٹس بلوچستان محکمہ تعلیم میں پڑھے لکھے نوجوانوں کی حق تلفی کا نوٹس لیں، ضلعی صدر نیشنل پارٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر صحبت پور رستم خان کھوسہ نے چیف جسٹس بلوچستان جسٹس ہاشم خان کاکڑ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر سے مطالبہ کیا ہے کہ صحبت پور میں محکمہ تعلیم میں پڑھے لکھے حقدار نوجوانوں کی حق تلفی کرتے ہوئے پیسے لیکر جعلی ڈگری والے لوگوں کو تعینات کیا جا رہا ہے اس کا نوٹس لیتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف کارروائی کر کے حقائق قوم کے سامنے لائے جائیں اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بلوچستان دیگر شعبوں کی طرح تعلیم کے شعبے میں بھی پسماندہ ہے اور ہر دور میں تعلیم کے شعبے کو زبوں حالی سے نکالنے کے لئے بلند و بانگ دعوے کئے جاتے ہیں لیکن عملی طور پر اٹھائے جانے والے اقدامات اس کے برعکس ہوتے ہیں جس کا واضح ثبوت صحبت پور میں محکمہ تعلیم میں ایس بی کے کے تحت ہونے والی تعیناتیوں میں ضلعی آفیسران کی ملی بھگت سے حقداروں اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کا راستہ روک کر اپنے من پسند امیدواروں کی اپ گریڈ بڑھانے کے لئے جعلی ڈگری وصول کر کے میرٹ کی پامالی کی جا رہی ہے جو امیدوار میرٹ پر پورا نہیں اتر رہے تھے ان کے نمبرز بڑھانے کے لئے بھاری بھرکم رقم وصول کی جا رہی ہے اور جعلی ڈگریوں کے ذریعے من پسند امیدواروں کے نمبر بڑھا کر حقیقی امیدواروں کی حق تلفی کی جا رہی ہے جس سے علاقے کے نوجوانوں میں سخت مایوسی پائی جا رہی ہے اس کا نوٹس لیتے ہوئے جعلی طریقے سے آگے لانے والے امیدواروں کی چھان بین کر کے حقدار امیدواروں کو ان کا حق دیا جائے۔

کوئٹہ، جاموٹ ثقافتی کمیٹی کے زیر اہتمام سندھی جاموٹ کلچر ڈے کے موقع پر حمیدہ نور جنرل سیکرٹری پریس کلب بنارس اور نور الٰہی بگٹی کو روایتی اجرک پہنا رہی ہیں

بلوچستان اسمبلی میں ڈرامہ قرارداد کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، عبدالرحیم کاکڑ

نام نہاد سیاسی پارٹیوں کی پیش کردہ قرارداد کو تمام حقیقی جماعتوں نے مسترد کر دیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنماؤں عبدالرحیم کاکڑ جمیل بوستان ایڈوکیٹ میر وائس ایڈوکیٹ احمد شاہ ایڈوکیٹ عمر فاروق ایڈوکیٹ عبداللہ ایڈوکیٹ ارشد بھٹی ضیا الحق نعمت اللہ کاکڑ نے بلوچستان کے نام نہاد فارم 47 کے نالائق ممبران اسمبلی خاندانی کرپٹ نام نہاد سیاسی پارٹیوں کی جانب سے انصاف پر بلوچستان اسمبلی میں ڈرامہ قرارداد کی بھرپور مذمت کی ہے ان سیاسی تیتیموں کو یہ کہا ہے کہ تم لوگوں کی قرارداد کی بھی تم جیسے نالائق کرپٹ فارم 47 جیسی ہے تیری انصاف ان جھوٹے اور کاغذی قراردادوں سے ختم ہونے والی نہیں ہے ہم اور ہمارے چیئرمین ہر قسم کے چیلنجوں کو کچلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں تحریک انصاف پر اسلام آباد میں فائرنگ کرانے والے ہر ادارے والوں کو ہم اچھی طرح جانتے ہیں یہ شہیدوں کی جماعت ہے جس کا لیڈر عمران خان ہے وہ ضرور آئے گا اور پاکستان کو لیڈ کرے گا پاکستان ہمارے آباؤ اجداد کی قربانیوں سے بنا ہے جلد عالم اسلام کی قیادت تحریک انصاف ملک کا سسٹم سنبھالیں گے اور عوام ان کے ساتھ کھڑی ہے

احمد ولی شہید کی فاتحہ خوانی و مسجد کی بے حرمتی سے انسانیت شرما گئی ہے، پی ٹی آئی

لواحقین کو گالی، دھمکی اور جھوٹے ایف آئی آر سے انکے زخمیوں پر نمک چھڑکا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ احمد ولی شہید کی فاتحہ خوانی و مسجد کی بے حرمتی سے انسانیت شرما گئی ترجمان محمد آصف ترین، ڈاکٹر منیر بلوچ، نصیب اللہ بیٹنی کے گھر پر چھاپے کی مذمت کرتے ہیں شہید احمد ولی کے لواحقین کو گالی، دھمکی اور جھوٹے ایف آئی آر سے انکے زخمیوں پر نمک چھڑکا گیا ہے صوبائی صدر دواد شاہ کاکڑ و دیگر پر مسجد کے اندر فاتحہ خوانی پر دھاوا سے اسلامی و قبائلی روایات کی پامالی ہوئی ہے احکام بالا و متعلقہ ادارے اس واقعے کا ایمرجنسی بنیادوں پر نوٹس لیکر ایس ایچ او پشین کو قرار واقعی سزا دی جائے پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ھے کہ اسلامی اور بلوچستان کی روایات ھے کہ دشمن کی فاتحہ خوانی کا احترام کیا جاتا ھے بالخصوص اگر قاتل و اسلام دشمن بھی مسجد میں ہو تو مسجد کے تقدس و احترام کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ھے لیکن ایس ایچ او پشین نے اسلامی تعلیمات، انسانی اقدار اور قبائلی روایات کو طاقت کی نشے میں پاوں تلے روندڈالا ھے جسکی مذمت نہ صرف تحریک انصاف بلکہ بلوچستان کے علماء کرام، دیگر سیاسی جماعتوں اور قومی سطح کے سینئر صحافیوں نے بھی کی ھے ضرورت اس امر کی ھے بطور قوم و مسلمان ہم نے اسلامی تعلیمات، انسانی اقدار و قبائلی روایات کی سیاست سے بالاتر دفاع کرنا ھے

اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی نے گرلز ہائیر سیکنڈری سکول نوکنڈی میں کتاب میلہ لگایا

مقصد طالبات میں کتب بینی اور کتابوں سے لگاؤ کے روجھان کو پروان چڑھانا تھا ڈاکٹر بینظیر

نوکنڈی (این این آئی) چاغی اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کی جانب سے گرلز ہائیر سیکنڈری سکول نوکنڈی میں ایک روزہ بک اسٹال ڈاکٹر بینظیر بلوچ کی سربراہی میں لگائی گئی جس میں سکول کے طالبات اور اساتذہ نے دلچسپی لیتے ہوئے مختلف موضوعات پر کتابیں خریدیں گرلز ہائیر سکول میں یہ بک اسٹال اپنی نوعیت کا پہلا بک اسٹال تھا جیسے خاص کر طالبات کیلئے لگایا گیا تھا جس سے طالبات کو کتب بینی اور کتابوں سے لگاؤ کے حوالے سے ایک بہترین آگاہی مہم میں شامل تھی ایک پڑھی لکھی ماں ہی معاشرے میں تبدیلی و ترقی میں کردار ادا کرسکتی ہے اس موقع پر ڈاکٹر بینظیر بلوچ نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بک اسٹال طالبات اور اساتذہ کی دلچسپی اور شوق کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کیونکہ نوکنڈی ایک دور افتادہ علاقہ ضرور ہے لیکن علم و ادب میں کسی بھی علاقے سے پیچھے نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ والدین سے آتے ہوئے میں نے دل میں یہی خیال آیا کہ بک اسٹال کامیاب ہوگا یا نہیں لیکن یہاں کتابوں سے لگاؤ اور محبت دیکھ کر یہ یقین ہو گیا کہ بلوچ لڑکیاں اور خواتین بھی علم و ادب کی فروغ میں ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آج پورے بلوچستان میں بلوچ خواتین کی کتب بینی اور گہری مطالعہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ مستقبل قریب میں ایک بہترین تعلیمی و ادبی معاشرے کا قیام ناگزیر ہے انہوں نے بک اسٹال کی کامیابی پر سکول کی ہیڈ مسٹریس اور اسٹاف سمیت سماجی ورکر سید حاجی تاج جل شاہ و دیگر کی خدمات کو بھی سراہا۔

سروس ٹریبونل نے کلاس فور ملازمین کے دل جیت لیے ہیں، ہدایت اللہ

اعتراضات کو حقیقت پر مبنی قرار دے کر 21 نومبر کو ہمارے حق میں فیصلہ دیا

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) بلوچستان سروس ٹریبونل نے ہمارے حق میں فیصلہ دے کر مین پاور ٹریننگ کے کلاس فور ملازمین کے دل جیت لئے۔ ہدایت اللہ فیروز خان غلام مرتضیٰ۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہاں کہ سابقہ ڈائریکٹر مین پاور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے 7 جولائی 2022ء عارضی سینیارٹی لسٹ جاری کی جس پر ہم نے اعتراضات لگائے اور سروس ٹریبونل نے 5 جنوری 2023ء کو ہمارے اعتراضات دور کرنے اور 11 جونیئر کلرک کی پوسٹوں پر پروموشن دینے کا حکم جاری کیا تھا لیکن ہمارے اعتراضات دور کئے بغیر ہی پچھلی تاریخوں میں جنوری 2023ء کو کلاس فور ملازمین کی سینیارٹی فائنل کی گئی جس کیخلاف ہم نے دوبارہ اپیل کر کے سروس ٹریبونل گئے اور بلوچستان سروس ٹریبونل نے ہمارے اعتراضات کو حقیقت پر مبنی قرار دے کر 21 نومبر 2024ء کو ہمارے حق میں فیصلہ دے کر 4 جنوری 2023ء کو جاری شدہ فائنل سینیارٹی لسٹ کو غیر قانونی قرار دے کر اسی فائنل سینیارٹی لسٹ کو 2 ماہ کے اندر دوبارہ بنانے / ریوائز کرنے کا حکم جاری کر دیا اور مزید حکم دیا کہ جب تک ٹریبونل میں 3 اپیل کنندگان کی فائنل سینیارٹی کو درست کر کے 11 پوسٹوں میں انے پروموشن دینے تک جونیئر کلرک کی نئی بھرتیوں پر پابندی اور 4 جنوری 2023ء کو جاری شدہ غیر قانونی فائنل سینیارٹی لسٹ پر پروموشن دینے پر پابندی کو برقرار رکھا گیا ہیں انہوں نے مزید کہاں کہ موجودہ ڈائریکٹر مین پاور ٹریننگ ارشاد احمد احمد صاحب ایماندار اور مخلص انسان ہیں ان سے امید ہے کہ ہمارا حق میں آنے والے ٹریبونل کے فیصلے پر عمل کروا کر پروموشن کوٹے کی 11 جونیئر کلرک کی پوسٹوں پر ہمیں پروموشن دلوا کر انصاف فراہم کریں گے۔

بلوچستان بورڈ میں اینٹی کرپشن کی انکوائری کا خیر مقدم کرتے ہیں، بی پی ایل اے

بدعنوانی اور بدانتظامی کی شفاف تحقیقات کر کے انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن کے مرکزی بیان میں اینٹی کرپشن کی بورڈ آفس سے متعلق تحقیقات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایک عرصے سے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں بدعنوانی اور بدانتظامی کا سلسلہ جاری ہے بی پی ایل اے نے اس کے خلاف ہر آواز بلند کی بلوچستان کے واحد تعلیمی بورڈ کو بدعنوان عناصر سے پاک کر کے صوبے کا مستقبل محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔ بی پی ایل اے کے مرکزی دفتر سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے تعلیمی نظام میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کا انتہائی اہم کردار ہے اگر تعلیمی بورڈ کرپشن اور مافیا کے چنگل سے آزاد رہے گا تو اس سے تعلیمی نظام پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور اگر تعلیمی بورڈ میں میرٹ و انصاف کی پامالی بدعنوانی بدانتظامی اقرباء پروری ہوگی تو تعلیمی نظام درہم برہم رہے گا سابق دور حکومت میں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں انتظامی پوسٹوں پر چن چن کر جن افسران کو لایا گیا انہوں نے BBSIE کو کہیں کا نہیں چھوڑا، ایگزام سینٹرز کی خرید و فرخت سے لے کر امتحانی عملے کی تعیناتی اور من پسند طلبہ کو اضافی نمبرز دینے کے لئے بھاری رشوت، نئی بھرتیوں ہر شعبے میں بدانتظامی اور بدعنوانی نے بری طرح پنجے گاڑھے جس کے خلاف سب سے پہلی اور توانا آواز بلوچستان کے پروفیسرز نے ہی اٹھائی۔ بیان میں گزشتہ روز رپورٹ ہونے والی ان خبروں کا خیر مقدم کیا گیا ہے جن کے مطابق محکمہ انسداد بدعنوانی نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے معاملات کی انکوائری شروع کی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سینٹرز کی خرید و فروخت، امتحانی عملے کی تعیناتی، پیپر مارکنگ، اضافی نمبرز کے معاملات کی انکوائری کرائی جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے ملوث عناصر کو قانون کی گرفت میں لایا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔

وزیر اعلیٰ کے کوہلو سے متعلق بیان کی مذمت کرتے ہیں، شکور مری

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبدالشکور مری نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی کی جانب سے مری بگٹی علاقوں کے مکین ہونے والی ریسرچ کے مطابق باصلاحیت اور ذہین ہیں انہوں نے جو تاثر دیا ہے کہ ان علاقوں میں بسنے والے لوگ دو نمبری کرتے ہیں حالانکہ وہ خود دو نمبری اور فارم 47 کے ذریعے کامیاب ہو کر اقتدار میں پہنچے ہیں ان کے ان الفاظ کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں جسٹس میر خدا بخش مری نے 1974 میں برطانیہ میں بیرسٹر رہے اور بعد میں چیف جسٹس آف بلوچستان بنے بگٹی قبیلے میں پڑھے لکھے قابل اور ذہین لوگ سی ایس ایس۔ پی سی ایس، پاک آرمی کمیشن آفیسر، پاکستان نامور وکیل اور ایف سی پی ڈاکٹر موجود ہیں جو آج بھی حکومت اور ملک کے اعلیٰ اداروں میں اپنی صلاحیت اور قابلیت کے بل بوتے پر فرائض منصبی احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں سرفراز احمد بگٹی کو دو قوموں کو تنقید کا نشانہ بنانے کی بجائے حالیہ انتخابات میں اپنی کامیابی کو درست ثابت کرنے کے لئے لوگوں کو حقائق بتانے چاہئیں کہ وہ کس طرح غلط طریقے سے فارم 47 کے ذریعے منتخب ہو کر اس منصب تک پہنچے ہیں مری اور بگٹی قوم کی تاریخ کامیابیوں، ذہانت اور قربانیوں سے بھری پڑی ہے بلا وجہ انہوں نے اپنی اہمیت کو بڑھانے کے لئے مری اور بگٹی قوم کو پست دکھانے کی کوشش کی ہے۔

سیلاب زدگان کیلئے فراہم کردہ فنڈز شفاف طریقے سے استعمال کیے جائے، حیدر اچکزئی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مرکزی سینٹرل کمیٹی کے ممبر و سابق صوبائی سینئر نائب صدر حیدر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ورلڈ بینک کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب زدگان کیلئے فراہم کی گئی رقم شفاف طریقے سے متاثرین کی بحالی کیلئے لگائی جائے غیر متنازعہ سروے کر کے اصل حقداروں کو سروے میں شامل کیا جائے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حیدر خان اچکزئی نے کہا کہ سیاسی بنیادوں یا سفارش کی بنیاد پر لسٹیں قابل قبول نہیں ہیں بین الاقوامی سطح کے سروے کرنے والوں کو آن لائن کر کے شفافیت کو ترجیح دیا، جائے 2015ء کے نوٹیفکیشن کے مطابق قومی سطح کی قومی سطح کی این جی اوز گراؤنڈ پر کام کرنے کیلئے صرف پالیسی دے سکتی ہیں ہمیں شک و شبہات اور خدشہ ہے کہ یہ بڑی رقم کہیں ضائع نہ ہو جائے تو اس سے پہلے کہ یہ رقم بندر بانٹ کی نظر ہو جائے اسکی شفافیت پر توجہ دی جائے تاکہ حقداروں کو انکا حق مل سکے۔

غریب عوام کی فلاح و بہبود ہمارا نصب العین ہے، عزیز ریفال

کوئٹہ (پ ر) عوامی خدمت کمیٹی بلوچستان کے چیئرمین عزیز احمد عزیز ریفال نے کہا ہے کہ غریب عوام کی فلاح و بہبود ہمارا نصب العین ہے ہم نے ہمیشہ بلاتفریق رنگ و نسل خدمات انجام دی ہیں اور خدمات کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت کمیٹی اپنی مدد آپ کے تحت معاشرے کے غریب و نادار طبقات کی مدد کر رہی ہے انہیں گرم کپڑوں، میڈیکل کیمپس اور راشن کی فراہمی کے لئے عوامی خدمت کمیٹی نے قلیل عرصے میں نمایاں کام کیا ہے نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ اس میدان میں ہمارا دست و بازو بنیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خیر کے کام ہو سکیں۔

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی قیادت میں آل پارٹیز پریس کانفرنس آج ہوگی

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی کے صوبائی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ممبر بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی قیادت میں آل پارٹیز کانفرنس کے قائدین کی اہم پریس کانفرنس آج سہ پہر 3 بجے کوئٹہ پریس کلب میں ہوگی جس میں آل پارٹیز کے اعلامیہ کیساتھ آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائیگا

جمعیت علما اسلام خضدار کے رہنما حاجی محمد موسیانی انتقال کر گئے

خضدار (آن لائن) جمعیت علما اسلام خضدار کے بزرگ رہنما حاجی میر محمد موسیانی دعوت تبلیغ کے سلسلے میں سالانہ چلہ پر تھے حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے مری میں انتقال کر گئے۔ مرحوم عالمی تبلیغی مرکز رائے ونڈ کے استاذ الحدیث حضرت مولانا محمد رمضان موسیانی کے بڑے بھائی اور جیو آئی پیھشی کھٹان یونٹ کے ناظم عمومی مولانا عبد الوہاب موسیانی یوفون ضلع خضدار و آواران کے ایریا منیجر عبدالمالک موسیانی حافظ عصمت اللہ موسیانی کے والد محترم تھے۔

پنجگور نامعلوم موٹر سائیکل سوار ایک شخص کی گردن پر انجکشن لگا کر فرار ہو گئے

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے غریب آباد میں نامعلوم موٹر سائیکل پر سوار دو نقاب پوشوں نے ایک شخص کے گردن پر انجکشن لگا کر بے ہوش کر کے فرار ہو گئے پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے غریب آباد چتکان میں موٹر سائیکل سوار نقاب پوش افراد نے زکریا ولد ذاکر قوم بلوچ ساکن غریب آباد چتکان پیدل گھر جا رہے تھے کہ انہیں روک کر گردن پر انجکشن لگا کر فرار ہو گئے مزکورہ شخص کی حالت خراب ہونے پر ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے پولیس وجہ کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔

پی پی کے رہنما حاجی محمد عیسی خان طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

چمن (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء و سابق ٹکٹ ہولڈر قبائلی شخصیت حاجی محمد عیسی خان طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے مرحوم مولوی ثناء اللہ مولوی مطیع اللہ سمیع اللہ نجیب اللہ کے والد تھے۔ اور حاجی سعد اللہ حاجی عبداللہ کے بھائی تھے مرحوم کو کلی ٹاکی میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا مرحوم کی فاتحہ خوانی ان کے رہائش گاہ کلی معصوم خان ملت آباد میں مرحوم حاجی محمد عیسی خان ہاؤس میں جاری رہے گی

ہلکی سی بارش نے ترقیاتی کاموں کا پول کھول کے رکھ دیا ہے، شہری

سائبان ہسپتال کے سامنے زیر اہتمام نالہ روڈ سے ایک فٹ اونچا بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ہم اہل علاقہ سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک نمبر تھری اور 4 کے عوام عابد جدون، ریاض احمد کھٹانہ، حسنین جدون و دیگر نے اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ کونسل مسجد خسرہ ہیلپر سکول سائبان ہسپتال کے سامنے جو نالہ بنایا جا رہا ہے اس سے فی الفور رکوایا جائے کیونکہ یہ نالہ روڈ سے تقریباً ایک فٹ اوپر ہے بنانے کا مقصد یہ تھا کہ برسات کا پانی نالے میں جائے جبکہ سائیڈ میں دیے ہوئے سوراخ تین چار انچ روڈ سے اوپر ہیں اور 29 نومبر 2024 کی ہلکی سی بارش نے سارا پول کھول کے رکھ دیا برسات کا پانی کئی گھنٹوں تک روڈ میں جمع رہا اور انے جانے والوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا دو ماہ سے جاری نالے کا کام جوں کا توں پڑا ہے جس کی وجہ سے دکانداروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے روڈ اور مارکیٹ کے درمیان میں ایک قسم کی دیوار لگ گئی ہے کوئی بھی گاڑی یا موٹر سائیکل والا دکان کے سامنے نہیں رک سکتا جو کہ دکانداروں کے ساتھ سراسر ظلم اور زیادتی کے مترادف ہے اور روڈ بھی تقریباً اٹھ سے 10 فٹ چھوٹا ہو گیا ہے ہماری حکام بالا سے درخواست ہے کہ تین سال پہلے چلتن ٹاؤن کے افس کے سامنے بنایا ہوا نالہ ادھورا پڑا ہوا ہے پیچھے سے نالہ تین فٹ کا بنایا تھا زیارت روڈ میں تقریباً ایک فٹ کا پائپ ڈالا ہوا ہے اور زیارت روڈ سے فٹبال گراؤنڈ تک نالہ بنایا ہی نہیں تھا جس کی وجہ سے پیچھے نالہ بند رہتا ہے اور وہ سارا پانی روڈ میں اجاتا ہے ہم تمام داروں کی ایم پی اے میر لیاقت لہڑی سے پرزور درخواست ہے کہ نئے نالے کا کام رکوا کر اس کو روڈ کے ساتھ برابر رکھا جائے تاکہ دکاندار اپنا کاروبار جاری رکھ سکے اور جب سے صفائی کا محکمہ پرائیویٹائز ہوا ہے پورے شہر کا کچرہ ڈسٹرکٹ کونسل افس کے باہر لا کر جمع کیا جاتا ہے یہاں سے پھر بڑی گاڑیاں میں ڈال کر لے جس سے علاقے میں مختلف بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہے اور ڈسٹرکٹ کونسل افس کے سامنے تمام فوڈ پوائنٹ کی دکانیں ہیں ڈسٹرکٹ کونسل افس کے سامنے کچرا جمع کرنے کی وجہ سے دکانوں میں مکھی مچھر اور بدبو کی وجہ سے کاروبار کرنا دشوار ہو گیا ہے علاقہ مختلف مسائل سے دوچار ہے ہماری میر لیاقت لہڑی سے پرزور اپیل ہے کہ خود اکر علاقے کا وزٹ کریں اور ہم انشاء اللہ وفد کی صورت میں ان سے بھی ملاقات کر کے اپنے مسائل سے اگاہ کریں گے

ناقص حکمرانی کی وجہ سے عوام کی جان و مال محفوظ نہیں، زاہد اختر بلوچ

جماعت اسلامی نے عوام کے حقوق کے حصول کی تحریک کا آغاز کر دیا ہے، نائب امیر

کوئٹہ (پ ر) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان زاہد اختر بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ناقص انتظامات، مقتدر قوتوں کی نااہلی و ناکامی کی وجہ سے عوام کی جان و مال محفوظ نہیں، حکمران بلوچستان کو انسان سمجھ کر حقوق دیکر حفاظت یقینی بنائیں دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں۔ جماعت اسلامی نے عوام کے حقوق کے حصول کی تحریک شروع کر رکھی ہے انشاء اللہ سب کو اکٹھا و متحد کر کے مقتدر قوتوں حکمرانوں کو حقوق دینے، وسائل سے قبضہ، بدعنوانی ختم کرنے میں کامیاب ہوں جائیں گے۔ لاپتہ و غائب کیے گیے افراد کی بازیابی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دفتر میں اجلاس سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بدامنی و بدعنوان ختم کرنے کیلئے اہل بلوچستان کو حقوق، روزگار اور کاروبار کے مواقع دینے ہوں گے مقتدر قوتوں، حکمرانوں نے ترقی و خوشحالی امن اور روزگار کے حوالے سے بلوچستان کو منصوبہ بندی کیساتھ پیچھے رکھا ہے اسی وجہ سے بلوچستان میں موٹروے ہیں نہ کوئی اور میگا پراجیکٹس، جدید سفری سہولتیں دی جارہی ہے نہ ہی تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کیے جارہے الٹا قدرتی مواقع سے ملنے والے کاروبار و روزگار پر بھی سختی و پابندی لگائی جارہی ہے جو لمحہ فکریہ اور قابل مذمت ہے۔ انشاء اللہ اہل بلوچستان کے مسائل جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے حل ہوں گے عوام جماعت اسلامی کی ممبر شپ حاصل کر کے جدوجہد کریں عملی طور پر ساتھ دیں جماعت اسلامی بلوچستان سے نفرتوں تعصب و ظلم کا خاتمہ چاہتی ہے امن و انصاف بحال ہوگا تو عوام خوش ہوں گے۔ جماعت اسلامی ملک کی واحد دینی و سیاسی جماعت ہے جو موروثیت سے پاک ہے جہاں قیادت کی تبدیلی کا باقاعدہ ایک منظم طریقے کار موجود ہے

بلوچ کالونی کے مکین بارش کے پانی سے پریشان ہیں، محمد حمزہ افتخار

گندے پانی سے پھیلنے والے تعفن سے شہریوں کا گھروں میں رہنا محال ہو گیا ہے

کوئٹہ (اے این این) سماجی سیاسی رہنماء محمد حمزہ افتخار نے کہا ہے کہ بروری کے علاقے بلوچ کالونی بارش کی وجہ سے عوام کو پانی کی نکاسی کے مسائل درپیش ہیں۔ گلی محلوں اور سڑکوں پر جگہ جگہ بارش کا پانی کھڑا ہو جاتا ہے جو بہت سی مہلک بیماریوں کا سبب بن رہا ہے گلیاں دریا کا منظر پیش کر رہی ہوتی ہیں۔ شہریوں کا ان گلیوں سے گزرنا محال ہو جاتا ہے اور نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جاری کردہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ بروری کے مختلف علاقوں میں سڑکیں بھی بارشوں کا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے بدحالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واضح رہے کہ بروری روڈ بلوچ کالونی نزد اکبری مسجد سابق مشیر بشریٰ رند نے فنڈز دیا تھا لیکن نکاسی آب کے مسائل کم نہ ہو سکے۔ گندے پانی سے پھیلنے والے تعفن سے شہریوں کا اپنے گھروں میں رہنا بھی محال ہو گیا ہے۔ سماجی حلقوں نے حکومت بلوچستان سے درخواست کی ہے کہ جلد از جلد عوام کو درپیش نکاسی آب کے مسائل کو حل کیا جائے تاکہ لوگ بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

کوئٹہ، یوسفزئی قومی اتحاد کے چیئرمین نور الحق یوسفزئی، ڈپٹی چیئرمین ملک نذیر یوسفزئی آغا شاہ یوسفزئی کی عیادت کر رہے ہیں

بلوچستان میں بیروزگاری کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے، غلام نبی مری

کیسکو کی جانب سے ٹیسٹ لینے کے بعد پوسٹوں کو منسوخ کرنے کی مذمت کرتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے ممبر سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری، جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، نائب صدر طاہر شاہوانی ایڈوکیٹ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، جوائنٹ سیکرٹری اسماعیل کرد، انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ، فائنانس سیکرٹری میر اکرم بنگلزئی، لیبر سیکرٹری ملک عطا اللہ کاکڑ، خواتین سیکرٹری محترمہ منورہ سلطانہ، کسان ماہیگیر سیکرٹری ملک ابراہیم شاہوانی، ہیومن رائٹس سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ اور پروفیشنل سیکرٹری میر مصطفیٰ سمالانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے کیسکو کے خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں تھی جس میں مختلف پوسٹیں شامل تھی۔ کیسکو کی جانب سے درخواستیں ٹی سی ایس کے ذریعے منگوائی گئیں تھی جس میں این ٹی ایس کے ذریعے ٹیسٹ لینے کے لئے فیس جمع کرنے کی رسید بھی طلب کی گئی تھی، ان آسامیوں کے لئے ہزاروں نوجوانوں نے درخواستیں بھیجی تھیں جس کا خرچہ فی درخواست تقریباً بارہ سو روپے آیا تھا، بعد میں ٹیسٹ کا شیڈول جاری کر کے درخواست گزاروں سے این ٹی ایس کے توسط سے ٹیسٹ بھی لیا گیا تھا جس میں امیدواروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی تھی اور اس ٹیسٹ کا رزلٹ بھی جاری کیا گیا تھا جس میں فیل اور پاس کی تفصیلات بھی درج تھی۔ ان سب مراحل کے بعد کیسکو نے ان تمام پوسٹوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا ہے جو کہ قابل مذمت ہے اور ہزاروں بیروزگار نوجوانوں اور امیدواروں کے ساتھ ایک شرمناک مذاق کے مترادف ہے بلوچستان میں ویسے بھی بیروزگاری کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے اور چند پوسٹوں کے لئے ہزاروں نوجوان درخواست جمع کرواتے ہیں ایسی حالت میں نوکری کا جھانسہ دیکر غریب عوام سے پیسے بٹورنا اور فراڈ کرنا ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے کیسکو کے اعلیٰ آفیسران اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان آسامیوں کو منسوخ کرنے کے احکامات کو واپس لے کر فوری طور پر درخواست گزاروں کو نوکریاں دلوائے جائیں یا پھر ان سب امیدواروں کو ان کے رقم بمعہ جرمانہ کے واپس کر دیے جائیں تاکہ آئندہ کوئی نوکری کا جھانسہ دے کر عوام کے ارمانوں سے کھیلنے کی جرات نا کر سکے بصورت دیگر بی این پی عوامی احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے

صحبت پور، کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمٰن خان تکمیل شدہ روڈ کا معائنہ کر رہے ہیں

مطالبات کی منظوری تک بلوچستان بھر میں ٹوکن ہڑتال جاری رہے گی، ڈاکٹر بہار شاہ

نجکاری، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، کنٹریکٹ کیخلاف احتجاج میں مزید شدت لائی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) گرینڈ ہیلتھ الائنس بلوچستان کے کور کمیٹی کا اجلاس چیئرمین ڈاکٹر بہار شاہ کی زیر صدارت سول ہسپتال کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں احتجاجی تحریک کا جائزہ لیا گیا اور بلوچستان بھر میں جاری ٹوکن ہڑتال کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا، چیئرمین گرینڈ ہیلتھ الائنس نے چارٹر آف ڈیمانڈ پر محکمانہ سستی روی اور غیر سنجیدگی پر اجلاس کو آگاہ کیا، اور بتایا کہ اب تک ڈیمانڈز پر پیش رفت نہ ہونا حکومتی نااہلی کا ثبوت ہے۔ کور کمیٹی ممبران نے اپنی تجاویز چیئرمین ڈاکٹر بہار شاہ کو پیش کیں، اتفاق رائے سے فیصلہ ہوا کہ بلوچستان بھر میں ٹوکن ہڑتال جاری رہے گا، جبکہ اپیکا محکمہ صحت قلم چھوڑ ہڑتال ریکارڈ کرائے گا۔ چیئرمین نے کہا کہ صرف انسانی ہمدردی کی بنیاد پر احتجاجی تحریک میں مزید اضافہ نہ کرتے ہوئے ایک ہفتہ تک مزید صبح 8 سے 11 بجے تک ہڑتال کا فیصلہ کیا گیا محکمہ صحت کے تمام ملازمین کو دیوار سے لگانے کی کوششوں میں مصروف عمل بے اختیار حکمران عوامی مسائل کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے۔ حکمران بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں کو جان بوجھ کر کھنڈرات میں تبدیل کر رہے ہیں ہسپتالوں میں سہولیات کا فقدان حکومت بلوچستان کا ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہیں۔ محکمہ صحت کے ملازمین اور عوام کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے تمام مطالبات پورے ہونے تک احتجاجی تحریک جاری رکھیں گے۔

یوم ثقافت سندھ پر سندھی عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، انور بلوچ

سندھی ثقافت دنیا کی قدیم ترین اور شاندار تہذیبوں میں سے ایک ہے، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی ترجمان انور بلوچ نے جاری کردہ بیان میں کہا کہ یوم ثقافت سندھ کے موقع پر دنیا بھر میں بسنے والے سندھی عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہیں پارٹی کے سربراہ نوابزادہ میر اسرار اللہ زہری، مرکزی سینئر نائب صدر ٹکری نظر محمد مینگل، مرکزی نائب صدر ڈاکٹر محمد مراد مینگل، مرکزی سیکرٹری جنرل سید اکبر شاہ، مرکزی قائدین حاجی محمد الوہاب موسیانی نوابزادہ میر ضیا اللہ زہری، میر محمد ادریس زہری، صدام بلوچ، خواتین سیکرٹری طاہرہ آخوند، مرکزی سیکرٹری ماہی گیر میر عبدالرسول مینگل، عبدالصمد زہری، میر منیر احمد ساسولی، میر عطا اللہ زہری، وڈیرہ اشرف مری و دیگر مرکزی قائدین نے یوم ثقافت سندھ کے موقع پر دنیا بھر میں بسنے والے سندھی عوام کو دلی مبارکباد پیش کی، رہنماں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ سندھی ثقافت نہ صرف پاکستان کی، بلکہ دنیا کی قدیم ترین اور شاندار تہذیبوں میں سے ایک ہے، جو اپنی روایات، امن پسندی، اور خوبصورتی کے باعث منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ بی این پی عوامی سندھ اور بلوچستان کے عوام کے ساتھ اس دن کی خوشیوں میں شریک ہے اور تمام ثقافتوں کو احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے ہم سمجھتے ہیں کہ ایسے مواقع پر تمام اکائیوں کو اپنی اپنی ثقافتوں پر فخر کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے تاکہ ہم قومی یکجہتی کو فروغ دے سکیں۔

سرانان، جمعیت علماء اسلام کے اراکین تحصیل سرانا کے نومنتخب امیر مفتی محمد رفیق آغا کو مبارکباد دے رہا ہے

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

انٹرنیٹ کی سست روی، ملکی معیشت اور جی ڈی پی پر منفی اثرات، اربوں روپے کا نقصان

پاکستان کا عمومی طور پر ٹیلی کام سیکٹر کا منافع 3 ارب روپے یومیہ ہے، ٹیلی کام سیکٹر کا 60 سے 70 فیصد یومیہ منافع 3 جی، 4 جی نیٹ ورک سے جڑا ہے، آئی ٹی ماہرین کی گفتگو

رجسٹرڈ وی پی این کا مقصد ہے کہ پی ٹی اے نے ایک سسٹم بنایا ہے جس میں ہر یوزر یہ بتائے گا کہ وہ کہاں سے اسٹیٹک آئی ڈی لے رہا ہے، پاکستان سافٹ ویئر ایسوسی ایشن

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) انٹرنیٹ کی سست روی اور بندش کے باعث پاکستانی معیشت کو اربوں روپیکا نقصان ہور ہا ہے۔ چند روز قبل گفتگو کرتے ہوئے پاکستان سافٹ ویئر ہاؤس ایسوسی ایشن (پاشا) کے چیئر مین سجاد مصطفی سید کا کہنا تھا رجسٹرڈ وی پی این کا مقصد ہیکہ پی ٹی اے نے ایک سسٹم بنایا ہے جس میں ہر یوزر یہ بتائے گا کہ وہ کہاں سے اسٹیٹک آئی ڈی لے رہا ہے، پھر پی ٹی اے اسے اجازت دے گا یا اس شخص نے جہاں پر جانا ہے اس اینڈ کو رجسٹر کرے گا، دونوں اینڈز کو کرے گا یا کم از کم ایک اینڈ کو رجسٹر کرے گا۔ سجاد مصطفی سید کا کہنا تھا وی پی این کی رجسٹریشن کے معاملے پر 30 لاکھ فری لانسرز متاثر ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہیں جو 100 سے 200 ڈالر کماتے ہیں، اب انہیں کام ملے گا تو وہ کہیں گے کہ 8 گھنٹے انتظار کریں پی ٹی اے ہمیں اجازت دیگی تو ہم آگے کام کرسکیں گے تو پھر ایسے حالات میں تو کوئی بھی کمپنی انہیں کام ہیں دے گی۔ چیئر مین پاشا کا کہنا تھا وی پی این کی رجسٹریشن اور انٹرنیٹ کے مسائل کے باعث بڑی آئی ٹی کمپنیوں نے ملک سے باہر جانے کی منصوبہ بندی شروع کردی ہے۔ اس حوالے سے آئی ٹی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کا عمومی طور پر ٹیلی کام سیکٹر کا منافع 3 ارب روپے یومیہ ہے لیکن انٹرنیٹ کی سست روی کے باعث ملکی معیشت اور جی ڈی پی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ آئی ٹی ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹیلی کام سیکٹر کا 60 سے 70 فیصد یومیہ منافع 3 جی، 4 جی نیٹ ورک سے جڑا ہے لیکن انٹرنیٹ کی سست روی کی وجہ سے ٹیلی کام سیکٹر بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں تیزی، مزید 100 فلسطینی شہید ہوگئے

غزہ (این این آئی) غزہ میں اسرائیل کی بربریت جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 100 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں اسرائیلی حملوں میں تیزی آگئی ہے، غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 100 فلسطینی شہید ہوگئے جن میں سے 75 فلسطینی بیت لاھیا کی رہائشی عمارتوں پر بمباری میں شہید ہوئے۔ اس کے علاوہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس پر اسرائیل کی بمباری میں 17 افراد شہید ہوئے، اسرائیلی طیاروں نے خان یونس میں 2 مقامات کو نشانہ بنایا۔ غزہ میں خوراک تقسیم کیدوران اسرائیلی حملے میں 3 امدادی کارکن بھی شہید ہوئے

کمشنر نصیر آباد کی دور دراز علاقوں میں جاری منصوبے مکمل کرنے کی ہدایت

صحبت پور تا کشمور روڈ چٹن پٹی تا مراد علی روڈ، بھنڈ تا مراد علی روڈ صحبت پور تا گوٹھ رمضان علی شاہی چوکی روڈ کا معائنہ

بروقت تکمیل سے لوگوں کے مسائل حل اور علاقے کی خوشحالی کیلئے بھی کارآمد ثابت ہوں گے، معین الرحمن خان کی گفتگو

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے گزشتہ روز بروز ہفتہ چھٹی کے دن ضلع صحبت پور کا طوفانی دورہ کیا دورے کے دوران انہوں نے مفاد عامہ میں اریگیشن، روڈز، بلڈنگز اور ہیلتھ، میں جاری ترقیاتی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا انہوں نے فارم ٹو مارکیٹ سڑکوں اور آمدورفت میں آسانی پیدا کرنے کی غرض سے ضلع صحبت پور میں 19 روڈز کی زیر تعمیر اسکیمات کا معائنہ کیا جن میں صحبت پور تا کشمور روڈ چٹن پٹی تا مراد علی روڈ، بھنڈ تا مراد علی روڈ صحبت پور تا گوٹھ رمضان علی شاہی چوکی تا جھڈیر شاخ و دیگر شامل ہیں دورہ کیا اسی طرح اریگیشن ڈرینیج کے 4 مختلف جن میں ترقیاتی عمل جاری ہے حیر دین مین ڈرینیج، ون آر مین ڈرین، نصیر مین ڈرین جھڈیر مین ڈرین میں جاری کاموں کی صورتحال کے متعلق آگاہی حاصل کی جبکہ اسی دوران انہوں نے زیر تعمیر مختلف بی ایچ یوز بلڈنگز کا معائنہ کے علاوہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال صحبت پور کا دورہ بھی کیا ایم ایس ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈاکٹر عبدالفتح کھوسہ نے عوام کو دی جانے والی طبی امداد کے متعلق تفصیل کے ساتھ آگاہی فراہم کی اس موقع پر ایکسین روڈز جہانگیر خان کھوسہ و، اریگیشن سے ایس ڈی او عابد علی کھوسہ اور بلڈنگز سے عبدالستار، ہیلتھ سے ایم ایس ڈاکٹر عبدالفتح کھوسہ نے ضلع صحبت پور میں جاری ترقیاتی امور کے متعلق کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان کو فردا فردا آگاہ کیا کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے تعمیر و مرمت کے کاموں کا بغور مشاہدہ کیا اور موجود افسران کو ہدایت دے دی

کیوڈی اے کی 3 عظیم الشان اسکیمات کا آغاز کیا جا رہا ہے، زین کاسی

کوئٹہ اور اطرافی علاقوں میں نئے منصوبوں پر عملدرآمد کی تیاریاں مکمل کی جا چکی ہیں، ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ

تمام سہولیات سے آراستہ اسکیمات سے کوئٹہ میں آبادی کا بڑھتا دباؤ کم ہوجائیگا، بات چیت

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کے ڈائریکٹر پلاننگ و بلڈنگ کنٹرول "زین کاسی" نے کہا ہے۔ کہ کیو ڈی اے کی جانب سے نئے کوئٹہ اور اطرافی علاقوں میں نئے منصوبوں پر عملدرآمد کی تیاریاں مکمل کی جا چکی ہیں جن کا جلد آغاز ہوگا۔ پلاٹس مالکان کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا ہے کہ کیو ڈی اے کی اراضیات پر غیر قانونی قبضہ کرنے والوں اور بغیر منظوری کے تعمیرات کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا وقت آ گیا ہے۔ کیوڈی اے کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ اور نہ کوئٹہ کی خوبصورتی اور عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ ڈائریکٹر کیو، ڈی، اے زین کاسی نے کہا۔ کہ کیو، ڈی، اے کے اسکیمات میں پلاٹس رکھنے والے مالکان کو بار بار انتباہ دی گئی۔ کہ وہ اپنے نقشہ جات کی منظوری لیں اور این ایس وی حاصل کریں، لیکن انہوں نے ان ہدایات کو نظر انداز کیا، انہوں نے کہا کہ کیوڈی اے عوامی مفاد کا ادارہ ہے۔ اور کوئٹہ کی خوبصورتی کیوڈی اے کی ذمہ داری ہے۔ جس پر عمل درامد کیا جا رہا ہے، اس مقصد کے تحت تین نئے عالی شان منصوبوں کا جلد آغاز کیا

نیوکلیئر ہتھیاروں کی جنگ تباہ کن ہوگی، روس نے امریکا کو خبردار کر دیا

خطر ناک ہتھیاروں و میزائل کی آزمائش بحال کیے جانے پر غور کیا جا رہا ہے، وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف

ہر چیز کا انحصار روس پر نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ ہمارا دشمن کیسے برتاؤ کرتا ہے یہ صورتحال کافی مشکل ہے

ماسکو (م ڈ) روس نے امریکا کو نیوکلیئر ہتھیاروں کی جنگ کے خدشے کے تباہ کن اثرات سے خبردار کردیا اور واضح کیا ہے کہ نیوکلیئر ہتھیاروں کی آزمائش بحال کیے جانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ روس کے نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف (Sergei Ryabkov) نے یہ بات امریکی جریدے کی جانب سے روس پر ممکنہ نیوکلیئر حملے سے تباہی کے تخمینے پر ردعمل میں کہی۔ روس کے نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ پہلی بار نہیں کہ ایسے واقعات کو ماڈل کیا گیا ہے، یہ خدشات موجود ہیں لیکن روس ہر ممکن کوشش کرے گا کہ ایسی تباہ کن صورتحال سے گریز کیا جائے۔ نائب وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ہر چیز کا انحصار روس پر نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ ہمارا دشمن کیسے برتاؤ کرتا ہے، اگر وہ اس صورتحال کی طرف بڑھتے ہیں جس کا روسی نیوکلیئر ڈاکٹرائن میں ذکر کیا گیا ہے تو یہ دشمن پر منحصر ہوگا۔ اس سوال پر کیا کہ آیا روس انیس سونے کے بعد اب پہلی بار نیوکلیئر ہتھیاروں کی آزمائش کرنے پر غور کر رہا ہے، نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ یہی سوال اس وقت درپیش ہے اور صورتحال کافی مشکل ہے، انہوں نے کہا کہ اس پر مستقل طور پر غور کیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ، جاموٹ ثقافتی کمیٹی کے زیر اہتمام سندھی جاموٹ کلچر ڈے کے موقع پر سندھ روایتی رقص پیش کیا جا رہا ہے

ماسکو پر عالمی پابندیاں ایک بڑا چیلنج ہے، پاکستان انفراسٹرکچر منصوبوں کیلئے مذاکرات کریگا

پاکستان کوئٹہ، تفتان ریلوے لائن کی اپ گریڈیشن، دیامیر بھاشا ڈیم، چنیوٹ ڈیم، اور عطا آباد ہائیڈروپاور پراجیکٹ منصوبوں کیلئے فنڈز بارے بات چیت کی جائے گی

تجارتی روابط میں روس پر عائد عالمی پابندیوں سے بچنے کی قانونی راہ نکالنا ایک چیلنج رہے گا، روس سے تجارت کیلئے ادائیگیوں کا کوئی متبادل قابل عمل منصوبہ نہیں، حکومتی ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان روس کیساتھ معاشی روابط میں توسیع کے لیے آئندہ ہفتے روسی حکام سے مذاکرات کرے گا، ان میں انفرااسٹرکچر منصوبوں کے لیے روسی فنڈنگ کا حصول شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان منصوبوں میں تین ایسی اسکیمیں شامل ہیں جو کہ قبل ازیں چینی فنڈنگ سے مکمل ہونا تھیں۔ اطلاعات کے مطابق پاک روس حکام کے مابین 3 روزہ مذاکرات پاک چائنا انٹرگورنمنٹل کمیشن کے پلیٹ فارم سے ہوں گے، تجارتی روابط میں روس پر عائد عالمی پابندیوں سے بچنے کی قانونی راہ نکالنا ایک چیلنج رہے گا۔ تین روزہ مذاکرات میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر توانائی اویس لغاری کریں گے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ روسی حکام کیساتھ مذاکرات میں بھاری معاشی و تجارتی ایجنڈے پر بات ہوگی، ایجنڈہ تیاری کے اجلاسوں میں انکشاف ہوا کہ پاکستان کے پاس یورپی و امریکی پابندیوں کے شکار روس سے تجارت کیلئے ادائیگیوں کا کوئی متبادل قابل عمل منصوبہ نہیں۔ مغربی پابندیوں کے خدشے کے باعث مقامی بینکوں کے گریز کے پیش نظر پاکستان نمائندہ بینکنگ روابط کے قیام پر بات کرے گا، ایک ا?پشن دونوں ملکوں کے ایکزام بینکوں کے مابین تعاون پر مبنی روابط کا قیام ہے۔ دیگر امور میں ڈبل ٹیکسیشن اور مالیاتی چوری کی روک تھام کے علاوہ سکھر حیدرا ?باد موٹروے M-6 گوادر، ہوشاب، ا?واران، خضدار موٹروے M-8، اور کھاریاں راولپنڈی موٹروے کیلئے روسی فنڈنگ کا حصول ہے، پاکستان کوئٹہ، تفتان ریلوے لائن کی اپ گریڈیشن، دیامیر بھاشا ڈیم، چنیوٹ ڈیم، اور عطا ا ?باد ہائیڈروپاور پراجیکٹ، پاکستان ریفائنری لمیٹڈ کی اپگریڈیشن اور سمندر میں گیس اور تیل کی تلاش کیلئے بھی روسی فنڈنگ کا خواہاں ہے۔ ذرائع نے کہا کہ پاکستان روس سے ایک مرتبہ پھر خام تیل اور ایل این جی رعایتی نرخوں پر حاصل کرنے کی کوشش کرے گا

ترقی یافتہ ممالک سے تعلقات کیلئے ثقافتی سفارتکاری اہم ہے، اسحاق ڈار

فلاحی اقدامات اور چیریٹی بازار کا مقصد پسے ہوئے طبقات کی فلاح میں حصہ ڈالنا ہے، وزیر خارجہ

پفوا چیریٹی بازار کا انعقاد مختلف ثقافتوں کو قریب لانے کے لیے اہم ہے، ثقافتی میں شرکت، اظہار خیال

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا کہنا ہے کہ ملکوں کے درمیان تعلقات کی بہتری کے لیے ثقافتی سفارتکاری اہم ہے۔ اسحاق ڈار نے وزارتِ خارجہ میں پاکستان فارن آفس ویمن ایسوسی ایشن (پفوا) چیریٹی بازار کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چیریٹی بازار کا مقصد پسے ہوئے طبقات کی فلاح میں حصہ ڈالنا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ لوگوں کو مختلف ثقافتوں کو دیکھنے کا موقع ملتا ہے، ہر ملک کی ثقافت ایک الگ پہچان رکھتی ہے۔ وزیرِ خارجہ نے کہا کہ پفوا چیریٹی بازار کا انعقاد مختلف ثقافتوں کو قریب لانے کے لیے اہم ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ نمائش، ثقافتی شوز بھی پفوا چیریٹی بازار کا حصّہ ہیں، چیریٹی بازار کا انعقاد بھی سفارتکاری کا حصّہ ہے۔

صحبت پور، کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان کو ڈرینج سسٹم کا جائزہ لے رہے ہیں

پاکستانی تن ساز احسن اسلم نے ایک اور انٹرنیشنل گولڈ میڈل جیت لیا

لاہور (این این آئی) پاکستانی تن ساز احسن اسلم نے ایک اور انٹرنیشنل گولڈ میڈل جیت لیا۔ احسن اسلم نے تھائی لینڈ میں منعقدہ ایونٹ میں مینز فزیک میں گولڈ میڈل اپنے نام کیا، چیمپیئن شپ میں دنیا بھر سے 800 سے زائد اتھلیٹس نے حصہ لیا۔ دو ماہ قبل بھی پاکستانی ایتھلیٹ نے امریکا میں گولڈ میڈل جیت کر قومی پرچم سربلند کیا تھا، احسن اسلم کے مطابق وہ اپنی مدد آپ کے تحت بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

گندم کی ترسیل کا نظام شفاف بنادیا گیا ہے، جابر بلوچ

فلور ملز کو وافر مقدار میں گندم فراہم کی جا رہی ہے، ڈائریکٹر ایڈمن خوراک بلوچستان

ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کی بہترین پالیسیوں سے انقلابی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) محکمہ خوراک بلوچستان کے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن "جابر بلوچ" نے کہا ہے۔ کہ عوام کی خدمت اور محکمانہ کارکردگی کو بہتر بنانے میں ہم ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔ ہماری اولین ترجیح عوام کو معیاری اور بروقت سہولیات فراہم کرنا ہے، اور اس مقصد کے لیے محکمہ خوراک کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے اصلاحات اور نئے منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں۔ عوام کے تعاون سے ہم ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ماتحت افسران اور اہلکاروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر محکمہ خوراک بلوچستان کے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن جابر بلوچ نے کہا ہے۔ کہ محکمہ خوراک کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے باردانہ اور آٹے کی ترسیل کے نظام میں اصلاحات لائی جا رہی ہیں۔ ان اصلاحات کا مقصد عوام کو معیاری اور سستے نرخوں پر آٹا فراہم کرنا اور ترسیلی نظام کو شفاف بنانا ہے۔ تاکہ کسی قسم کی بدعنوانی یا تاخیر کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ خوراک عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہتر فیصلے کر رہا ہے اور اس سلسلے میں جدید ٹیکنالوجی اور نگرانی کے نظام کو بھی متعارف کرایا جا رہا ہے تاکہ ہر سطح پر بہتری لائی جا سکے۔ صوبے سے باہر آٹا لیجانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا رہی۔ صوبے میں آٹے کا کوئی بحران نہیں اور نہ اس کے امکانات ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک بلوچستان جلال خان کاکڑ کی زبردست پالیسیوں اور اقدامات سے محکمہ کی کارکردگی میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔

ریاض میں دستکاریوں کی بین الاقوامی نمائش کا انعقاد

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں بین الاقوامی دستکاری نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مختلف ملکوں کے ہنر مندوں نے اپنے شہ پاروں کے ساتھ شرکت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نمائش میں کئی ملکوں کے رنگا رنگ دستکاری کے نمونے رکھے گئے ہیں۔ جن میں انڈونیشیا کی دستکاریوں کے لیے خاص پویلین بنائی گئی ہے۔ اس پویلین میں باٹک آرٹ ورک کے شہ پارے رکھے گئے ہیں۔ انڈونیشی ہنر مندوں نے روایتی باٹک دستکاری تکنیکوں کو مملکت کے مختلف خطوں سے متاثر شکلوں کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔

غزہ میں بفرزون کے قیام کو مسترد کرتے ہیں، فلسطینی ایوان صدر

مقبوضہ غزہ (این این آئی) فلسطینی ایوان صدر کے سرکاری ترجمان نبیل ابو ردینہ نے اسرائیلی حکام کی جانب سے غزہ کے شہریوں کی نسل کشی، انہیں بھوک سے مارنے اور غزہ میں بفرزونز کے قیام کے خلاف امریکی خاموشی سے خبردار کیا۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق انہوں نے کہا اسرائیلی اقدامات کا مقصد شہریوں کو جبری مشقت میں دھکیلنا اور شمالی غزہ میں اپنے گھروں اور زمینوں سے بے گھر کرنا ہے۔ ابو ردینہ نے مزید کہا کہ ہم امریکی انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ قابض ریاست کو بین الاقوامی قرار دادوں اور بین الاقوامی قانون کی تعمیل کرنے پر مجبور کرنے کے لیے سنجیدہ اور موثر موقف اختیار کرے۔ انہوں نے کہا ہمارے لوگوں، ہماری سرزمین اور ہمارے مقدسات کے خلاف اس کی جامع جنگ بند کرائی جائے یہ خطہ ان پالیسیوں کو مزید برداشت نہیں کر سکتا۔ ابو ردینہ نے اشارہ کیا کہ فلسطینی عوام کے خلاف اس مسلسل جارحیت کے خطرناک نتائج کو روکنے کے لیے تیزی سے بین الاقوامی کارروائی کی

فلسطین کے صدر محمود عباس نے اپنا جانشین نامزد کردیا

انکے جانشین نئے انتخابات تک 90 روز کے لیے صدر ہوں گے

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے صحت کی خرابی کے پیش نظر ضرورت پڑنے پر منصب سنبھالنے کے لیے روحی فتوح کو اپنا جانشین نامزد کردیا۔ عرب ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے روحی فتوح کو اپنا جانشین اس لیے نامزد کردیا کہ اگر خرابی صحت کے باعث وہ کام جاری نہیں رکھ سکے تو وہ عہدہ سنبھال لیں گے۔ فلسطین کے 89 سالہ صدر محمود عباس فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کے بھی سربراہ ہیں اور انہیں یاسر عرفات کے انتقال کے ایک سال بعد 2005 میں فلسطینی اتھارٹی کا صدر منتخب کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق اگر محمود عباس صدارت کا منصب جاری نہیں رکھ پاتے ہیں تو روحی فتوح 90 روز کے لیے صدر بن جائیں گے اور انتخابات کے انعقاد تک منصب جاری رکھ سکتے ہیں اور یہی اقدام 2004 میں یاسر عرفات کے انتقال کے بعد کیا گیا تھا۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر گزشتہ ایک سال سے جاری وحشیانہ جنگ کے نتیجے میں 44 ہزار سے زائد فلسطینیوں کی شہادت اور ایک لاکھ سے زائد شہریوں کے زخمی ہونے پر محمود عباس کو شدید تنقید کا سامنا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کے صدر کے نامزد جانشین قانون ساز کونسل کے سابق اسپیکر اور موجودہ قانون ساز ادارہ فلسطینی نیشنل کونسل کے اسپیکر ہیں، اس کے علاوہ الفتح کی مرکزی کمیٹی کے رکن بھی ہیں۔ انٹرنیشنل کرائسس گروپ کے لیے فلسطینی کی سیاسی امور کی ماہر طہانی مصطفی نے کہا کہ روحی فتوح اقتدار کے بھوکے نہیں ہیں اور جب نئے صدر کا انتخاب ہوگا تو وہ پرامن انتقال اقتدار کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ روحی فتوح کے کوئی بڑے سیاسی عزائم نہیں ہیں اور وہ ایک ایسے شخص ہیں جو اقتدار کو منتقل کریں گے۔ فلسطینی اتھارٹی میں صدر کے جانشین کی نامزدگی کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب کی جانب سے اعلان کردہ 60 ملین ڈالر کی آخری قسط 10 ملین ڈالر کے اجراء کے لیے شرط عائد کردی تھی

بلوچستان بھر میں ایڈز سے آگاہی کا دن منایا گئی

صوبہ بلوچستان میں اس سال ایڈز کے کیسز میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بھر میں ایڈز سے آگاہی کا دن منایا گئی رواں سال اس دن کو درست راستہ اپنائیں، میری صحت میرا حق ہے کا عنوان دیا گیا ہے۔ صوبہ بلوچستان میں اس سال ایڈز کے کیسز میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے، 11 ماہ کے دوران 462 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، صوبہ میں کل رجسٹرڈ کیسز کی تعداد 2 ہزار 823 ہوگئی ہے اس حوالے سے طبی ماہرین نے کہا ہے کہ ایڈز سے آگاہی اور اسکریننگ نہ ہونا ایڈز کے کیسز میں اضافے کی بڑی وجہ ہوسکتی ہے۔

حکومتی جبر و زیادتیاں ناقابل برداشت ہیں، سید صادق آغا

ملک بھر میں پی ٹی آئی رہنماں اور کارکنوں کی بڑے پیمانے پر گرفتاریاں جاری ہیں

پی ٹی آئی کے لاکھوں کارکنان شہنشاہ عوام عمران خان پر جان نچھاور کرتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے سابق صوبائی سینیئر نائب صدر معروف قبائلی شخصیت "سید صادق آغا" نے کہا ہے۔ فارم 47 کی پیداوار بوگس حکومت کی جبر و زیادتیاں ناقابل برداشت ہوچکی ہیں۔ اگلے راؤنڈ کی تیاری کر رہے ہیں۔ ملک میں عملا مارشل نافذ ہوچکا ہے۔ سیاسی رہنماں اور کارکنوں کی ملک بھر میں بڑے پیمانے پر گرفتاریاں اور پی ٹی آئی کے پرامن جلسے اور دھرنے پر سیکیورٹی اداروں کا عملہ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے پشین سے آنے والے عہدیداروں اور کارکنوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد پارٹی رہنما کو پولیس اور دیگر اداروں کے گھروں پر چھاپوں، پولیس کی زیادتیوں سے آگاہ کیا۔ سید صادق آغا نے کہا۔ کہ جعلی حکمرانوں نے پی ٹی آئی دھرنے اور جلسے کو ناکام بنانے اور لاکھوں افراد کی آواز دبانے کے لیے تمام حدیں پار کردیں۔ لیکن عوام کی طاقت کو دنیا کی کوئی طاقت دبا نہیں سکتی۔ یہ بنگلہ دیش کے طرز پر انقلاب کی ابتدا ہے۔ ملک اور قوم دشمن جعلی حکمران اور ان کی حواری جلد سلاخوں کے پیچھے ہوں گے۔ اور عوام کے دلوں کا شہنشاہ عمران خان مسند اقتدار پر ہوں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ نیٹ سروس بند کرنے، ملک بھر میں پی ٹی آئی کی رہنماں اور کارکنوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن اور گرفتاریوں سے انقلاب کا راستہ نہیں روکا جا سکتا۔ انہوں نے کہا۔ کہ پی ٹی آئی کے لاکھوں کارکن شہنشاہ عوام عمران خان پر جان نچھاور کرتے ہیں۔

کاش پٹیل کو ایف بی آئی ڈائریکٹر کے عہدے پر نامزد کروں گا، ڈونلڈ ٹرمپ

کاش پٹیل بہترین وکیل ہیں اور امریکی عوام کے تحفظ کے لیے کام کرتے ہیں

واشنگٹن (آن لائن) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ کاش پٹیل کو ایف بی آئی ڈائریکٹر کے عہدے پر نامزد کروں گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ کاش پٹیل بہترین وکیل ہیں اور امریکی عوام کے تحفظ کے لیے کام کرتے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی سینیٹ کاش پٹیل کی بطور ایف بی آئی ڈائریکٹر کی توثیق کرے گی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ کاش پٹیل کو ڈونلڈ ٹرمپ کا وفادار کہا جاتا ہے، ان کی نامزدگی واشنگٹن اسٹیبلشمنٹ کے لیے بم شیل ہے۔ امریکی میڈیا نے کہا کہ کاش پٹیل نے دعویٰ کیا تھا 2020ء میں امریکی الیکشن چرائے گئے تھے۔

شام، جنگجو حلب میں داخل ہو کر آگے بڑھنے لگے، فوج پیچھے ہٹ گئی

باغیوں کی بڑی تعداد ملک کے دوسرے بڑے شہر کے بڑے حصوں میں داخل

دمشق (آن لائن) شام میں صدر بشار الاسد کی حکومت کے مخالف باغیوں کے حملے کے بعد سیکیورٹی فورسز حلب شہر سے نکل گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شامی فوج نے تصدیق کی ہے کہ باغیوں کی بڑی تعداد ملک کے دوسرے بڑے شہر کے بڑے حصوں میں داخل ہوگئی ہے۔ صدر بشار الاسد نے ہفتے کو اپنے خطاب میں کہا تھا کہ تمام دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کا مقابلہ کیا جائے گا اور ملکی استحکام اور علاقائی سالمیت کا دفاع کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ شام اپنے اتحادیوں اور دوست ممالک کی مدد سے باغیوں کو شکست دینے اور ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ترک حمایت یافتہ جنگجوؤں اور شامی حکومتی فورسز کے درمیان بدھ سے شروع ہونے والی جھڑپوں میں 300 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

تھائی لینڈ نے میانمار پر ماہی گیروں کے جہازوں پر حملوں کا الزام لگا دیا

حملے میں ایک ماہی گیر ہلاک اور اکتیس افراد کو حراست میں لے لیا گیا، رپورٹ

بنکاک (این این آئی) میانمار کے 30 سے زائد تھائی ماہی گیروں کو گرفتار کیا گیا۔ یہ اس وقت ہوا جب ان کی کشتیوں کی دوسرے جہازوں سے ٹکرا ہوا، جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق تھائی لینڈ نے میانمار پر ماہی گیروں کے جہازوں پر حملوں کا الزام لگایا ہے۔ میانمار کی بحریہ نے تھائی ماہی گیری کے دو بحری جہازوں کو نشانہ بنایا۔ حملے میں ایک ماہی گیر ہلاک اور اکتیس افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ تھائی وزارت خارجہ کے مطابق ماہی گیروں کی رہائی کے لیے میانمار کے حکام کے ساتھ رابطہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا نہیں۔ تھائی وزارت خارجہ کے ترجمان نکورنڈیج بالانکورا کا کہنا تھا کہ وہ میانمار کے حکام کے ساتھ مل کر زیر حراست ماہی گیروں کو رہا کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ تھائی لینڈ کے رنونگ صوبے میں ماہی گیری کے محکمے نے تھائی ماہی گیری کی کشتیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ میانمار کی سرحد کے قریب سفر کرتے وقت محتاط رہیں۔

دبئی میں بس اسٹیشنوں پر مفت وائی فائی کی سہولت کا آغاز

سروس ابتدائی طور پر ستوا، یونین، الغبیبہ اور گولڈ سوق بس اسٹیشنوں پر فعال کی جائے گی

دبئی (این این آئی) متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی میں آج سے بس اسٹیشنوں پر مسافروں کی سہولت کے لیے مفت وائی فائی کی فراہمی کا آغاز کر رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دبئی روڈز اینڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) کے ترجمان کے مطابق دبئی کے چار بس اسٹیشنز پر آج سے مفت وائی فائی کی سہولت فراہم کردی جائے گی۔ آر ٹی اے کے مطابق، یہ سروس ابتدائی طور پر ستوا، یونین، الغبیبہ اور گولڈ سوق بس اسٹیشنوں پر فعال کی جائے گی۔ اس کے بعد، اسے دبئی کے دیگر بس اسٹیشنوں تک توسیع دینے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے تاکہ مسافروں کو سہولت فراہم کی جا سکے۔ یہ اقدام دبئی کے عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام میں مزید جدت اور سہولت لانے کے لیے کیا گیا ہے، جس سے مسافروں کو سفر کے دوران انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہوگی۔

پاکستان بلائنڈ ٹی 20 کرکٹ ورلڈکپ کے فائنل میں پہنچ گیا

ملتان (این این آئی) پاکستان نے بلائنڈ ٹی 20 کرکٹ ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں نیپال کو 10 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کرلی۔ پاکستان کے ملتان کرکٹ اسٹیڈیم میں بلائنڈ ٹی 20 کرکٹ ورلڈکپ کے پہلے سیمی فائنل میں نیپال نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان کو 95 رنز کا ہدف دیا۔ قومی بلائنڈ ٹیم کی اوپنگ جوڑی نے صرف 5.3 اوورز میں ہدف پورا کرلیا، پاکستان کی جانب سے کامران اختر نے 21 گیندوں پر ایک چھکے اور 12 چوکوں کی مدد سے 63 رنز بنائے۔

وفاقی حکومت کا طویل المعیاد اصلاحات متعارف کروانے کا فیصلہ

ایف بی آر تنظیم نو کیلئے رواں ماہ آرڈیننس جاری ہونے کا امکان، پہلے مرحلے کے تحت شارٹ ٹرم پلان پر عملدرآمد جاری

آپریشنل امور مکمل طور پر ایف بی آر کے کنٹرول میں رہیں گے اور نجی اراکین ان میں مداخلت نہیں کریں گے، ایف بی آر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت کی جانب سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی تنظیم نو اور اصلاحات کے نفاذ کیلئے رواں ماہ آرڈیننس جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ آرڈیننس کے تحت طویل المعیاد اصلاحات متعارف کروائی جائیں گے جبکہ پہلے مرحلے کے تحت شارٹ ٹرم پلان پر عملدرآمد پہلے سے جاری ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نے ا?رڈیننس کے مسودے کی اصولی منظوری بھی دیدی ہے، مجوزہ پلان کے تحت کسٹمز کو الگ کیا جائے گا، اس کے علاوہ انفورسمنٹ کو موثر و بہتر بنانے کیلئے بھی متعدد اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ڈیجیٹل انوائسنگ، دستاویزی قوانین اور ٹیکس دائرہ کار کو وسیع کرنے کیلئے عملی اقدامات شروع کیے جا چکے ہیں۔ منصوبے میں کسٹمز اوور سائیٹ بورڈ اور ان لینڈ ریونیو اوور سائیٹ بورڈ کے قیام کی تجویز شامل ہے، ان بورڈز میں ایف بی آر کے افسران، سیکریٹری ریونیو ڈویژن، سیکریٹری فنانس ڈویژن، سیکریٹری کامرس ڈویژن، اور نجی شعبے کے اراکین شامل ہوں گے۔ حکام کا مزید کہنا ہے کہ آپریشنل امور مکمل طور پر ایف بی آر کے کنٹرول میں رہیں گے اور نجی اراکین ان میں مداخلت نہیں کریں گے۔ ان لینڈ ریونیو اور کسٹمز کے آپریشنل سربراہان سرکاری خدمات سے منتخب کیے جائیں گے اور سائیٹ بورڈز کے ذریعے ان لینڈ ریونیو اور کسٹمز کے ڈائریکٹر جنرلز کی کارکردگی جانچنے کے لیے کلیدی اشاریے متعین کیے جائیں گے، یہ بورڈز محصولات کی وصولی اور اہداف کے حصول کا جائزہ بھی لیں گے۔

گوادر، ڈپٹی کمشنر فری ایمبولینس سروس مستحق مریضوں کیلئے امید کی کرن، اس ماہ 9 مریض بہتر علاج اور تشخیص کیلئے کراچی ریفر کر رہے ہیں

بھارتی فوج کی جارحیت، اپنے ہی 7 شہریوں کو گولیوں سے بھون ڈالا

نئی دہلی (این این آئی) ریاست تلنگانہ میں سرچ آپریشن کے دوران بھارتی فوج کی فائرنگ میں 7 افراد ہلاک ہوگئے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی فوج نے تلنگانہ میں ضلع ملوگو کے علاقے ایتیر بیا گاران میں سرچ آپریشن کے دوران 7 افراد کو حراست میں لیا تھا۔ بعد ازاں ان ساتوں افراد کی گولیاں لگی لاشیں برآمد ہوئیں جنھیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ یہ ساتوں افراد ایک مقامی قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ دوسری جانب بھارتی سیکیورٹی فورسز نے دعوی کیا ہے کہ مارے گئے ساتوں افراد علیحدگی پسند ماؤنواز باغی تھے۔ جو فوجی اہلکاروں کی اپنے دفاع میں کی گئی فائرنگ میں مارے گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا جب کہ عسکریت پسندوں کے ٹھکانے تباہ کردیئے گئے۔ تاہم علاقہ مکینوں نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مارے گئے ساتوں افراد قبائلی تھے اور محنت مزدوری کرتے تھے۔ یاد رہے کہ چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، آندھرا پردیش، اور مہاراشٹر سمیت بھارت کی متعدد ریاستوں میں علیحدگی پسند تحریکیں سرگرم ہیں۔ یہ تحریکیں مقامی وسائل پر وفاق کی اجارہ داری اور اس کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف ردعمل کے طور پر معرض وجود میں آئی تھیں، مارے گئے ساتوں افراد علیحدگی پسند ماؤنواز باغی تھے

امریکا نے روس، چین اور شمالی کوریا پر نیوکلیئر بم برسایا تو کیا ہوگا؟

امریکا کا طاقتور ترین نیوکلیئر ہتھیار بی 83 ہے، اس نیوکلیئر بم سے جو شعلہ بلند ہوگا

واشنگٹن (آن لائن) روس اور امریکا کے درمیان جنگ چھڑی اور نوبت نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال تک آئی تو امریکی ہتھیار کس نوعیت کی تباہی پھیلائیں گے، اسکا جائزہ امریکی جریدے نے لیا ہے۔ جریدے کے مطابق امریکا کا طاقتور ترین نیوکلیئر ہتھیار بی 83 ہے، اس نیوکلیئر بم سے جو شعلہ بلند ہوگا وہ چار اسکوائر کلومیٹر رقبے پر محیط ہوگا اور تباہی اس قدر ہوگی کہ ایک سو 75 اسکوائر کلومیٹر رقبے میں عمارتیں تباہ یا جل جائیں گی۔ جریدے کا کہنا ہے کہ اگر امریکا کا طاقتور ترین نیوکلیئر بم روس، چین اور شمالی کوریا کے دارالحکومتوں پر پھینکا گیا تو ہولناک تباہی ہوگی۔ جریدے کے مطابق اگر اسے ماسکو پر پھینکا گیا تو چودہ لاکھ افراد ہلاک اور سینتیس لاکھ زخمی ہوں گے۔ بیجنگ پر پھینکا گیا تو پندرہ لاکھ افراد ہلاک اور تینتیس لاکھ زخمی ہوں گے، اسی طرح اگر یہ پیونگ یانگ پر پھینکا گیا تو تیرہ لاکھ شہری ہلاک اور گیارہ لاکھ زخمی ہوں گے۔

200 روپے میں پاکستانی جاسوس بننے والا بھارتی شہری گرفتار

جاسوس دوستوں کے اکاؤنٹ کے ذریعے وہ رقم حاصل کر رہا تھا، بھارتی میڈیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست گجرات کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے احمد آباد میں ایک مزدور کو مبینہ طور پر انڈین کوسٹ گارڈ کے جہاز کی نقل و حرکت کے بارے میں حساس معلومات شیئر کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دپیش گوہل نامی ایک مزدور کو پاکستان میں ایک خاتون کے ساتھ بھارتی کوسٹ گارڈ کے جہازوں سے متعلق حساس معلومات شیئر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اسے روزانہ 200 روپے ملتے تھے۔ اے ٹی ایس پولیس افیسر سدھارتھ کے مطابق پولیس دپیش گوہل نامی مزدور کی نگرانی کر رہی تھی جب یہ اطلاع موصول ہوئی کہ وہ پاکستان میں ایک خاتون سے رابطے میں ہے۔ اس حوالے سے ایس پی نے بھارتی میڈیا کو بتایا کہ اسے بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 61 اور 147 کے تحت مجرمانہ سازش اور حکومت کے خلاف جنگ چھیڑنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ انسداد دہشت گردی اسکواڈ کے افیسر سدھارتھ نے دعوی کیا کہ دپیش گوہل نے اوکھا جیٹی پر تین سال تک کوسٹ گارڈ کے جہازوں کی مرمت کا کام کیا۔ سات ماہ قبل اس کی فیس بک پر سیما نامی خاتون سے ملاقات ہوئی، جس کے بعد دونوں کے درمیان واٹس ایپ چیٹ کا سلسلہ ہوا۔ ایس پی کے مطابق خاتون نے دپیش گوہل کو انڈین کوسٹ گارڈ کے جہازوں کے نام، نمبر اور نقل و حرکت کے بارے میں تفصیلات بتانے کے لیے یومیہ 200 روپے کی پیشکش کی۔

ملازمین کو مراعات اور تسلیم شدہ اضافی تنخواہیں ادا کی جائیں، لیبر فیڈریشن

میونسپل کمیٹی ہرنائی، محکمہ بی ڈی اے اور محکمہ واسا کے ملازمین اور مزدوروں کیلئے بھرپور جدوجہد کی جائے گی، خان زمان

ہرنائی کے چیئرمین ملازمین کو دو ماہ کی تنخواہیں ادا کریں، حاجی بشیر، واسا ملازمین کیساتھ معاہدے پر عمل کیا جائے، قاسم خان

بی ڈی اے کے نیولی ریگولر ملازمین اور مزدور بھی پانچ ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں، معروف آزاد، دین محمد، عابد بٹ و دیگر

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان چیئرمین حاجی بشیر احمد سیکرٹری جنرل قاسم خان سینئر نائب صدر حاجی عبدالعزیز شاہوانی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالمعروف آزاد عابد بٹ دین محمد محمد حسنی عارف خان نیچاری ملک وحید کاسی محمد عمر جنگ ظفر خان رند فضل محمد یوسفزئی انجینئر نجیب مری منیر احمد پندرانی سید اسماعیل شاہ حبیب اللہ شیخ محمد یار کدیزئی عارف سوریا ممتاز علی کلاچی امان اللہ خان شفیع محمد حاجی ممتاز احمد اور دیگر رہنماؤں نے بیان میں میونسپل کمیٹی ہرنائی، محکمہ بی ڈی اے اور محکمہ واسا کے ملازمین اور مزدوروں کو تنخواہوں اور حکومت بلوچستان کی جانب سے اعلان کردہ ایڈہاک ریلیف الاؤنس ادا نہ ہونے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مختلف اداروں کے ملازمین کو جان بوجھ کر سڑکوں پر لانے اور احتجاج کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، ایم ڈی واسا نے ملازمین اور مزدوروں کو ادارے میں موجود فنڈز کی بنیاد پر یقین دہانی کرائی تھی کہ تمام ملازمین کو پانچ ماہ کے بقایاجات ادا کئے جائیں گے اس پر فوری عملدرآمد کیا جائے، چیئرمین میونسپل کمیٹی ہرنائی کی جانب سے ملازمین کو دو ماہ سے تنخواہ ادا نہ ہونا انتہائی قابل مذمت اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، محکمہ بی ڈی اے کے نیولی ریگولر ملازمین اور مزدور بھی پانچ ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں جس کی وجہ سے ان ملازمین کی معاشی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے جو کہ ناقابل برداشت عمل ہے، رہنماؤں نے کہا کہ ملازمین کے جائز حقوق کیلئے بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔

اوستہ محمد، تحصیلدار علی گوہر مگسی تین روزہ زرعی شماری تربیتی سیشن کا افتتاح کر رہے ہیں

پوری دنیا تیسرے صنعتی انقلاب کیلئے خود کو تیار کر رہی ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

انسان کی خود پیدا کی ہوئی موسمیاتی تبدیلی زمین کے لیے بڑا بحران پیدا کر رہی ہے، مشیر ماحولیات و موسمی تبدیلی

امریکہ میں حالیہ ملٹن طوفان اس کی واضح مثال ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو توانائی کے دیگر ذرائع پر توجہ دینا ہوگی

ہمیں بھی جدید دنیا کیساتھ چلنا ہے، جلد یا بدیر فوصل ایندھن سے چلنے والا موجودہ صنعتی انقلاب ختم ہو جائے گا، اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ ترقی یافتہ دنیا تیسرے صنعتی انقلاب کے لیے خود کو تیار کر رہی ہے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے ہمیں بھی مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں سے پڑھنے والے اثرات سے بچاؤ کے لیے اقدامات اٹھانے ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ انسان کی پیدا کی ہوئی موسمیاتی تبدیلی زمین کے لیے بے حد بڑا بحران پیدا کر رہی ہے امریکہ میں حالیہ ملٹن طوفان اس کی واضح مثال ہے اج بھی بیشتر عوامی مسائل موسمیاتی اثرات کا شاخسانہ ہے انہوں نے مزید کہا کہ باکو میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں بھی موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے حوالے سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے ثمرات سے جلد ہی ہم اس بین القوامی مسئلہ سے جلد چھٹکارا پالیں گے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بھی موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے موقف بہت واضح ہے وہ بھی اس حوالے سے اقدامات اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جلد یا بدیر فوصل ایندھن سے چلنے والا موجودہ صنعتی انقلاب ختم ہو جائے گا لہذا ہمیں توانائی کے دیگر ذرائع کے دریافت پر توجہ مرکوز رکھنی ہوگی انہوں نے کہا کہ محکمہ ماحولیات بلوچستان ان تمام پیچیدگیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بہتری کے لئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے صوبے کا ماحول بہتر سے بہتر بنانا ہے اور موسمی اثرات کو کم کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے

کچھی، اسسٹنٹ کمشنر بھاگ نوید احمد بلوچ بازار میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں کا جائزہ لے رہے ہیں

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

ایگزیکٹو ایڈیٹر:۔ پرنٹر و پبلشر سید کامران ممتاز نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبرز:۔ 2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

پیر 2 دسمبر 2024ء

دروغ گوئی اورالزامات پراستوار سیاست کے خاتمے کی ضرورت

اس بات پر افسوس ہی کیا جاسکتا ہے کہ رواں سال فروری میں عام انتخابات کے انعقاد کے باوجود اب تک سیاسی منظرنامے پر خاطر خواہ استحکام دیکھنے میں نہیں آیا ہر چند کہ چند ہفتوں اورمہینہ بھر کے لئے کچھ بہتری کے آثار دیکھنے میں آ جاتے ہیں اس دوران حکومت معیشت ومعاشرت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے کچھ یکسوئی کے ساتھ آگے بڑھتی ہے اوراس کے نتائج بھی آنا شروع ہوجاتے ہیں کہ پھر کوئی نہ کوئی تناؤ اورغیر یقینی کے آثار جنم لینا شروع ہوتے ہیں سیاسی استحکام نہ ہی ہوگا تو معاشی اور معاشرتی استحکام بھی نہیں آ سکتا اس لئے ضروری اورنا گزیر بن چکا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں حکومت اوراپوزیشن کی تخصیص کے بغیر ملک کودرپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے ازسرنوسعی کریں سرجوڑ کر بیٹھیں مسائل چیلنجز اوران کے اثرات عوامل وعواقب پرغور کریں اور نمٹنے کی راہ نکالیں اس کے بعد جامع حکمت عملی اور دوٹوک اقدامات کی مدد سے اہداف کے حصول پر توجہ مرکوز کی جائے اس وقت پی ٹی آئی کے حالیہ احتجاج کے مابعد سیاسی منظرنامے پر غیر ضروری الزام بلکہ الزام درالزام استوار سیاسی رویہ فروغ پا رہا ہے یہ افسوسناک ہے الزامات کی سیاست تشویشناک ہے اس سے دست کشی کی جائے ملک اورقوم کو درپیش مسائل چیلنجز اور بحرانوں کے تناظر میں اجتماعی اور انفرادی کوششیں کی جائیں۔ وفاقی وزیر قیصر شیخ نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی ضرورت پر زور دیا ہے کہ سیاسی استحکام کے لئے بات چیت کا راستہ اپنایا جائے ان کا کہنا تھا کہ جمہوریت میں پرتشدد سیاست کی گنجائش نہیں ہوتی اور نہ ہی پرتشدد احتجاج سیاسی جماعتوں کا راستہ ہوتا ہے سیاست میں پرامن احتجاج کرنا ہر شخص وجماعت کا حق ہے لیکن اس سے معمولات زندگی متاثر یا ملکی نظام درہم برہم نہیں ہونا چاہئے انہوں نے کہ پی ٹی آئی پر پابندی یا کے پی میں گورنر راج سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ جب بھی ملک ترقی کرنے لگتا ہے تو سیاسی افراتفری پیدا کردی جاتی ہے پاکستانی معیشت کی زبوں حالی کا سبب سیاسی تفرقہ بازی ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام سٹیک ہولڈرز افہام وتفہیم کا راستہ اپنائیں تاکہ ملک کو ترقی یافتہ اقوام کی صف میں کھڑا کرنا ممکن ہوسکے معیشت کو سیاسی عدم استحکام سے نقصان پہنچتا ہے یہ ایک کھلی حقیقت ہے جس کا خود اپوزیشن کو بھی فہم وادراک ہے مگر اس کے باوجود احتجاجی اور الزامات پر استوار سیاسی رویے پر افسوس ہی کیا جاسکتا ہے دھرنوں اور غیر ضروری احتجاجوں سے ملک کی معیشت کو نقصان پہنچتا ہے اور تعمیر وترقی کا جاری سفر متاثر ہوتا ہے یہ بات گزشتہ روز وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے بھی کی ہے ان کا کہنا تھا کہ دھرنے معیشت کے لئے زہر کی مانند ہیں پی ٹی آئی دھرنے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چوبیس نومبر کو اسلام آباد میں دھرنے کی کال دی گئی، جس دن کال دی سٹاک مارکیٹ چار ہزار پوائنٹس گرگئی، جس دن وہ جوتیاں چھوڑ کر بھاگے سٹاک مارکیٹ اوپر گئی جب دھرنا ناکام ہوا تب معیشت اوپر کی طرف گئی، دھرنے پاکستان کی معیشت کے لئے زہر ہیں، پاکستان کو امن واستحکام کی ضرورت ہے، ہمیں پالیسیوں میں تسلسل کی ضرورت ہے گزشتہ ستتر سال میں پاکستان میں سیاسی استحکام نہیں رہا، حکومتوں کو چلنے نہیں دیا گیا، جب ملک ترقی کرنے لگتا ہے تو ٹانگیں کھینچی جاتی ہیں ان کا کہنا تھا کہ جب ہم نے اقتدار سنبھالا تو ملک تقریباً دیوالیہ ہوچکا تھا، حکومتی اقدامات کی وجہ سے آج مہنگائی کم ہو رہی ہے اور معاشی اشاریئے بہتر ہو رہے ہیں اس بات میں کوئی شک بھی نہیں کہ موجودہ حکومت نے مشکل اورنامساعد حالات میں عنان اقتدار سنبھالا مگر مشکل اورنامساعد حالات کے باوجود حکومت نے جامع حکمت عملی اور دوٹوک اقدامات سے کام جاری رکھا آج صورت احوال بہتر ہوئی ہے ٹھیک ہے کہ معیشت سو فیصد اور سولہ آنے بہتر اور مستحکم نہیں ہوئی مگر یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ حکومتی اقدامات کی بدولت معاشی اشاریوں میں بہتری آئی ہے یہ بہتری مزید بھی بہتر اور مستحکم ہوسکتی ہے بشرطیکہ سیاسی منظرنامے پر استحکام ہو آئے روز کے دھرنوں احتجاجوں اور میڈیا پر جاری غیر ضروری مباحث سے ترقی کا سفر متاثر ہو رہا ہے بالخصوص ایک جماعت کی جانب سے جس طرح ہر حد پار کی جارہی ہے وہ تو انتہائی تشویشناک ہے اب ایک نئی افواہ کہیں یا خبر وہ کے پی میں گورنر راج کی بھی سننے میں آ رہی ہے تاہم وفاقی وزراء نے گزشتہ روز ایسی خبروں سے متعلق کہا ہے کہ حکومت کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے ساتھ ہی انہوں نے پی ٹی آئی کی جانب سے جاری الزامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جھڑپوں اور ریاستی تشدد کے الزامات سراسر جھوٹ اور پروپیگنڈا ہے وفاقی وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے کہ اسلام آباد میں احتجاج کے دوران فوج کا تشدد ہجوم سے براہ راست کوئی ٹکراؤ ہوا نہ ہی پولیس اور رینجرز نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے کہیں آتشیں اسلحے کا استعمال کیا وزارت داخلہ نے اسلام آباد احتجاج سے متعلق جاری بیان میں کہا ہے کہ پی ٹی آئی کے پرتشدد احتجاج میں تربیت یافتہ شرپسند اور غیر قانونی افغان شہری بھی شامل تھے، پندرہ سو شرپسند اشتہاری مراد سعید کے ماتحت سرگرم تھے، جو خود بھی ساتھ تھے، اہلکاروں نے پرتشدد مظاہرین کے ساتھ انتہائی تحمل کا مظاہرہ کیا وزارت داخلہ کے مطابق مظاہرین نے سنگجانی کے بجائے ریڈزون میں داخل ہوکر قانون کی خلاف ورزی کی، پرتشدد مظاہرین نے مارچ کے دوران ڈیوٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنایا، مظاہرین نے آنسو گیس شیل اور کیل جڑی لاٹھیوں وغیرہ کا استعمال کیا ادھر وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ ایک طرف ملک ترقی کر رہا ہے اور دوسری طرف انتشار وتشدد کی سیاست کی جارہی ہے پی ٹی آئی اب لاشوں پر سیاست کر رہی ہے، تین دن گزر چکے ہیں پی ٹی آئی ایک بھی ویڈیو سامنے نہیں لاسکی، غیر ملکی میڈیا جو تصاویر چلا رہا ہے وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے تیار کردہ ہیں پی ٹی آئی سیاسی طور پر ناکام ہوچکی ہے انتشار پھیلانے، ملک کو آگ لگانے اور معیشت تباہ کرنے کی کوششیں ناکام ہوچکی ہیں اس سے قبل وزیر اعظم شہباز شریف بھی دوٹوک انداز میں یہ کہہ چکے ہیں کہ اب قوم کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ کس سمت میں جانا چاہتی ہے ہماری معیشت ومعاشرت اب مزید بحرانوں کی متحمل نہیں ہوسکتی دروغ گوئی اور الزامات پر استوار سیاست کا خاتمہ ناگزیر ہوچکا ہے ضروری ہے کہ سیاسی قیادت باہم بیٹھ کر یہ دوٹوک فیصلہ کرے کہ سیاسی استحکام کے لئے کام کیا جائے تاکہ معیشت ومعاشرت کو درپیش چیلنجز کا احسن طریقے سے سدباب ممکن ہو۔

کیا پوچھتے ہو غم کے ماروں سے

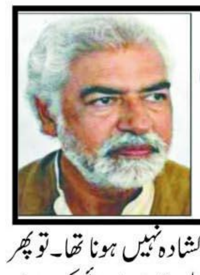

اظہار خیال

ایاز امیر

مانا کہ شہر کے لوگ ظالم تھے اور اہلِ کارواں کو اس کا ادراک ہونا چاہیے تھا لیکن یہ بھی ہے کہ ہمیں مرنے کا شوق بھی کچھ زیادہ تھا۔ کہا تھا، جس انداز سے بھی کہہ سکتے تھے، کہ یہ بار بار کی چڑھائیاں بے سود کی تدبیریں ہیں۔ امتحان تو زندگی کا حصہ ہیں لیکن آنکھیں بند کر کے امتحانوں سے بغل گیر ہو جانا یہ کہاں کی دانش مندی ہے؟ اور بیٹھے بٹھائے بغیر خاطر خواہ رائے لیے جنگ وجدل کا اعلان کر دینا یہ کوئی جرنیلی کیفیت تو نہیں بنتی۔

ویسے بھی یہ کوئی جنگ و جدل کی صورتحال نہ تھی۔ آواز اٹھانی اور ہاتھ پیر مارنا یہ تو ٹھیک ہے لیکن اتنا تو دیکھنا لازم ہونا چاہیے کہ ممکنات کی حدود کیا ہیں۔ یہ ڈی چوک کا خبط پتا نہیں ہماری سیاسی پارٹیوں پر کیا پڑا ہوا ہے۔ ڈی چوک پر اپنے آپ کو دھکیلنا تو اگلوں کے رحم وکرم پر چھوڑنے کے مترادف ہے۔ پیچھے کنٹینرز، سائیڈوں پر پولیس کے جتھے، وہاں تک پہنچنا تو اپنے آپ کو بے یارومددگار کرنا ہے۔ شہر کے رکھوالوں نے تو شہر کو خود محصور کر لیا تھا۔ محصور کرنے کیلئے کسی تاتاری فوج کی ضرورت نہ تھی کیونکہ محافظانِ شہر اتنے گھبرائے ہوئے تھے کہ ہر جگہ رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی تھیں۔ چڑھائی کرنی ہی تھی تو پڑاؤ شہر کے باہر ہوتا۔ چھبیس نمبر چونگی پر بیٹھ جاتے، سڑکیں ویسے بند تھیں اور جیسے عرض کیا محافظانِ شہر گھبرائے ہوئے تھے۔ محصور صرف دارالحکومت نہ تھا بلکہ محافظانِ امن کی اتنی کمال کی حکمت عملی تھی کہ آدھے سے زیادہ پنجاب بند ہو گیا تھا۔ ایسے میں آپ کو کچھ زیادہ کرنا نہ تھا، دارالحکومت کے تھوڑا باہر بیٹھتے تا کہ محافظانِ امن کو اپنی بے وقوفی کا خود احساس ہونے لگتا۔ پٹرول کی کمی محسوس کی جا رہی تھی، مارکیٹوں میں سبزیوں وغیرہ کی کمی پڑ رہی تھی۔ کس حکیم نے آپ سے اصرار کیا کہ ڈی چوک کی طرف اپنے آپ کو ضرور دھکیلنا ہے؟

پھر مقصد بھی تو واضح ہونا چاہیے تھا۔ ڈی چوک بذاتِ خود ایک فضول سی جگہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ آپ نے بلیو ایریا بند کر دیا، تو اُس سے کیا حاصل؟ یا تو یہ چیئرمین ماؤ یا فیڈل کاسترو کی فوج ہوتی جس نے ڈی چوک پہنچ کر کہیں آگے کی حکمت عملی اپنانی تھی پھر تو کوئی بات تھی۔ دھرنا کچھ وقت کیلئے ہو بھی جاتا، اقتدار کے بُرج نے تو گرنا نہیں تھا۔ اڈیالہ کی طرف جاتی سڑک نے کشادہ نہیں ہونا تھا۔ تو پھر آپ حاصل کیا کرنے چلے تھے؟ چڑھائی کی تیاری میں لفظی گولہ باری اتنی کی گئی کہ شرکائے کارواں کے جذبات یقینی طور پر اُبھرنے تھے۔ جب کہا جائے کہ آخری راؤنڈ ہے پھر شرکائے کارواں کی تو کوئی غلطی نہیں کہ وہ سمجھیں کہ آخری دم تک لڑنا ہے اور بغیر مقصد حاصل کیے واپس نہیں جانا۔

چاہے کسی کو اچھا لگے یا نہ لگے شرکائے کارواں مصمم ارادہ باندھ کر آئے تھے اور ہر چیز کیلئے تیار تھے۔ اُن کی بے تابی کی وجہ تو یہ تھی کہ اُنہیں ڈی چوک میں لا کر بے مقصد کھڑا کیوں کر دیا ہے۔ کے پی سے آئے ہوئے لوگ تو بجا طور پر یہ سمجھ رہے تھے کہ کنٹینروں کی آخری دیوار سے اُنہیں آگے جانا ہے۔ جب اُنہیں کچھ ہدایت نہ دی گئی اُن کی بے تابی بڑھتی گئی اور جیسا کہ رپورٹ ہوا ہے اُنہوں نے اپنا غصہ علی امین گنڈاپور پر بھی نکالا۔ وہ مجمع سے نکلنا کچھ دیر پہلے چاہتا تھا لیکن وہاں موجود لوگ انہیں جانے نہیں دے رہے تھے۔ لیڈر نما لوگ بھی تب دو تین ہی رہ گئے تھے۔ اور وہ بھی اُس وقت کسی قائدانہ صلاحیت دکھانے کے قابل نہیں رہے تھے۔ یعنی تمام دشواریوں کے باوجود مصمم ارادے سے لیس کاروانِ احتجاج اپنے زور پر وہاں پہنچ تو گیا تھا لیکن پھر اُسے لیڈ کرنے والا کوئی نہیں رہا تھا۔ جس کا یہ مطلب نہیں کہ کنٹینروں کے پار ہی لیڈ کر کے لے جاتا۔ جب حالات بگڑ رہے تھے تو اُس لمحے کا تقاضا یہ تھا کہ کارواں کے بچاؤ کا سوچا جائے اور اُسے پیچھے کی طرف جانے کو کہا جائے۔ لیکن اُس وقت علی امین گنڈاپور کسی جرنیلی کے قابل نہیں رہے تھے۔ اور اُن کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ دیا جائے تو یہی ہوگا کہ بڑھکیں بیکار کی اور بہت زیادہ اور ہوش مندی کی حکمتِ عملی خاصی کم۔ ویسے بھی کاروانِ جدوجہد کو سوچنا چاہیے کہ کسی صوبے کے چیف منسٹر کو یہ بات جچتی ہے کہ حکمرانی کے فرائض پر توجہ دینے کی بجائے ہر دو یا تین ہفتے بعد دارالحکومت پر چڑھائی کی باتیں کر رہا ہو؟ چلیں چونکہ حکم کہیں اور سے آ رہا تھا اور اُس کی بجا آوری لازم تھی، کے پی کی حدود سے کارواں تو نکل آیا لیکن پھر دیکھنا چاہیے تھا کہ کارواں کو کس حد تک لے جانا ہے۔ سنگجانی جاتے بہت کچھ بچ جاتا، شاید عزتِ سادات بھی رہ جاتی۔ لیکن ڈی چوک کے خبط نے مار دیا۔

پھبتی کسنے والے تو بہت ہیں لیکن ان کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اٹک پل عبور کرتے ہوئے شرکائے کارواں تمام تر جبر اور دشواریوں کے باوجود اسلام آباد پہنچ تو گئے۔ احتجاج کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ کوئی چھوٹی بات نہ تھی۔ دیگر کتنی سیاسی پارٹیاں ہیں جن کے ورکروں میں اتنی ہمت اور استقامت ہو؟ لیکن امرائے کارواں کو بھی یہ دیکھنا چاہیے کہ بے لوث اور باہمت کارکنان کا امتحان ایک حد تک ہی ہو۔ بار بار کی فضول ترکیبوں سے حوصلے پست پڑ جاتے ہیں، وہ جو انگریزی کا لفظ ہے لوگ ڈِس ایلوژن (disillusion) ہو جاتے ہیں۔ کتنے بے لوث جتھے اُس فنکار نما لیڈر طاہر القادری کے تھے؟ ماڈل ٹاؤن واقعہ میں پولیس کی گولیوں سے چودہ افراد بشمول دو خواتین اپنی جانیں کھو بیٹھے تھے۔ لیکن اُس جگہ سے پیچھے نہیں ہٹے اور وہاں سے بھاگنے کا کسی نے نہ سوچا۔ لیکن جب نام نہاد شیخ الاسلام اپنے کارکنان کو 2014ء کے دھرنے میں لے گئے اور وہاں ایک لمبے امتحان کیلئے بٹھائے رکھا تو اُن جیسے کارکنان کے حوصلے بھی ٹوٹ گئے۔ اور آج حالت یہ ہے کہ شیخ الاسلام کے اُس قسم کے جتھے ڈھونڈنے سے نہ ملیں۔ میرِ کارواں تو وہ ہوا جو یہ سب تقاضے اپنے سامنے رکھے۔

مجموعی صورتحال کا درست تجزیہ ضروری ہے۔ پی ٹی آئی کی عوامی سپورٹ ہے، اس سے کوئی انکار ممکن نہیں لیکن ریاستی طاقت اپنی جگہ ایک حقیقت ہے۔ اس طاقت کے سامنے اپنے لیے کتنی جگہ بنانی ہے اور یہ جگہ کیسے بنانی ہے اس کیلئے مناسب حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ ایسی حکمتِ عملی جو خلا میں نہ معلق ہو بلکہ زمینی حقائق کے قریب تر ہو۔ بغیر سوچ سمجھے کی چڑھائیوں سے ریاستی قوت میں کمی نہیں آتی، چڑھائی کرنے والے تھک ہار جاتے ہیں۔ پی ٹی آئی سے ڈائیلاگ کسی نے نہیں کرنا۔ خاص کر حالیہ واقعات کے بعد اگلوں کو اس میں کوئی کشش محسوس نہ ہوگی اور یہ بھی ہے کہ پی ٹی آئی کا مزاج ڈائیلاگ والا نہیں ہے۔ لیکن پی ٹی آئی اپنی طاقت کو تو بچا سکتی ہے۔ اس کے ورکر تو وہیں موجود ہیں۔ اس کی حمایت کرنے والے لوگ کہیں نہیں گئے۔ وقت کی دھار دیکھیں، حالات کا جائزہ لیں۔ اور ہر ممکن کیلئے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔

تزکِ بابری کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ ہر اہم موڑ پر ظہیر الدین بابر اپنے مشیران، یا مغل فوج کے جو بڑے مرزا تھے، کو طلب کرتے اور اُن سے مشاورت ہوتی۔ ہر بار مشاورت ہوتی، اپنے سے ہوا میں کوئی فیصلہ نہ کرتے۔ ہٹلر کبھی مشاورت کا قائل نہ تھا، بڑے فیصلے اُس نے خود ہی کیے اور اپنی فہم وفراست پر بڑا ناز تھا۔ اسی گھمنڈ میں مارا گیا۔ اس کے برعکس لینن کے ہوتے ہوئے تمام بڑے فیصلے بالشوِک پارٹی کی سینٹرل کمیٹی میں ڈسکس ہوتے۔ بڑا لیڈر وہی کہلاتا ہے جو اوروں کو ساتھ لے کر چلے۔

پی ٹی آئی کے ناکام احتجاج کا ذمہ دار کون؟

وفاق نامہ

رشید صافی

پی ٹی آئی احتجاج کی ناکامی کے بعد مظلوم بننے کی کوشش کر رہی ہے۔ کیا اس طرح ناکامی چھپ سکتی ہے؟ پی ٹی آئی کا الزام ہے کہ ڈی چوک میں حکومت نے طاقت کا استعمال کیا اور فائرنگ سے سینکڑوں کارکنان شہید ہوئے۔ اگر ایک بھی پُرامن شہری کی جان گئی ہے تو وہ قابلِ مذمت ہے مگر لاشوں پر سیاست بھی قابلِ مذمت ہے۔ ڈی چوک سے چند قدم دور سے قیادت ڈی چوک کیوں نہ پہنچ سکی؟ کون سی غلطی پی ٹی آئی کو ڈی چوک سے دور لے گئی؟ قیادت کے ایک دوسرے کو ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرانے سے کیا وہ اپنی ساکھ بچا سکتی ہے؟ مسلسل احتجاج کا حصہ بنے رہنے اور گرفتاریوں نے کارکنان کو تھکا دیا ہے، حتمی کال کی ناکامی کے بعد پی ٹی آئی کو طویل عرصہ تک انتظار کرنا پڑ سکتا ہے، کیا پی ٹی آئی اس کے لیے تیار ہے؟ اس طرح کے دیگر کئی سوالات عوام کے ذہنوں میں ہیں۔ ذیل کی سطور میں احتجاج کے آغاز سے لے کر آپریشن اور پی ٹی آئی قیادت کے فرار تک کے معاملے کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

احتجاج ہر سیاسی جماعت کا جمہوری حق ہے اس لحاظ سے دیکھا جائے تو پی ٹی آئی نے احتجاج کر کے کوئی غلطی نہیں کی، مگر جلسے جلوس اور احتجاج کے لیے کوئی طریقہ کار موجود ہے۔ جن معاشروں میں جمہوری اقدار مضبوط ہیں اور اظہارِ رائے کی آزادی ہے وہاں احتجاج کے لیے متعین جگہ اور روٹ کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو پی ٹی آئی نے احتجاج کا آغاز ہی قانون شکنی سے کیا۔ تحریک انصاف نے 24 نومبر کے احتجاج کو بانی پی ٹی آئی کی رہائی سے مشروط کیا۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ مقدمات میں عدالتوں سے ریلیف مل سکتا ہے، قیادت نے کارکنوں کی ذہن سازی کی اور انہیں باور کرایا کہ احتجاجی مظاہرے اور طاقت کے زور پر بھی بانی پی ٹی آئی کو رہا کرایا جاسکتا ہے۔ پی ٹی آئی قیادت نے سیاسی مقصد کے حصول کے لیے کارکنوں کو اکسایا کہ ہم خان صاحب کو لیے بغیر واپس نہیں لوٹیں گے۔ یہ تاثر دیا گیا کہ خان صاحب کو کسی نے اغوا کر رکھا ہے اور انہیں صرف طاقت کے زور پر بازیاب کرایا جاسکتا ہے۔ قیادت کی توجہ کارکنان کی تعداد پر مرکوز تھی کہ اگر لوگ جمع ہو گئے تو مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس دوران احتجاج کیلئے اسلام آباد انتظامیہ سے اجازت لینے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ پُرامن اجتماع اور امنِ عامہ ایکٹ 2024ء کے تحت اسلام آباد میں بغیر اجازت جلسہ کرنے پر تین سال قید اور جرمانے کی سزا ہے جبکہ دوبارہ جرم دہرانے پر دس سال تک قید کی سزا ہے۔ پی ٹی آئی نے اسلام آباد انتظامیہ سے اجازت لینے کے بجائے غیر قانونی راستہ اختیار کرتے ہوئے 24 نومبر کو پشاور سے احتجاج کا آغاز کر دیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے بھی پی ٹی آئی کو احتجاج سے روکا تھا، اس کے حکم کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا اور بشریٰ بی بی جس جلوس کی قیادت کر رہے تھے اس میں غیر قانونی طور پر مقیم کچھ افغان باشندے بھی شامل تھے۔ سیاسی احتجاج کے لیے صوبائی حکومت کی مشینری کو استعمال کیا گیا اور خیبر پختونخوا حکومت کی سینکڑوں سرکاری گاڑیوں کو ذاتی مقصد کے لیے استعمال میں لایا گیا۔ احتجاجی جلوس کے فرنٹ پر ڈنڈا بردار افراد کو رکھنے کا مقصد کیا تھا؟ اسلام آباد میں داخل ہونے سے پہلے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے پی ٹی آئی کو ڈی چوک جانے کے بجائے مختلف مقامات پر احتجاج کرنے کی پیشکش کی جس کا مقصد یہ تھا کہ اسلام آباد کے شہریوں کی زندگی متاثر نہ ہو مگر پی ٹی آئی نے اس پیشکش کو بھی ٹھکرا دیا اور کارکنوں کو ڈی چوک پہنچنے کی ہدایت دی گئی۔ 26 نومبر کی شب تحریک انصاف کے احتجاجی مظاہرے کے دوران سری نگر ہائی وے پر شرپسندوں نے رینجرز اہلکاروں پر گاڑی چڑھا دی جس سے تین رینجرز اہلکار شہید جبکہ پانچ رینجرز اور دو پولیس کے جوان شدید زخمی ہو گئے۔ اس اندوہناک واقعے کے بعد امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت نے اسلام آباد میں فوج کو طلب کر لیا۔ جب پی ٹی آئی کے احتجاجی مظاہرین تمام رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے اسلام آباد میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تو قانون نافذ کرنے والے اداروں نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں پُرامن احتجاج ریکارڈ کرانے پر زور دیا مگر پی ٹی آئی کے مظاہرین ڈی چوک پہنچ گئے اور ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ یوں پی ٹی آئی قیادت نے کارکنوں کے ذہنوں میں جو نفرت کا زہر گھولا تھا، اسلام آباد پہنچتے ہی اس کے منفی اثرات سامنے آنا شروع ہو گئے۔ پی ٹی آئی کے کارکنان قیادت کے بغیر شتر بے مہار ہو گئے، ڈی چوک میں موجود کنٹینرز پر چڑھ گئے اور رسیوں کے ساتھ انہیں گرانا شروع کر دیا اس دوران بھی قانون نافذ کرنے والے اہلکار انہیں مسلسل پُرامن رہنے کی تلقین کرتے رہے۔ پی ٹی آئی کے کارکن اسلام آباد بلیو ایریا اور ڈی چوک پر جب توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی کر رہے تھے تو اس سے چند فرلانگ کے فاصلے پر بیلا روس کے صدر اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ موجود تھے۔ کیا یہ محض اتفاق ہے کہ جب بھی کوئی غیر ملکی شخصیت پاکستان کا دورہ کرتی ہے یا حکومت سرمایہ کیلئے کسی ملک کے سربراہ کو مدعو کرتی ہے تو پی ٹی آئی احتجاج کا راستہ اختیار کر لیتی ہے؟

ڈی چوک میں ہونے والی ہنگامہ آرائی میں تین، چار عام شہریوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں مگر سکیورٹی ادارے اس کی تردید کرتے ہیں۔ جس وقت پی ٹی آئی کے کارکنان ڈی چوک میں ہنگامہ آرائی کر رہے تھے تو اس سے ایک کلومیٹر کی دوری پر وزیر اعلیٰ پختونخوا علی امین گنڈاپور اور بشریٰ بی بی کنٹینر پر مرکزی قافلے کے ہمراہ موجود تھے انہوں نے آگے بڑھ کر کارکنان کو روکا کیوں نہیں؟ کارکنان دوپہر دو بجے تک ڈی چوک پر پہنچ چکے تھے، ایک کلومیٹر دوری پر موجود قیادت ڈی چوک کیوں نہ پہنچ سکی؟ ڈی چوک پہنچنے والے دو تین سو کے قریب کارکنان کہہ رہے تھے کہ وہ پی ٹی آئی کا مزاحمتی سکواڈ ہیں انہیں یہی ٹاسک دیا گیا ہے کہ آگے رہ کر راستے کو مرکزی قافلے کیلئے سازگار بنائیں، کئی نوجوان فخریہ کہہ رہے تھے کہ ان کے پاس سکیورٹی اہلکاروں سے نمٹنے کا سامان موجود ہے۔ اگر قیادت کارکنان کے ساتھ موجود ہوتی تو انہیں پُرامن رکھا جا سکتا تھا اور ممکنہ آپریشن سے بھی بچا جا سکتا تھا جب شام چھ بجے کے قریب کے وزیر داخلہ اور وزیر اطلاعات نے ہنگامہ آرائی کرنے والے کارکنان کے خلاف کارروائی کا اشارہ دیا تو قیادت نے تب بھی اسے سنجیدہ نہیں لیا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ پی ٹی آئی کنٹینر پر موجود کچھ لوگ لاشوں پر سیاست کا خفیہ منصوبہ بنا چکے تھے؟ ناکام احتجاج کا ذمہ دار کون ہے، پی ٹی آئی اس پر بات کرنے سے کترا رہی ہے، کہیں ایسا تو نہیں کہ ناکامی کے ذمہ دار پی ٹی آئی کی اپنی صفوں میں موجود ہیں؟ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ پی ٹی آئی کو اصل نقصان تشدد پر مبنی سوچ نے پہنچایا ہے۔ علی امین گنڈا ڈی چوک سے فرار ہونے کے بعد بھی گولی کا جواب گولی سے دینے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ سیاست میں غلطیوں کی بھاری قیمت چکانی پڑتی ہے۔

تشدد سے سیاسی استحکام نہیں آسکتا!

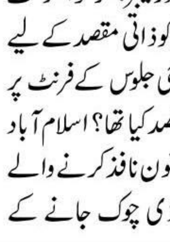

تاثرات

سید مجاہد علی

پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ملک میں ہر قیمت پر استحکام کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بہتر ہوگا کہ بات چیت کے ذریعے معاملات طے کر لیے جائیں لیکن استحکام کے لیے طاقت کا استعمال ضروری ہو تو اس سے بھی گریز نہیں کرنا چاہئے۔ پارٹی کے 57ویں یوم تاسیس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تحریک انصاف پر موجودہ سیاسی تعطل کی ذمہ داری عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ وہ سیاسی پارٹیوں کی بجائے صرف اسٹیبلشمنٹ سے بات کرنے کے حامی ہیں۔ اس طرح سیاسی عمل آگے نہیں بڑھ سکتا۔ بلاول بھٹو زرداری سیاسی لیڈروں کی نئی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ایک روشن خیال پارٹی کے سربراہ ہیں اور عام طور سے انسانی حقوق اور دیگر سماجی و معاشی مسائل کے حوالے سے اعتدال پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس وقت بھی وہ تحریک انصاف پر پابندی لگانے یا خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کرنے کی براہ راست حمایت کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اس قسم کے ہتھکنڈوں کے حامی نہیں ہیں لیکن ابھی اس بارے میں حکومت نے ان سے رابطہ نہیں کیا۔ البتہ دیکھا جا سکتا ہے کہ بلوچستان ملک کی واحد صوبائی اسمبلی ہے جس نے تحریک انصاف پر پابندی لگانے کی قرارداد منظور کی ہے۔ صوبے میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے۔ یہ باور کرنا ممکن نہیں کہ پارٹی قیادت کی تائید کے بغیر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم بلوچستان حکومت، اسمبلی سے ایسی متنازع قرارداد منظور کرا سکتی تھی۔

پیپلز پارٹی کے چیئرمین کا یہ مؤقف ناقابل فہم ہے کہ سیاسی بے چینی کو لاٹھی کے استعمال یا طاقت کے زور پر دور کیا جائے اور ملک میں استحکام لایا جائے۔ ملک میں اس وقت انتخابی دھاندلی اور عمران خان کی گرفتاری کے حوالے سے تحریک انصاف مسلسل احتجاج کر رہی ہے۔ پیپلز پارٹی کی حمایت سے قائم حکومت ان دونوں مسائل پر براہ راست کوئی واضح مؤقف اختیار کرنے کی بجائے احتجاج منظم کرنے پر تحریک انصاف کو مورد الزام ٹھہراتی ہے۔ حالانکہ یہ دونوں مسائل سیاسی و انتظامی نوعیت کے ہیں۔ بلاول بھٹو کی اس بات کو اگر تسلیم کر بھی لیا جائے کہ تحریک انصاف سیاسی مکالمہ کی بجائے اسٹیبلشمنٹ سے بات کر کے راستے ہموار کرنا چاہتی ہے تو بھی انہیں حکومت کے معاون ہونے کی وجہ سے یہ بتانا چاہئے کہ 8 فروری کے انتخابات میں دھاندلی، بے قاعدگی اور دھوکے دہی کے الزامات میں پیپلز پارٹی کا کیا مؤقف ہے نیز وہ اور حکومت کیوں اس بارے میں غلط فہمیاں یا شکایات دور نہیں کرتی۔ اگر انتخابی شکایات کے بارے میں مروجہ نظام شفافیت سے کام کر رہا ہوتا اور تحریک انصاف کو الیکشن ٹریبونلز میں انتخابات میں ہونے والی کسی غیر قانونی کارروائی کے بارے میں دلائل و شواہد پیش کرنے اور انصاف لینے کا موقع مل جاتا تو یہ معاملہ زیادہ پیچیدہ نہ ہوتا۔ لیکن دیکھا جا سکتا ہے کہ الیکشن ایکٹ میں پے در پے ترامیم اور مخصوص ججوں کو الیکشن ٹریبونلز سے ہٹانے کی کوششوں کی وجہ سے یہ عمل معطل ہے۔ اگر شکایات پر کسی غیر جانبدار فورم سے فیصلہ لینے کا قانونی و آئینی فیصلہ لینے کا حق ہی مسدود کر دیا جائے گا تو کوئی سیاسی پارٹی کس طریقے سے اپنی بے بسی کا اظہار کرے؟ اس کے لیے صرف احتجاج کرنا اور شور مچانا ہی واحد حل رہ جاتا ہے۔ پیپلز پارٹی یہ کہہ کر ذمہ داری سے گریز نہیں کر سکتی کہ وہ تو حکومت کا حصہ ہی نہیں ہے اور اس کے پاس تو کوئی وزارت بھی نہیں۔ انتخابی شکایات کو حتمی انجام تک پہنچانے کے قانونی راستے میں رکاوٹیں ڈالنے کے لئے پارلیمنٹ نے جو بھی ترامیم منظور کی ہیں، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ان کی حمایت کی ہے۔ درحقیقت مسلم لیگ (ن) کی حکومت پیپلز پارٹی کے تعاون کے بغیر قانون سازی نہیں کر سکتی۔ چھبیسویں آئینی ترمیم کے موقع پر بھی پیپلز پارٹی اور اس کے چیئرمین نے اہم کردار ادا کیا اور کسی بھی قیمت پر اس ترمیم کو آئین کا حصہ بنا لیا گیا۔ گو کہ تحریک انصاف کو جمعیت علمائے اسلام کے ذریعے کسی حد تک اس عمل میں شامل کیا گیا لیکن اس ترمیم کے حق میں وسیع تر پارلیمانی اتفاق رائے بہرحال موجود نہیں تھا۔ اس وقت بھی اس ایک نکتہ پر اختلاف تھا کہ حکومت اگر عمران خان کو رہا کر دے تو تحریک انصاف 26ویں ترمیم کی حمایت کرنے پر راضی تھی۔ لیکن پیپلز پارٹی کی کوششوں کے باوجود حکومت یہ بات ماننے پر آمادہ نہیں ہوئی۔

صدر آصف علی زرداری اور پیپلز پارٹی کی دیگر قیادت مختلف ادوار میں خود ریاستی جبر کا شکار رہی ہے۔ آصف زرداری کو تو متعدد بے بنیاد الزامات میں ایک دہائی سے بھی زیادہ مدت تک قید رکھا گیا تھا۔ پیپلز پارٹی کو بخوبی احساس ہونا چاہئے کہ کسی سیاسی لیڈر کو ملکی قانون کی مجبوریوں یا 'عدالتی اختیار' سے زیادہ بعض اداروں کی خواہش وضرورت کی وجہ سے قید رکھا جاتا ہے۔ عمران خان پر سینکڑوں مقدمات قائم کیے گئے ہیں۔ عدالتیں انہیں مسلسل ریلیف دے رہی ہیں لیکن ایک کیس میں ضمانت کے بعد انہیں کسی دوسرے بے بنیاد مقدمے میں حراست میں لے لیا جاتا ہے۔ حالانکہ ماضی میں سیاسی لیڈروں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک کی وجہ سے موجودہ حکومت اور اس کی حامی پارٹی کو یہ طریقہ تبدیل کرنے کی ضرورت تھی کیوں کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے لیڈر بھی سابقہ ادوار میں اسی طرح پابند سلاسل رہے تھے جیسے اب عمران خان یا تحریک انصاف کو قید رکھا جا رہا ہے۔ بدقسمتی سے دونوں پارٹیوں نے اختیار و اقتدار حاصل ہونے کے باوجود سیاسی انتقام یا کسی جرم پر کارروائی میں فرق کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ کوئی یہ مطالبہ نہیں کرسکتا کہ کسی لیڈر کو اس کے جرم پر سزا نہ دی جائے اور ملک کا عدالتی نظام خواص و عام لوگوں میں تخصیص کرے۔ لیکن یہ تخصیص منفی انداز میں بھی نہیں ہونی چاہئے۔ ماضی اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ملک کے قانونی و عدالتی نظام کو جان بوجھ کر مخالف سیاسی لیڈروں کو قید رکھنے اور ہراساں کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اگر یہ بات درست نہ ہوتی تو نواز شریف، آصف زرداری، شہباز شریف، مریم نواز اور درجنوں دوسرے لیڈروں کے خلاف مقدمات ایک خاص حکومت کے خاتمہ پر دھڑا دھڑ خارج نہ ہوتے۔ اس وقت عمران خان اور تحریک انصاف اسی صورت حال کا سامنا کر رہی ہے۔ اس کے لیے معتوب پارٹی سے مفاہمت کا مطالبہ کرنے کی بجائے حکومتی سیاسی رویہ اور ملکی نظام درست کرنے کی ضرورت ہے۔ عمران خان کو قید رکھنا ایک تو شاید حکومت کی سیاسی مجبوری ہے کیوں کہ اسے یہ خوف ہے کہ وہ رہا ہو کر کوئی ایسی تحریک چلا سکتے ہیں جو موجودہ نظام کو تاراج کردے۔ اس کی دوسری اور اہم ترین وجہ البتہ اسٹیبلشمنٹ کی ناراضی ہے۔ اسی لیے عمران خان کی رہائی ناممکن بنی ہوئی ہے۔

خزاں ہے تو کیا ہوا، بہار کو بھی تو آنا ہے

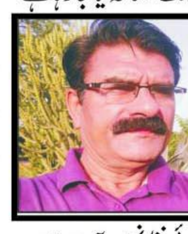

قرطاس

ناصف اعوان

نجانے وہ دن کب آئے گا جب امن اور خوشحالی کی سویر طلوع ہو گی۔ ستتر برس بیت چکے مگر ابھی تک خوابوں کی تکمیل نہیں ہو سکی۔ جب بھی کوئی حکمران آیا اس نے سبز وشاداب باغات کی سیر کروائی عوام کو بیوقوف بنایا اور ان کے حصے کی دولت سمیٹی اور چلتا بنا۔ ہمارے ارباب اختیار ہمیشہ دوسروں ہی کو خوش کرنے میں مصروف رہے عوام بھولے تھے معصوم تھے لہٰذا وہ ان پر یقین کرتے ہوئے ان سے خوشحالی انصاف اور آسائشوں کی آس لگاتے رہے جو کبھی پوری نہیں ہو سکی۔ پچھلے چند برسوں میں انہیں یہ احساس ہو گیا کہ ان کے خواب خواب ہی رہیں گے کیونکہ ملک پر قرضہ اتنا چڑھ چکا ہے کہ جسے اتارنا ممکن نہیں۔ اگرچہ اس کو اتارنے کے لئے ٹیکسوں میں خوفناک حد تک اضافہ کیا جا رہا ہے اس کے باوجود بات بنتی ہوئی نظر نہیں آ رہی عوام اپنی ہر چیز بھی فروخت کر دیں تب بھی حالات ٹھیک نہیں ہو سکتے کیونکہ غیر پیداواری منصوبوں اور شاہانہ اخراجات نے صورت حال کو اور خراب کر دیا ہے۔ افسوس مگر یہ ہے کہ ہمارے سوچنے اور فکر کرنے والے اذہان اس حوالے سے دلچسپی نہیں رکھتے کیونکہ یہ عام لوگوں کا مسئلہ ہے جنہیں وہ گندی نالی کے حشرات سمجھتے ہیں لہٰذا وہ انہیں جینے کا حق ہی نہیں دے رہے وہ مریں جئیں غربت کے عفریت کی گرفت میں رہیں اس سے انہیں کوئی غرض نہیں۔ پہلے ان کے بارے میں ایک ابہام تھا مگر اب ان کی سوچ واضح ہو چکی ہے کہ انہوں نے اب تک دھوکا دیا ہے انہیں اُلو سمجھا ہے۔ اگر ان کی جائیدادوں محلوں اور بنک بیلنسوں کو سوشل میڈیا ظاہر نہ کرتا تو شاید اب بھی لوگ اندھیرے میں رہتے مگر اب وہ سب جان چکے ہیں ہر کسی کے چہرے کو پہچان گئے ہیں لہٰذا انہوں نے امید کا دامن چھوڑ دیا ہے اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ سب کے سب ان سے خفا ہیں ابھی ان کے ساتھ کچھ لوگ ہیں جنہوں نیماضی میں ان سے ذاتی مفادات حاصل کیے جائز ناجائز ذرائع سے اپنی تجوریوں میں کچھ نہ کچھ ٹھونسا لہٰذا آج وہ ان کے ہمقدم ہیں مگر عوام کی غالب اکثریت دوسری طرف کھڑی ہے یہ الگ بات ہے کہ وہ اقتدار سے کوسوں دور ہے کیونکہ انہیں ڈر ہے کہ جب غربت کے ماروں کو اختیارات مل گئے تو وہ دوسرے درجے کے شہری بن کر رہ جائیں گے ایسا ہونا ہی ہونا ہے اگرچہ اس وقت وہ (غریب عوام) حالت افلاس میں ہیں مسائل زدہ ہیں ان کے گھروں میں زندگی قہقہے نہیں لگا رہی مگر یہ طے ہے کہ انہوں نے غربت کی آکاس بیل کو اپنے اوپر سے اتار پھینکنا ہے یہ سوچ ان میں جنم لے چکی ہے لہٰذا وہ طفل تسلیوں اور دلاسوں سے بہلنے والے نہیں۔ ان کے سامنے جب فراٹے بھرتی چمچماتی گاڑیاں گھومتی پھرتی ہیں اور وہ یہ بھی دیکھتے ہیں کہ عالیشان رہائش گاہوں کے مالکان کروڑوں سے ارب پتی بن گئے ہیں اور کلبوں میں جا کر مفلوک الحالوں کا مذاق اڑاتے ہیں تو ان پر جو بیتتی ہے اس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اب جب ان کی روکھی سوکھی بھی اہل زر کو گوارا نہیں اور انہیں انصاف بھی نہیں مل رہا تو وہ بولنے لگے دہلیزیں پار کرنے لگے ہیں اپنا حق ملکی آئین کے مطابق مانگنے لگے ہیں تو ان کی بلند ہوتی آوازیں بھی انہیں گراں گزرتی ہیں۔

بہرحال عرض یہ ہے کہ ذہنوں میں جنم لینے والے نفرت کے طوفانوں کو محبت کی میٹھی زبان ہی سے روکا جا سکتا ہے لہٰذا ارباب اختیار کو اپنی پالیسی تبدیل کر لینی چاہیے اگرچہ وہ وقتی طور پر مطلوبہ نتائج حاصل کر لیتے ہیں مگر مستقلاً نہیں کیونکہ انسانی حیات بڑی تیزی سے بدل رہی ہے کبھی کسی کو کسی قصبے یا شہر میں جانا ہوتا تو زیادہ تر پیدل سفر کرنا پڑتا مگر جب وقت آگے بڑھا اور کچھ ایجادات ہوئیں تو سفر کرنا آسان ہو گیا آج ہم شاہراؤں سے ہوتے ہوئے دنوں کے بجائے چند گھنٹوں میں اپنی منزل پر پہنچ جاتے ہیں لہٰذا ارتقائی عمل نے انسانی سوچ میں بڑی تبدیلی پیدا کر دی ہے اور وہ سوچنے لگے ہیں حالات کو سائنٹیفک بنیاد پر پرکھنے لگے ہیں اب ان کو یہ بات معلوم ہے کہ ان کے حقوق کیا ہیں اور فرائض کیا ہیں۔ اس صورت میں چند خاندان اور چند افراد اپنی مخصوص دھاک نہیں بٹھا سکتے بٹھاتے بھی ہیں وہ مختصر وقت کے لئے ہوتی ہے۔ خیر آج وطن عزیز جن حالات سے دوچار ہے یورپ کو بھی ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑا تھا مگر وہاں کے لوگوں نے سختیوں کے باوجود اپنی جدوجہد کو ترک نہیں کیا لہٰذا جو نظام انہیں چرکے لگا رہا تھا ان کا بری طرح استحصال کر رہا تھا اس سے بالآخر انہوں نے چھٹکارا حاصل کر لیا۔ ہم ایسے ملکوں کے لوگ جلد ہی اکتاہٹ محسوس کرنے لگتے ہیں تھک جاتے ہیں اور مایوسی دل و دماغ پر چھا جاتی ہے لہٰذا حالات سے سمجھوتہ کر لیتے ہیں اس کمزوری کو اہل اختیار جان چکے ہیں لہٰذا وہ پاؤں بھی زمین پر پٹختے ہیں تو دل دہل جاتے ہیں مگر یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہمارے اہل اقتدار ذرا اندیش نہیں انہیں یہ علم نہیں کہ ایک ہی حالت کو برقرار رکھنا ممکن نہیں ہوتا یقیناً وہ جانتے ہوں گے مگر جب وہ اپنی دولت جائیداد اور اختیارات پر نظر دوڑاتے ہیں تو خوش فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ وہ ان سے غریب عوام کو آگے نہیں آنے دیں گے مگر انقلابات کی تاریخ بھی ان کے سامنے ہوگی کہ بھوکے ننگے لوگ ہی انقلاب برپا کیا کرتے ہیں جو مہنگی خواب گاہوں میں سوتے جاگتے ہوں انہیں کیا ضرورت ہوگی لہٰذا موجودہ پالیسی جو اختیار کی جا رہی ہے اس پر نظر ثانی کی جائے ان آوازوں اور چیخوں کی طرف متوجہ ہوا جائے جو بلند ہو رہی ہیں کیونکہ یہ آوازیں اور چیخیں انسانوں کی ہیں جانوروں کی نہیں کہ جنہیں سنا نہ جائے بلکہ انہیں بھی سُنا جائے محسوس کیا جائے تب ہی ملک میں امن قائم ہوگا اور خوشحالی آئے گی کیا ہمارے کرتا دھرتا تنہائی میں بیٹھ کر تھوڑا غور وفکر کریں گے اگرچہ وہ سہل پسند ہیں اپنے دماغ پر زور دینے سے کتراتے ہیں مگر درپیش حالات کی سنگینی کے پیش نظر سوچ سمندر میں غوطہ زن ہونا ہوگا بصورت دیگر انہیں جدید دور کی مشکلات آن گھیریں گی جن سے نجات حاصل کرنا آسان نہیں ہوگا لہٰذا وہ حالت موجود سے باہر آئیں اور خلق خدا کی فریاد سنیں!

ٹرمپ کی منصوبہ بندی

چیئرنگ کراس

سید عارف نوناری

امریکہ کے صدارتی الیکشن کے بعد خارجی اور داخلی اثرات پوری دنیا پر پڑتے ہیں جنوبی ایشیاء اور یورپی ممالک کی خارجہ پالیسیاں امریکی صدارتی تبدیلی سے تبدیل ہوتی ہیں ٹرمپ کی جیت سے قبل دنیا بھر کا میڈیا سخت مقابلہ کے تجزیے اور تبصرے کر رہا تھا لیکن تجزیے اور تبصرے بالکل الٹ نکلے ٹرمپ کی جیت سے پاکستان کی سیاست پر کیا اثرات پڑتے ہیں یہ دلچسپ صورت حال ہے ابھی ٹرمپ نے حلف بھی نہیں اٹھایا کہ پاکستان میں سوشل میڈیا اور سیاسی ہلچل پیدا ہوگئی ہے کہ پتہ نہیں ٹرمپ کے آنے سے پاکستان کی سیاست تبدیل ہونے والی ہے لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے ٹرمپ کی فطرت میں یہ بات شامل ہے کہ جہاں مفاد ہوگا وہاں اس کی دلچسپی ہوگی یہ امر ضرور قابل غور ہے کہ یوکرین اور خصوصی طور پر غزہ میں ظلم وستم اور بربریت کی داستانیں جاری ہیں ٹرمپ کیا نیتن یاہو کو جنگ بندی پر راضی کر پاتے ہیں کیونکہ ٹرمپ کو اس بات کا بھی احساس ہے کہ غزہ کی جنگ بندی پر ملک گیر احتجاج اور امریکہ میں احتجاج جاری ہیں اب دیکھیں ٹرمپ انتظامیہ کی تبدیلی سے کیا اثرات آتے ہیں ٹرمپ کی ٹیم نے پالیسیاں بنانی شروع کر دی ہیں اور حکومت میں جن افراد کو عہدے اور ذمہ داریاں دینی ہیں ان پر بھی حلف سے قبل کام شروع کر دیا ہے جنوبی ایشیا کا لائحہ عمل بھی تیار کیا جا رہا ہے۔

حالیہ صدارتی انتخابات کی دوڑ میں ری پبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ دوسری بار کامیاب ہو کر امریکہ کے 47 صدر بنے ہیں، ڈونلڈ ٹرمپ 296 الیکٹورل ووٹ حاصل کر کے وائٹ ہاؤس پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں کملا ہیرس 226 الیکٹورل ووٹ حاصل کر سکی ہیں امریکی صدارتی انتخاب میں کسی بھی امیدوار کو جیت کیلئے 538 میں سے 270 الیکٹورل ووٹ درکار ہوتے ہیں امریکہ کے صدارتی انتخابات میں ساڑھے 16 کروڑ ووٹرز نے حق رائے دہی کا استعمال کیا، کملا ہیرس نے ڈونلڈ ٹرمپ کو صدارتی الیکشن میں جیت پر اقتدار کی منتقلی کرنے اور تعاون کرنے کا مصمم ارادہ بھی ظاہر کیا امریکہ کے علاوہ پوری دنیا اس بات پر سوچ رہی ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیاں کیا دنیا کے ممالک کے حق میں سامنے آتی ہیں ٹرمپ انتظامیہ فیصلوں سے امریکی عوام کے علاوہ دیگر ممالک پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں یہ بات تو حقیقت ہے افغانستان کی جنگ کے وقت امریکہ کو پاکستان کی ضرورت تھی لیکن اب ٹرمپ پاکستان کے ساتھ کیا سلوک اور تعلقات کو کس حد تک لیکر جاتے ہیں آنے والا وقت ہی بتائے گا انتخابات کے نتیجہ میں ریاست انڈیانا، فلوریڈا، اوہائیو، کینٹکی، ریاست اوکلوہاما، الباما، جنوبی کیرولینا، ریاست مسی سپی، آرکنساس میں ری پبلکن صدارتی امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کامیاب ہوئے تھے ویسٹ ورجینیا میں بھی ری پبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کامیاب ہوئے۔ ڈیموکریٹ امیدوار کملا ہیرس نے نیو میکسیکو میں 5، اوری گن 8، کولوراڈو میں 10، مین 1، ہوائی 4، واشنگٹن میں 12، ڈسٹرکٹ آف کولمبیا میں 3 اور کیلیفورنیا میں 54 الیکٹورل ووٹ لیتے ہوئے ایلی نوائے، نیوجرسی، میری لینڈ اور ورمونٹ میں کملا ہیرس کامیاب ہوئیں تھیں ورمونٹ میں کملا ہیرس نے 3 ہزار 77 ووٹ حاصل کئے تھے ڈونلڈ ٹرمپ کو ورمونٹ میں 2561 ووٹ ملے تھے۔ سینیٹ میں بھی ڈونلڈ ٹرمپ کو کملا ہیرس کی پارٹی پر برتری حاصل ہوچکی ہے امریکی سینیٹ میں ری پبلکنز نے 100 میں سے 51 نشستیں لے کر سادہ اکثریت حاصل کر لی جبکہ ڈیموکریٹس نے 43 نشستیں حاصل کیں۔ امریکی انتخابات میں ایک پاکستانی امریکن امیدوار سلمان بھوجانی بھی کامیاب ہوکر ٹیکساس اسمبلی کے دوبارہ رکن منتخب ہوئے امریکن امیدوار۔ 3 مسلمان امیدوار کامیاب فلسطینی نژاد راشدہ طلیب دوبارہ کانگریس کی رکن منتخب ہوگئیں تھیں صدر کی تقریب حلف برداری 20 جنوری کو واشنگٹن میں منعقد ہونی ہے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی پالیسوں کا بھی اعلان کیا ہے کہ کوئی جنگ شروع نہیں ہوگی بلکہ جنگیں ختم کرنے کی پالیسی اور، امریکا کو دوبارہ عظیم بنانے کا اظہار کیا گیا ہے یہ انتخابات۔ ملکی تاریخ کی عظیم ترین سیاسی تحریک تھی، امریکا کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے،

معیشت: حکومت کیا کرے؟...(14)

اظہار خیال

عمران یعقوب خان

تیسری چیز، جو کم وقت میں معیشت میں سدھار لانے اور اسے استحکام بخشنے کا کام کر سکتی ہے، توانائی کے ذرائع کا تناسب ٹھیک کرنا ہوسکتا ہے۔ ہمارے ملک میں توانائی کے ذرائع جیسے بجلی، گیس اور پٹرولیم مصنوعات مہنگے ہیں، بلکہ یہ کہنا بہتر ہوگا کہ انتہائی مہنگے ہیں اور انتہا یہ ہے کہ اس کے باوجود ان کے نرخوں میں آئے روز اضافہ ہوتا رہتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف مہنگائی بڑھتی ہے اور لوگوں کی قوتِ خرید پر چوٹ پڑتی ہے بلکہ اس کے درآمدات و برآمدات کے حوالے سے معیشت پر منفی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔ یہ بڑی عجیب بات ہے کہ حکومتیں بھی بار بار انہی چیزوں پر ٹیکس لگاتی، بڑھاتی اور نرخوں میں اضافہ کرتی ہیں جن کی قیمت ایک روپیہ بڑھنے سے مہنگائی کا گراف کئی روپے اوپر چلا جاتا ہے، اور اسی عجیب بات کی وجہ سے ہمارے ملک میں مہنگائی کم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔

حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس کی کاوشوں سے مہنگائی کی شرح سنگل ڈیجٹ میں آ گئی ہے یا آنے والی ہے، لیکن ماہرینِ معاشیات کا خیال ہے کہ مہنگائی میں حقیقی کمی واقع نہیں ہوئی ہے، مہنگائی اور بے روزگاری کی وجہ سے لوگوں کی قوتِ خرید میں کمی کے باعث ٹرانزیکشنز کم ہوگئی ہیں۔ پٹرول مہنگا اس لیے ہے کہ ہمیں عالمی منڈی سے خریدنا پڑتا ہے۔ جب عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو کم قیمت پر پٹرولیم مصنوعات خریدنا ناممکن ہو جاتا ہے اور ظاہر ہے اس طرح حکومت مقامی سطح پر پٹرولیم کی قیمتیں بڑھانے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں خفیف سا اضافہ بھی فوری طور پر عوام کی طرف منتقل کر دیا جاتا ہے اور عالمی سطح پر قیمتوں میں ہونے والی بڑی کمی کا فائدہ عوام کو پہنچانے میں مسلسل پس وپیش سے کام لیا جاتا ہے۔ حکومتوں کو یہ مجبوری پچھلے چند برسوں سے پیش آئی ہے ورنہ تو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی بیشی سالانہ بجٹ میں ہوتی تھی اور پھر سارا سال وہی قیمت برقرار رہتی تھی۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی سطح پر ہونے والی کمی بیشی کو حکومت خود برداشت کرتی تھی۔ پھر نہ جانے کس نابغہ روزگار نے تجویز پیش کی ہوگی کہ ان مصنوعات کی قیمتوں میں ماہانہ کی بنیاد پر ردوبدل ہونے لگا۔ حکومتیں خود تو پُرسکون ہوگئیں، لیکن عوام کو ایک عجیب سے ماہانہ خلجان میں مبتلا کر دیا گیا۔

پچھلے کالم میں عرض کیا تھا کہ آئی پی پیز کے ساتھ مہنگے معاہدے قومی معیشت کا بیڑا غرق کرنے کی پہلی وجہ تھے۔ دوسری وجہ حکومتوں اور حکمرانوں کی جانب سے بلا سوچے سمجھے ملکی وغیر ملکی قرضے حاصل کرنا تھا۔ تیسری وجہ توانائی کے ذرائع پر ٹیکسوں کی بھرمار اور ان کی قیمتوں میں بے ہنگم اضافہ ہے۔ چوتھی وجہ سستی توانائی کے حصول کے لیے کوئی ٹھوس اور جامع کوشش کا نہ ہونا ہے۔ ایک کالا باغ ڈیم گیم چینجر ثابت ہوسکتا تھا لیکن قومی معیشت کے لیے لائف لائن بن سکنے والے اس منصوبے کو ہم نے ذاتی اناؤں، سیاسی ضدوں اور بے بنیاد مسائل کی نذر کر دیا۔ 26 مئی 2008ء کو اس وقت کے وفاقی وزیر برائے پانی و بجلی راجہ پرویز اشرف نے ایک اخباری بیان میں کہا تھا کہ اب کالا باغ ڈیم کبھی تعمیر نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ صوبہ خیبر پختونخوا، سندھ اور دوسرے متعلقہ فریقوں کی مخالفت کی وجہ سے یہ منصوبہ قابلِ عمل نہیں رہا۔ کالا باغ ڈیم میں 61 لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ ہونا تھا۔ اتنے وافر پانی سے 50 لاکھ ایکڑ زمین سیراب ہونا تھی۔ اس ڈیم سے پانچ ہزار میگا واٹ بجلی پیدا کی جانی تھی جس کی قیمت دو سے ڈھائی روپے فی یونٹ پڑنی تھی۔ یہ جو آج کل ہم 60 روپے فی یونٹ بجلی کی قیمت ادا کر رہے ہیں، ایک لحاظ سے یہ ہم کالا باغ ڈیم تعمیر نہ کرنے کا بھگتان ہی بھگت رہے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق اس ڈیم کے لیے 24 ہزار 500 ایکڑ اراضی پنجاب اور صرف تین ہزار ایکڑ زمین خیبر پختونخوا سے لی جانی تھی۔ اس کے باوجود یہ ڈیم بنایا نہیں جاسکا اور وجہ ہے بے بنیاد بہانے۔ دوسری جانب صوبہ سندھ کا خیال بلکہ گمان ہے کہ کالا باغ ڈیم میں ذخیرہ ہونے والا پانی صوبہ پنجاب اور صوبہ خیبر پختونخوا کی زرعی زمینوں کو سیراب کرے گا جبکہ یہ پانی سندھ کی زرعی زمینوں کو سیراب کر رہا ہے۔ مزید یہ کہ عالمی قانون برائے تقسیم پانی کی رو سے دریائے سندھ پر صوبہ سندھ کا حق تسلیم کیا جانا چاہیے۔ سندھ کا گمان ہے کہ اگر ڈیم بن گیا تو سندھ کے حصے کا پانی بھی پنجاب اور خیبر پختونخوا لے اڑیں گے۔ سندھ کا دوسرا اعتراض یہ ہے کہ ساحلی علاقے میں دریائے سندھ کا بہنا انتہائی ضروری ہے تاکہ یہ دریا سمندری پانی کو ساحل کی طرف بڑھنے سے روک سکے۔ اگر دریائے سندھ میں پانی کے بہاؤ میں کمی واقع ہوتی ہے تو یہ سندھ کے ساحل اور اس پر موجود مینگروز کے جنگلات اور زرعی زمینوں کو صحرا میں تبدیل کر دے گا۔ سندھ کے خیال میں یہ نہ صرف ماحول کے لیے خطرناک ہے بلکہ یہ ماحولیاتی رو سے بھی نامناسب ہے۔ خیبر پختونخوا کو کالا باغ ڈیم پر دو اعتراضات ہیں: ڈیم کا ذخیرہ صوبہ خیبر پختونخوا میں واقع ہو گا لیکن بجلی پیدا کرنے والی ٹربائنز اور تعمیرات صوبہ پنجاب میں واقع ہوں گی۔ صوبہ پنجاب وفاق سے پیدا ہونے والی بجلی پر رائلٹی کا حق دار تصور ہوگا۔ اس اعتراض کو رفع کرنے کے لیے صوبہ پنجاب نے وفاقی رائلٹی سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا تھا لیکن بات بنی نہیں۔ دوسرا اعتراض یہ کیا گیا کہ ضلع نوشہرہ کا بڑا حصہ اور اس کے مضافاتی علاقے پہلے کالا باغ بند کی تعمیر کے دوران زیر آب آ جائیں گے اور بعد میں ریت کے جمع ہونے سے ایک بڑا علاقہ بنجر ہو جائے گا۔ جن شہروں کے ڈوبنے کے متعلق تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے وہ سطح سمندر سے خاصے بلند ہیں۔ اتنے بلند کہ کالا باغ ڈیم میں پانی کی بلند ترین سطح سے زیادہ بلند ہیں، لہٰذا یقینی طور پر کالا باغ ڈیم کی وجہ سے صوبہ خیبر پختونخوا کا کوئی بھی قابلِ ذکر شہر نہیں ڈوب سکتا۔ لیکن ان وضاحتوں میں سے کسی نے بھی کام نہیں کیا۔ یہ ڈیم اپنی تمام تر افادیتوں کے باوجود نہیں بن سکا ہے۔

یہ ڈیم اگر بن جاتا تو پاکستان کے عوام کو ایسا مجموعی فائدہ ملنا تھا کہ سارے دلدر دور ہو جانے تھے۔ جن وجوہات کی بنا پر بھی یہ منصوبہ ترک کیا گیا یہ پاکستان کے تمام صوبوں کے لیے مشترکہ نقصان ہے، اور کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اس ڈیم کی تعمیر رک جانے کی وجہ سے اب تک اربوں نہیں کھربوں کا نقصان ہو چکا ہے۔ یہ نقصان ہم برداشت کر رہے ہیں، اور ظاہر ہے یہ نقصان ہماری آئندہ نسلوں کو برداشت کرنا پڑے گا۔ دنیا بھر کے اور پاکستان کے بھی سارے سائنسدان، انجینئرز اور ٹیکنالوجی کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ ڈیم کی وجہ سے کسی بھی علاقے کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، مگر افسوس یہ منصوبہ سیاست کی بھینٹ چڑھا دیا گیا، جو ایک طرح سے اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔ ایک زمانے میں کالا باغ ڈیم کی تعمیر کے سلسلے میں بڑے بڑے بلند بانگ دعوے کیے جاتے تھے

خیبر پختونخوا میں گورنر راج

شہر یاراں

سوال یہ بھی ہے کہ کیا خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے لئے آئینی اور قانونی پوزیشن مضبوط ہے تو اس [illegible]

آپشنز کھلے رکھتے ہیں۔ زمینی حقیقت یہ ہے کہ پی ٹی آئی سیاسی بات چیت پر یقین ہی نہیں رکھتی۔ وہ [illegible]

معاشی استحکام کے لئے سیاسی استحکام ضروری ہے اور موخر الذکر اس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک آپ وفاق پر لشکر کشی کرنے والوں سے ان کا بیس کیمپ نہ چھین لیں۔ فائنل کال کے نام پر جو کچھ کیا گیا یہ پہلی بار نہیں ہوا۔ اس سے پہلے وفاق اور [illegible]

اور بلوچستان کے ساتھ ساتھ پنجاب سے بھی اس حد تک ناکام رہی کہ پارٹی کا مرکزی سیکرٹری جنرل چوبیس نومبر کو لاہور جیسے شہر میں اپنی گاڑی میں اکیلا ہی گھومتا رہا، اس کے ساتھ دوسرا بندہ نہیں تھا۔ یہ سب کچھ اس لیے ممکن ہوا کہ پی ٹی آئی سے پنجاب [illegible]

عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ''ادارہ'' کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆۔اوور رائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔
☆۔2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں ''ادارہ'' ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆۔غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ ''ادارہ'' ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆۔اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو ''ادارہ'' اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

گمشدگی پاسپورٹ

پاسپورٹ نمبر HR2858321 بنام محمد عثمان ولد محمد نعیم پاسپورٹ نمبر ZG1346961 بنام محمد اقبال ولد عبداللہ کاکڑ کہیں گم ہوگئے ہیں ملنے پر فون نمبر 03412671310 پر مطلع کریں

R.No.....60579

تلاش گمشدہ

میرا میٹرک اور ایف ایس سی سند بنام ریحانہ بیگم دختر میر نادر خان مری میٹرک سند رولنمبر 7756 اور انٹرمیڈیٹ سند رولنمبر 13596 دوران سفر کہیں گر کر گم ہوگئے ہیں ملنے پر 03336088428 پر مطلع کریں المشتہر ریحانہ بیگم دختر میر نادر خان نمائندہ کوہلو.....

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5450121708847 بنام سلمان ولد حاجی غلام قادر سفر کے دوران گم ہوگیا ہے ملنے پر قریبی لٹر بکس میں ڈال دیں

نمائندہ دالبندین.....

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5430205682003 بنام اظہار احمد ولد آغا محمد خانوزئی کے ایریا میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر 03302652757 مطلع کریں

نمائندہ خانوزئی.....

درستگی نام

میرے والد کا اصل نام شناختی کارڈ کے مطابق طالب ہے لیکن میرے مدرسہ کے اسناد میں غلطی سے سلطان لکھا گیا ہے لہذا میرے اسناد میں والد کا اصل نام طالب لکھا جائے المشتہر احسان اللہ ولد طالب ضلع چمن شناختی کارڈ نمبر 5420188538423

.....STAFF

بلوچستان اور ایڈز کا عالمی دن

تحریر: وطن یار خلجی

گزشتہ روز یعنی یکم دسمبر کو بلوچستان سمیت ملک بھر اور پوری دنیا میں ایڈز کا عالمی دن منایا گیا ایڈز جیسے موذی مرض سے متعلق عوام کو شعور و آگہی دینا اس دن کے منانے کا بنیادی مقصد ہے ایڈز یا ایچ آئی وی ایک ایسا وائرس ہے جس سے ایڈز کی بیماری لگ سکتی ہے یہ وائرس کچھ عرصے کے بعد جسم کی مدافعتی نظام کو تباہ کر دیتا ہے دفاعی نظام کے مفلوج ہونے کی صورت میں جو بھی بیماری انسان کی جسم میں داخل ہو جاتی ہے وہ سنگین اور مہلک صورت اختیار کر جاتی ہے اور موت ہی اس کا انجام ہوتا ہے۔ ایچ آئی وی انسانی جسم میں تین طریقوں سے داخل ہوسکتا ہے۔ اول یہ کہ خون کے ذریعے یہ داخل ہو جاتا ہے جن میں غیر محفوظ انتقال خون، ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص کے استعمال شدہ سرنج سے، آلات جراحی، حجام کے استعمال میں آنے والے آلات، کان ناک میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال میں آنے والے آلات سے اور اسی طرح دانت نکلواتے وقت استعمال ہونے والے آلات سے داخل ہوتا ہے اور دوسرا طریقہ متاثرہ ماں سے پیدا ہونے والے بچے میں یہ داخل ہوتا ہے جبکہ تیسرا ذریعہ کسی ایچ آئی وی متاثرہ شخص سے غیر محفوظ جنسی تعلقات روا رکھنے سے ہوتا ہے ایچ آئی وی ایڈز بلوچستان کا بھی اسی طرح کا مسئلہ ہے جس طرح ہم انہیں دوسروں کا مسلہ قرار دیتے ہیں بلکہ یہ کہنا بھی بے جا نہ ہوگا کہ مغربی دنیا اور دیگر ممالک میں لوگ ترقی یافتہ ہونے اور جاننے کی بدولت اپنے آپ کو محفوظ کر رہے ہیں ان لوگوں کو بچپن بلکہ زمانہ طالبعلمی سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ ایچ آئی وی کیا ہے کس طرح پھیلتا ہے اور روک تھام کیسے ہوگا وہاں باقاعدہ تعلیمی نصاب میں اسے شامل کیا گیا ہے تاہم اصل مسئلہ تو ہمارا ہے کہ اول تو تعلیم کی شرح پاکستان لیول پر بہت ہی کم ہے اور بلوچستان میں تو شرح خواندگی پورے ملک کی نسبت انتہائی کم ترین ہے اس لئے ایچ آئی وی ایڈز کے حوالے سے عوام میں آگاہی نہ ہونے کے برابر ہے بلوچستان ایڈز کنٹرول پروگرام کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں لوگوں میں ایچ آئی وی ایڈز کے پھیلاؤ سے متعلق آگہی بہت کم ہے اور اس وقت ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت بلوچستان میں 6 اضلاع کو ایچ آئی وی ایڈز کے سلسلے میں ہائی رسک اضلاع قرار دیا گیا ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ ان اضلاع میں ایچ آئی وی کے وائرس سے متاثرہ مریضوں کی تعداد دوسرے اضلاع کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے ان اضلاع میں تربت، گوادر، کوئٹہ شیرانی ژوب اور نصیر آباد شامل ہے بلوچستان کے وہ علاقے جہاں پر کان کنی، ڈرائیورز، ماہی گیری سمیت دیگر شعبہ جات موجود ہیں وہاں پر سروے اور سکریننگ کے تحت جو رپورٹ سامنے آرہی ہیں اس کے مطابق یہ مہلک مرض بڑھتا جا رہا ہے بلوچستان میں اس موذی مرض کے پھیلاؤ کا سلسلہ جاری ہے بلوچستان ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت اس وقت رجسٹرڈ ایڈز کی مریضوں کی تعداد 2823 ہو چکی ہے جب کہ گزشتہ سال یہ تعداد 2361 تھی رواں سال کوئٹہ میں 2262 اور تربت میں 355 رجسٹرڈ ہو چکے ہیں اور یہ تعداد گزشتہ تین سالوں کے نسبت بڑھ چکی ہے بلوچستان ایڈز کنٹرول پروگرام کے صوبائی منیجر ڈاکٹر ذوالفقار بلوچ نے بتایا ہے کہ اس سال ہم مختلف سرگرمیوں کے ساتھ ورلڈ ایڈز ڈے کوئٹہ اور بلوچستان میں منا رہے ہیں۔ اور یہ رس کے لئے ہم نے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد عمل میں لایا ہے جس سے لوگوں کو ایڈز سے متعلقاً گا ہی مل رہی ہے۔ ورلڈ ایڈز ڈے کی مناسبت سے منعقدہ پروگراموں اور سرگرمیوں کے انعقاد میں یو این ڈی پی، یونیسیف اور دیگر پارٹنرز اساس پی کے، سوشیو پاک، ایف پی اے پی رہنما، مرسی کور نے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ جب کے کوئٹہ فاؤنڈیشن نے بھی مختلف سرگرمیاں منعقد کیں۔ سوشل میڈیا اور ایف ایم ریڈیو نیٹ ورک، میڈیا کے ذریعے آگہی مہم اور اسی طرح کوئٹہ شہر میں رکشاوں پر بینر لگائے گئے ہیں۔

ملک کے بیشتر شہروں کی طرح لسبیلہ میں بھی انٹرنیٹ سروس شدید متاثر

اوٹھل (این این آئی) ملک کے بیشتر شہروں کی طرح لسبیلہ میں بھی انٹرنیٹ سروس شدید متاثر، وائی فائی ہو یا موبائل ڈیٹا سروس کسی بھی صورت انٹرنیٹ کا استعمال ذہنی کوفت کا سبب بنے لگا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ملک کے بیشتر شہروں کی طرح لسبیلہ میں بھی انٹرنیٹ سروس شدید متاثر، وائی فائی ہو یا موبائل ڈیٹا سروس کسی بھی صورت انٹرنیٹ کا استعمال ذہنی کوفت کا سبب بنے لگا ہیا انٹرنیٹ سروس کے متاثر ہونے کی وجہ سے صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، صارفین کے لیئے واٹس ایپ اور دیگر ایپس پر تصاویر، ویڈیوز اور واٹس میسیج بھیجنا اور وصول کرنا دشوار ہو گیا ہے۔ گھروں سے آن لائن کام کرنے والے وابستہ افراد ہوں یا آن لائن کلاسز لینے والے طالب علم انٹرنیٹ میں خلل کے باعث سب ہی شدید پریشان ہیں۔ صارفین انٹرنیٹ نے وفاقی وزیر آئی ٹی سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

خضدار میں نئے تھانوں کا قیام عمل میں لایا جائے، جھالاوان ایکشن کمیٹی

بڑھتے ہوئے جرائم کی وجہ سے موجودہ تھانوں کی تعداد ناکافی ہے، بیان

خضدار (بیورو رپورٹ) جھالاوان ایکشن کمیٹی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی میر یونس عزیز زہری اور آغا شکیل احمد درانی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ خضدار شہر کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے تین تھانوں کی منظوری دیں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ خضدار شہر آبادی اور رقبے کے لحاظ سے پہلے کے بنسبت کافی بڑھ گیا ہے اور تھانے صرف دو ہیں جو کہ آج سے 30 سال پہلے کی آبادی کے مطابق ہیں، انہوں نے کہا کہ صرف دو تھانوں سے حالات کنٹرول کرنا بہت مشکل ہوسکتا ہے جھالاوان ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ پولیس ایریا کافی بڑا ہے لیکن صدر تھانہ اور سٹی تھانہ سے معاملات کنٹرول کرنا پولیس جوانوں کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج ہے انہوں نے کہا کہ ہر معاملے میں ہم پولیس کو قصوروار تو ٹھہراتے ہیں لیکن اصل حقائق سے لاتعلقی اختیار کر چلیں، کسی نے یہ سوچا بھی ہے کہ صدر تھانہ جو خیر اوہ میں ہے لیکن رقبے کے لحاظ سے صدر تھانہ کا ایریا کتنا بڑا ہے، ان کا مزید کہنا تھا کہ اب موجودہ صورت حال کے پیش نظر علاقے کے عوام کی حفاظت کے لیے نئے تھانوں کے قیام کی اشد ضرورت ہے۔ خضدار کی بڑھتی ہوئی آبادی اور بڑھتے ہوئے جرائم کی وجہ سے موجودہ تھانوں کی تعداد ناکافی ہے، جس کی وجہ سے عوام کو کئی مشکلات کا سامنا ہے۔ اگر فوری اقدامات نہیں کیے گئے تو حالات کبھی بھی بگڑ سکتے ہیں۔ عوامی تحفظ کے لیے نئے تھانوں کا قیام ہر صورت لازمی ہے عوامی تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اگر حکومت ان مطالبات پر عمل درآمد کرتی ہے تو اس سے نہ صرف امن وامان کی بحالی میں مدد ملے گی۔ بلکہ اس اقدام سے خضدار میں ایک محفوظ اور خوشحال ماحول کی تشکیل ممکن ہوسکے گی

ٹاؤن ایریا کے تمام وارڈز میں صفائی کو یقینی بنایا جائے، میر نورالدین نوشیروانی

تمام وارڈز میں صفائی مہم کا آغاز باقاعدہ شیڈول کیساتھ کیا جائیگا، چیئرمین میونسپل کمیٹی

خاران (نمائندہ خصوصی محمد عیسی محمد حسنی) میونسپل کمیٹی کے چیئرمین میر نورالدین نوشیروانی وائس چیرمین خانزادہ سردار امین اللہ خان درانی، چیف آفیسر طاہر حبیب کے احکامات پر میونسپل کمیٹی خاران کیطرف سے ٹاؤن ایریا کے تمام وارڈز میں صفائی مہم کا آغاز باقاعدہ شیڈول کیساتھ کیا جائیگا عوام الناس سے گزارش ہیکہ جہاں کئی جس وارڈ میں کچرے کا ڈھیر ہے تو مکمل تفصیل کیساتھ ایریا اور متاثرہ جگہ کے تصاویر اپنے وارڈ کے کونسلر کو بھیج دیں تا کہ ٹاؤن ایریا کے تمام وارڈز میں صفائی کو یقینی بنایا جائے تمام وارڈ میں صفائی مہم کا آغاز شیڈول کیساتھ کیا جائیگا شہر کی خوبصورتی اور صفائی مہم کے فروغ کیلئے اپنے اپنے وارڈ ممبران کیساتھ تعاون کر کے متاثرہ جگہوں کا مکمل تفصیل اور تصاویر اپنے وارڈ ممبر تک پہنچا دیں اور اپنے وارڈ ممبران کیساتھ وقتاً فوقتاً رابطے رہیں شہر کی خوبصورتی اور صفائی کا خیال رکھنا اور اس میں مثبت کردار ادا کرنا ہر شہری کا فرض بنتا ہیں

اپوزیشن جمہوری اور سیاسی کردار اپنائیں، میر بلال عمرانی

اگر بات چیت کرنی ہے تو صرف غیر جمہوری قوتوں سے کرنی ہے، خطاب

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے عمرانی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں ڈویژنل صدر میر محمد بلال عمرانی کی زیر صدارت پاکستان پیپلز پارٹی کی 57 یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ جلسہ سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے میں تمام کارکنوں کو پارٹی کی یوم تاسیس پر مبارکباد پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں سیاسی استحکام کے قیام کے آگے رکاوٹ وہ ہیں، جو اپوزیشن میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ تمام ادارے اپنے دائرے میں رہ کر کام کریں تو سب سے پہلے ہمیں بطور سیاست دان سیاسی دائرے میں واپس آنا ہوگا۔ اپوزیشن اور غیر جمہوری اپوزیشن کرنے والی جماعتوں سے درخواست کر رہا ہوں کہ جمہوری اور سیاسی کردار اپنائیں، غیر جمہوری اور سیاسی اپوزیشن کیسے یہ امید رکھ سکتی ہے کہ ان کو جواب بھی جمہوری اور سیاسی ملے گا؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں بات چیت یا لاٹھی سے سیاسی استحکام قائم کرنا ہوگا تا کہ ملک ترقی کر سکے اور خوشحالی کی طرف گامزن ہو۔

گرلز ہائیر سیکنڈری، سکول نوکنڈی میں ایک روزہ بک اسٹال لگائی گئی

سکول کے طالبات اور اساتذہ نے دلچسپی لیتے ہوئے مختلف موضوعات پر کتابیں خریدیں

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) چاغی اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کی جانب سے گرلز ہائیر سیکنڈری، سکول نوکنڈی میں ایک روزہ بک اسٹال ڈاکٹر بینظیر بلوچ کی سربراہی میں لگائی گئی جس میں سکول کے طالبات اور اساتذہ نے دلچسپی لیتے ہوئے مختلف موضوعات پر کتابیں خریدیں گرلز ہائیر سکول میں یہ بک اسٹال اپنی نوعیت کا پہلا بک اسٹال ہے جیسے خاص کر طالبات کیلئے لگائی گئی تھی جس سے طالبات کو کتب بینی اور کتابوں سے لگاؤ کے حوالے سے ایک بہترین اگہی مہم میں شامل تھی ایک پڑھی لکھی ماں ہی معاشرے میں تبدیلی و ترقی میں کردار ادا کرسکتی ہے اس موقع پر ڈاکٹر بینظیر بلوچ نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بک اسٹال طالبات اور اساتذہ کی دلچسپی اور شوق کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کیونکہ نوکنڈی ایک دور افتادہ علاقہ ضرور ہے لیکن علم و ادب میں کسی بھی علاقے سے پیچھے نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ دالبندین سے آتے ہوئے میں نے دل میں یہی خیال آیا کہ بک اسٹال کامیاب ہوگا

بی این پی عوامی کے عملی کام عوام کے سامنے عیاں ہیں، شکیل احمد

چگور (این این آئی) بی این پی (عوامی) چگور کے مرکزی رہنما میئر چگور شکیل احمد قمبرانی ڈپٹی آرگنائزر حاجی محمد یاسین زہری بلوچ، سابقہ ضلعی صدر نثار احمد نے پارٹی کے کارکنوں کے ہمراہ نصیر خان نوری چوک سے فیض محمد چوک تک روڈ کا افتتاح کیا اس دوران میئر چگور کارپوریشن شکیل احمد قمبرانی نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب بی این پی عوامی 2018 کا الیکشن جیت کر اسمبلی میں پہنچی تو راجی راہشون واجہ میر اسداللہ بلوچ کا ایک دیرینہ خواب تھا کہ چگور کی ترقی خوبصورتی کو اپنے نام کروں آج وہ خواب تعبیر ہوا ہے بی این پی عوامی کی کارکردگی صرف بیانات یا فوٹوسیشن کی حد تک محدود نہیں ہے بلکہ عملی کاموں میں پیش پیش ہے آج بی این پی عوامی کے عملی کام عوام کے سامنے عیاں ہیں میر اسداللہ بلوچ نے جن پروجیکٹس کا آغاز کیا تھا نیشنل پارٹی نے ان پر منفی پروپیگنڈہ کیا تھا اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کیا کہ یہ کام مکمل نہیں ہونگے

اوستہ محمد، پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر بلال عمرانی لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

میر جان محمد خان جمالی کا اوستہ محمد میں فری آئی کیمپ کا دورہ

تمام تر اخراجات کے بغیر آپریشن اور ادویات فراہم کی گئی، مریضوں کا اظہار تشکر

استا محمد (نامہ نگار) بزرگ سیاستدان میر جان محمد خان جمالی نے اپنے آبائی شہر اوستہ محمد میں دی سوسائیٹی فار دی پریوینشن اینڈ کیور آف بلائنڈس کی جانب سے منعقدہ مفت آئی کیمپ کا دورہ کیا۔ دوریکے دوران ڈاکٹرز اور سرجنز نے میر جان محمد خان جمالی کو تفصیلی طور پر کیمپ کے حوالے سے بریفنگ دی، اس موقع پر دور دراز سے آئے ہوئے مریضوں کی مزاج پرسی کی اور کیمپ سے استفادہ ہونے کے بارے میں دریافت کیا۔ امراض چشم میں مبتلا مریضوں نے کہا کہ تمام تر اخراجات کے بغیر آپریشن اور ادویات فراہم کی گئی ہیں جو کہ قابل تحسین عمل ہے۔ اس موقع پر میر جان محمد خان جمالی نے کراچی سے آئے ہوئے سرجنز اور عملے کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اوستہ محمد سمیت دیگر اضلاع کے سیلاب زدگان کو آنکھوں کے مفت علاج ادویات اور آپریشنز کی سہولت فراہم کی۔

مولانا خلیل مخلص ایک سادہ مزاج درویش صفت انسان تھے، مولوی احمد خان

مولانا خلیل احمد مخلص صاحب کے ناگہانی موت کا سن کر بہت صدمہ ہوا، مقررین جمعیت نظریاتی

چمن (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع چمن کے امیر مولوی احمد خان عابد ضلع چمن کے جنرل سیکرٹری امین اللہ خان کاکوزئی ضلعی سرپرست حاجی فیض اللہ محمد یونس ارمانی حاجی محمد انور مولوی عبدالظاہر مولوی ناصر شادان حاجی مالک حاجی نصراللہ ملا عبدالباری سالار عبدالباری نظریاتی ملک عنایت اللہ مولوی حافظ عطاء اللہ حاجی برات اور دیگر نے ایک اخباری بیان میں کہا کہ جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے مرکزی امیر حضرت مولانا خلیل احمد مخلص کے اس فانی دنیا سے رحلت کرنے میں بڑا صدمہ محسوس کیا مولانا یک سادہ مزاج درویش صفت نیک نیت انسان تھے مولانا کے علمی اور سیاسی خدمات پر انکو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ قائد محترم مولانا خلیل احمد مخلص کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

پیپلز پارٹی نے اپنے سیاسی سفر میں کئی اہم تبدیلیاں لائیں ہے، محمد یعقوب خان

جمہوریت کی مضبوطی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

چھتر (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا یوم تاسیس 30 نومبر کو منایا جاتا ہے جو پارٹی کی بنیاد کی یادگار ہے۔ 1967 میں ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں قائم ہونے والی یہ پارٹی عوامی حقوق، جمہوریت اور مساوات کے اصولوں پر استوار ہے۔ پیپلز پارٹی نے اپنے سیاسی سفر میں کئی اہم تبدیلیاں لائیں اور ملکی ترقی کے لیے کئی اصلاحات کیں۔ یوم تاسیس کے اس موقع پر پیپلز پارٹی اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ ملک کی فلاح و بہبود، جمہوریت کی مضبوطی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی ضلعی صدر پاکستان پیپلز پارٹی میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے مزید کہا کہ یوم تاسیس پاکستان پیپلز پارٹی مبارک ہو یہ دن ہمیں اس عزم کی یاد دلاتا ہے کہ عوام کی خدمت، جمہوریت کی بالادستی، اور مساوات کے اصولوں کو ہمیشہ اولین ترجیح دی جائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ محروم طبقے کی آواز بلند کی ہے اور جدوجہد کے ذریعے عوام کے حقوق کا تحفظ کیا ہے آئے، اس دن عہد کریں کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے اتحاد اور قربانی کے جذبے کو جاری رکھیں گے جمہوریت زندہ باد، عوامی طاقت پائندہ باد

محکمہ صحت عوامی توقعات پر پورا اترنے کیلئے نہایت فعال ہے، ڈاکٹر ہادی کا کڑ

معیاری سہولیات فراہم کرنے میں کسی قسم کی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے گی

میزئی اڈہ (یو این اے) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر قلعہ عبداللہ، ڈاکٹر ہادی کاکڑ، نے کہا ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے، صحت کے شعبے میں عوام کی ضروریات کو پورا کرنے اور انہیں معیاری سہولیات فراہم کرنے میں کسی قسم کی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ صحت عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لیے نہایت فعال ہے اور ہر سطح پر میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے، ڈاکٹر ہادی کاکڑ نے کہا کہ صحت کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات کا مقصد علاقے کے لوگوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طبی عملے کی تعیناتی، وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور دیگر انتظامات میں کسی بھی کوتاہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ صحت کے معیار میں بہتری ہماری اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے دن رات کام جاری ہے

عوامی حقوق جمہوریت اور مساوات کے اصولوں پر کاربند ہیں، سنجے کمار

جب ارض پاکستان کو خون کی ضرورت پڑی تو پاکستان پیپلز پارٹی کے قائدین اور کارکنوں نے اپنے خون پیش کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی

30 نومبر یوم تاسیس پاکستان پیپلز پارٹی کے قائدین اور کارکنان کی پاکستان کی سالمیت و جمہوریت کے لئے ناقابل فراموش قربانیاں ہیں، سنجے کمار پنچوانی

چھتر (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنچوانی نے کہا ہے کہ 30 نومبر یوم تاسیس پاکستان پیپلز پارٹی کے قائدین اور کارکنان کی پاکستان کی سالمیت و جمہوریت کے لئے ناقابل فراموش قربانیاں ہیں تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی کہ جب ارض پاکستان کو خون کی ضرورت پڑی تو پاکستان پیپلز پارٹی کے قائدین اور کارکنوں نے اپنے خون پیش کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد اس وقت کے طالع آزما کے خلاف جدوجہد کے لیے رکھی گئی 1967 میں قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھی اور پاکستان پیپلز پارٹی آئین اور قانون کو مقدم سمجھتی ہے تین آمروں کو آئین اور قانون کو پامال کرنے پر پیپلز پارٹی نے نکالا ملک کو 1973 کا متفقہ آئین دیا وطن عزیز کو ایٹمی طاقت بنایا اور اسٹیل مل جیسا عظیم تحفہ دیا قائدین سے لیڈران تک قربانیاں پیش کیں پارٹی کا یوم تاسیس شایان شان طریقے سے منائیں گے رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنچوانی نے کہا پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اقتدار میں آ کر غریب کی کم از کم اجرت میں اضافہ کیا پاکستان پیپلز پارٹی نے عوامی حقوق جمہوریت اور مساوات کے اصولوں پر استوار ہے پاکستان پیپلز پارٹی نے اپنے سیاسی سفر میں کئی تبدیلیاں لائیں اور ملکی ترقی کے لیے کئی اصلاحات کیں یوم تاسیس کے موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ ملک کی فلاح و بہبود جمہوریت کی مضبوطی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی سنجے کمار پنچوانی نے کہا پاکستان پیپلز پارٹی مزدوروں کسانوں محنت کشوں اور شہیدوں کی جماعت ہے غریب کے بچوں کی تعلیم کے حصول کے لیے مفت سفر کی سہولیات فراہم کیں تعلیم عام کرنے کے لیے قائد عوام نے وقت کی ڈیمانڈ کے مطابق اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ کیا

صحبت پور، کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمٰن خان کو ڈرینج سسٹم سے متعلق آگاہی دی جا رہی ہے

انتظامیہ عوام کے جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے، مولانا قاضی گل

چوروں کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے، امیر جے یو آئی کرخ

خضدار (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام کرخ کے امیر حضرت مولانا قاضی گل محمد، جنرل سیکریٹری حافظ محمد آدم چھٹہ، اور کابینہ کے دیگر اراکین نے کرخ میں بڑھتی ہوئی چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں پر گہرے افسوس اور شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے ان وارداتوں کو علاقے کے امن وامان کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کرخ انتظامیہ کی نااہلی کو سخت الفاظ میں تنقید کا نشانہ بنایا بیان میں کہا گیا ہے کہ چوروں کی دیدہ دلیری اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ وہ بازار کے اندر موجود پولیس اسٹیشن کی موجودگی کے باوجود رات گئے دکانوں کے تالے توڑ کر نقدی اور قیمتی سامان لے جاتے ہیں۔ المبشر ہارڈ ویئر اور حافظ فضل الرحمٰن آخوند کی دکانوں پر حالیہ وارداتیں اس بات کی واضح مثال ہیں کہ انتظامیہ عوام کے جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے۔ مولانا قاضی گل محمد اور حافظ محمد آدم چھٹہ نے کہا کہ عوام مکمل طور پر عدم تحفظ کا شکار ہیں، جبکہ انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ یہ صورتحال کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہیانہوں نے ضلعی انتظامیہ خضدار اور حکومتِ بلوچستان کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر عملی اقدامات کیے جائیں، چوروں کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے، اور علاقے کے تاجروں اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے بیان میں مزید کہا گیا کہ اگر ضلعی انتظامیہ نے اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کیں تو عوام کا اعتماد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا، جو علاقے کے لیے مزید مشکلات کا باعث بنے گا۔

خضدار، پیپلز پارٹی کے 57 واں یوم تاسیس جوش اور جذبے کیساتھ منایا گیا

پارٹی نے ہمیشہ ملک اور جمہوریت کیلئے بے پناہ قربانیاں دی ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) پیپلز پارٹی کے 57 وان یوم تاسیس کو ملک بھر کی طرح ضلع خضدار میں بھی جوش اور جذبے کے ساتھ منایا گیا اس حوالے سے ضلعی دفتر میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا تقریب کے، مہمان خاص ضلعی صدر میر عبدالرحمٰن زہری تھے تقریب کا اغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا نظامت کے فرائض ضلعی جنرل سیکریٹری ڈاکٹر محمد اسماعیل زہری نے انجام دی تقریب سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی لازوال قربانیوں عوامی خدمت شاندار سیاسی جدوجہد کا نام ہیپارٹی رہنماؤں نے کہا شہید ذوالفقار علی بھٹو شہید جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو اور پارٹی کے سینکڑوں جیالوں نے بے بہا قربانیاں دیکر پارٹی پرچم کو بلند رکھا انکے قربانیوں کی بدولت اج ملک مین جمہوریت پنپ رہی ہے آج کے دن شہداء پی پی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہین اور پیپلز پارٹی کے جیالوں کو جدوجہد کے 57 سال مکمل ہونے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کی تاریخ جدوجہد کی تاریخ ہے۔ پیپلز پارٹی کی قیادت اور جیالے کبھی تشدد، قید و بند، پھانسی، بم دھماکوں اور کسی بھی قسم کی قربانی سے نہیں گھبراؤ، ان کی قربانیوں کی بدولت پارٹی قائم ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو، بیگم نصرت بھٹو اور شہید بینظیر بھٹو کا کارواں کبھی رکا نہیں اور کبھی تھما نہیں۔ صدر آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور عکس بینظیر محترمہ آصفہ بھٹو زرداری کی قیادت میں جدوجہد جاری رہے گی پیپلز پارٹی تہی ملک کو آئین کا تحفہ دیا اور پیپلز پارٹی ہی آئین کیتحفظ کی ضامن ہے۔ ملک میں آزاد عدلیہ، مضبوط پارلیمنٹ اور انسانی حقوق کا تحفظ صرف پیپلز پارٹی ہی کرسکتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر چگور کا ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ، مختلف شعبوں کا معائنہ کیا

چگور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر چگور زاہد لانگو کا ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ، ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ صفائی کی ناقص انتظامات پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے چیف آفیسر عزت اللہ کو ہدایت جاری کی کہ 2 دسمبر بروز پیر سے ہسپتال میں صفائی مہم کا باقاعدہ آغاز کیا جائے ہسپتال کے اندر اور تمام شعبوں کے احاطے میں صفائی کی جائے۔ اس موقع پر ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کی کارکردگی اور مسائل سے متعلق بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر زاہد لانگو نے ایک لاکھ روپے سے زائد ادویات اسٹاف کے حوالے کئے۔ اور مزید 2 لاکھ روپے کے ادویات آئندہ دو روز کے اندر ہسپتال میں پہنچانے کا اعلان کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹیچنگ ہسپتال کے ایمرجنسی میں بجلی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایس ڈی او واپڈا محمد اقبال سہرابزئی کو ہدایت جاری کی ہے، بہت جلد بجلی کا مسئلہ حل ہوگا۔

ڈیرہ مراد جمالی، پاکستان یونائیٹڈ ایریگیشن ایمپلائز فیڈریشن کے چیئرمین محمد عمر جنگ زون کے عہدیداروں کے اج

روزنامہ مشرق کوئٹہ

اشاعت خاص

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی 51 ویں برسی

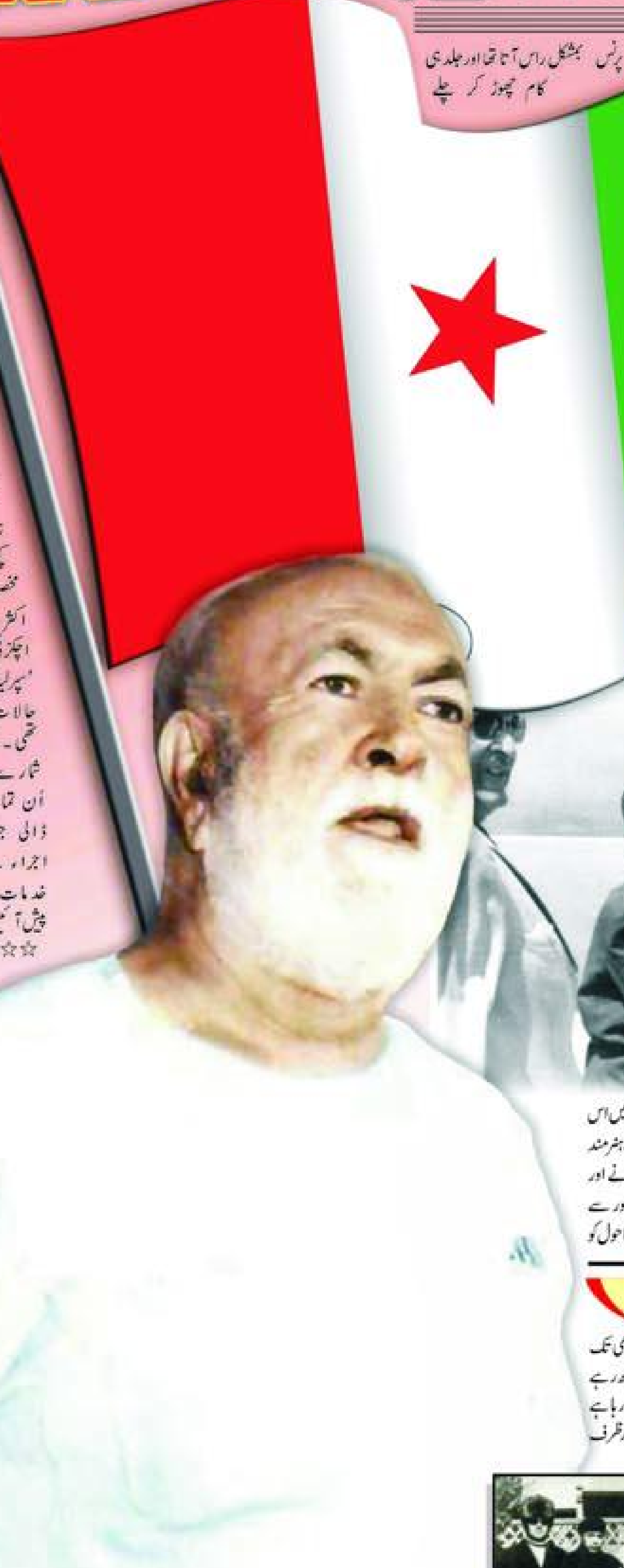

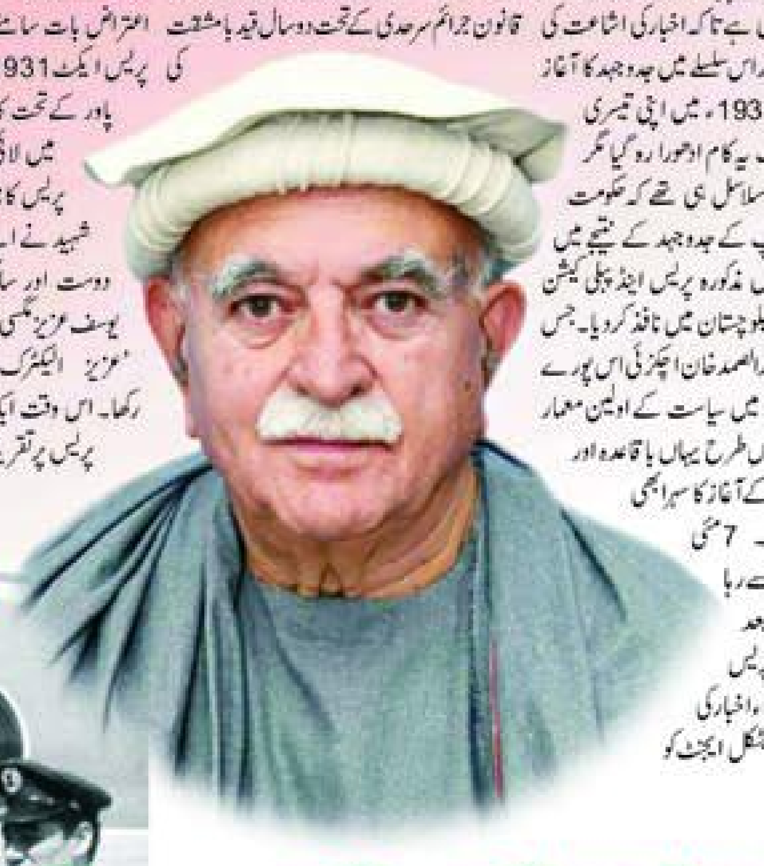

تحریک آزادی میں "استقلال" کا کردار

تحریر:۔ شوکت ترین

لے آؤٹ: وسیم شہزاد پال

دنیا کے تمام قومی سیاسی تحریکوں اور جماعتوں نے اپنے مقاصد اور مدعا کو عوام الناس تک پہنچانے کے لیے مختلف ذرائع بروئے کار لائے ہیں ان ذرائع میں ایک اہم ذریعہ اخبارات اور رسائل کا بھی رہا ہے، خان عبدالصمد خان اچکزئی نے 1930ء کی دہائی کے اوائل میں ہی کوئٹہ سے ایک اخبار کی اشاعت کی ضرورت کو محسوس کیا تھا اور اس کے لیے باقاعدہ کاوشوں کا آغاز بھی کیا تھا مگر ان دنوں کے پیچیدہ قوانین، پابندیوں اور 1867ء کی پریس ایکٹ کی برطانوی بلوچستان میں عدم موجودگی ایک اخبار کی اشاعت کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹیں تھیں۔ اسی سلسلے میں جب خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے دسمبر 1933ء میں اپنے دورہ ہندوستان کے موقع پر دوسرے ہندوستانی زعماء کے ساتھ برطانوی بلوچستان میں ایک اخبار کی اشاعت پر تفصیلی گفتگو کی اور ان رہنماؤں کو اس سلسلے میں حکومت بلوچستان کے ارباب اقتدار کے رویوں سے آگاہ کیا تو قانون ساز اسمبلی میں سوالات اٹھائے گئے مگر وہ اس لئے موثر ثابت نہیں ہوسکے کہ تاحال 1868ء کا پریس ایکٹ برطانوی بلوچستان میں نافذ نہیں تھا جو اشاعت اخبار کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ تھی، لہذا خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اس نتیجے پر پہنچے کہ پہلے پہل صوبے میں مذکورہ ایکٹ کا نفاذ لازمی ہے تاکہ اخبار کی اشاعت کی راہ ہموار ہوسکے اور اس سلسلے میں جدوجہد کا آغاز کیا۔ مگر جنوری 1934ء میں اپنی تیسری گرفتاری کے سبب یہ کام ادھورا رہ گیا مگر تاحال آپ پابند سلاسل ہی تھے کہ حکومت ہندوستان نے آپ کے جدوجہد کے نتیجے میں جنوری 1935ء میں مذکورہ پریس اینڈ پبلی کیشن ایکٹ کو برطانوی بلوچستان میں نافذ کردیا۔ جس طرح خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اس پورے پشتون، بلوچ خطے میں سیاست کے اولین معمار سمجھے جاتے ہیں اس طرح یہاں باقاعدہ اور بے لاگ صحافت کے آغاز کا سہرا بھی آپ کے سر ہے۔ 7 مئی 1936ء کو جیل سے رہا ہونے کے فوراً بعد آپ نے ایک پریس کی تنصیب اور اجراء اخبار کی درخواست دی، پولیٹیکل ایجنٹ کو ایجنٹ کوئٹہ پشین کی جانب سے مسترد کی گئی تھی۔ اسی سلسلے میں قانون ساز اسمبلی میں سوالات اٹھائے گئے جس کا جواب بھی دیا گیا یہ خط وکتابت درخواست کے مسترد ہونے کے وجوہات پر تفصیل سے روشنی ڈالتا ہے"

1۔ خان عبدالصمد خان کو 25 جولائی 1930ء کو قانون جرائم سرحدی کے تحت دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی۔

2۔ 6 اپریل 1934ء کو قانون جرائم سرحدی کی شق نمبر 40 کے تحت تین سال قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی جس میں اغواء کے مقدمات اور معاملات بھی شامل تھے وہ ضمانت پر 7 مئی 1936ء کو رہا کر دیے گئے تھے۔

ان حالات میں، میں ان کی درخواست کی مخالفت نہیں کرتا۔ جون 1936ء میں ایک مرتبہ پریس اور اخبار کے اجراء کے لیے درخواست دی گئی جو تقریباً سات ماہ بعد منظور ہوگئی۔ منظوری کے آرڈر میں اے۔ جی۔ جی پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ پشین کو یہ بھی ہدایت جاری کرتا ہے کہ ابتدائی طور پر عبدالصمد خان اچکزئی سے کسی بھی طرح زرضمانت نہ لی جائے البتہ اگر کوئی قابل اعتراض بات سامنے آئے تو انڈین پریس ایکٹ 1931ء کے ایمرجنسی پاور کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

پریس کا نام خان شہید نے اپنے عزیز دوست اور ساتھی میر یوسف عزیز مگسی کے نام "عزیز الیکٹرک پریس" رکھا۔ اس وقت ایک مکمل پریس پر تقریباً دس ہزار روپے خرچ آتا تھا۔ مذکورہ خرچ کا ایک بڑا حصہ پبلک نے بطور چندہ جمع کیا اور دو ہزار روپے اس وقت کے خان آف قلات میر احمد یار خان نے دیے اور باقی رقم خان شہید نے اپنی جائیداد کا کچھ حصہ رہن رکھ کر حاصل کیا۔ جنوری 1938ء میں روڈ کوئٹہ میں پریس کی تنصیب کی گئی۔ کوئٹہ میں اس زمانے میں اخبار چھاپنے اور چلانے والے ہنرمند بالکل ہی نہیں تھے۔ لہذا پریس مشین چلانے اور اخبار کے دیگر امور کے لیے مزدور بھی لاہور سے لانے پڑے مگر انہیں کوئٹہ کے حالات اور ماحول کو پریس بمشکل راس آیا تھا اور جلدی کام چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

ہفت روزہ "استقلال" کا پہلا شمارہ 20 نومبر 1938ء کو منظر عام پر آیا۔ عبدالقدوس صہبائی اس کے پہلے مدیر تھے۔ اخبار اگرچہ اردو زبان میں تھا مگر اس میں کچھ حصہ پشتو کے لیے بھی مخصوص تھا۔ اس کا اداریہ اکثر خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی خود لکھتے تھے۔ اخبار کی "سپرلیڈ" بلوچستان کے مقامی حالات سے متعلق ہوتی تھی۔ خان شہید نے پہلے شمارے کے اداریے میں ان تمام مشکلات پر روشنی ڈالی جو انہیں اخبار کے اجراء سے لیکر ایک مدیر کی خدمات حاصل کرنے تک پیش آئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خان شہید (عبدالصمد خان اچکزئی) عظیم سیاسی وادبی رہنما

تحریر: محمد نعیم آزاد

عبدالصمد خان اچکزئی (خان شہید) 7 جولائی 1907ء کو پشتون وطن کے نسبتاً ایک ایسے دور افتادہ گوشے عنایت اللہ کاریز گلستان میں پیدا ہوئے جہاں قرآن پاک کو پڑھنے اور سمجھنے کی بجائے جزدانوں میں لپیٹ کر رکھنا ہی باعث برکت اور کلام پاک کا احترام سمجھتے تھے۔ عبدالصمد خان اچکزئی (خان شہید) نے اس روایتی سے اسلامی تعلیمات کی ترویج، معاصر علوم تک عوام کی رسائی، معاشرے میں اظہار صداقت وراستی کی ترویج یعنی کہ راست ذہن اور راست فکری منزل پانے کے لئے ضروری سمجھا اور عوام کے لئے ... میں پھر سے گرفتاری ہوئی اور نظر بند رکھا گیا۔ ۱۹۵۵ء میں رہائی ملتے ہی پھر سے گرفتار ہوئے، بعد میں ہائی کورٹ کے حکم پر رہا ہوئے۔ عبدالصمد خان اچکزئی دانشور، سیاست دان، ادیب، مترجم، صحافی الغرض ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ خان شہید کے سیاسی وادبی دونوں پہلو مستحکم تھے مگر سیاسی پہلو

تحریر: ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

یہ 1920ء ہے دنیا کے طول وعرض سے ابھی تک پہلی جنگ عظیم کے تباہ کاریوں کے دھویں اٹھ رہے ہیں جرمنی شکست کے صدمے سے دوچار گزار رہا ہے اور برطانیہ اپنی فتح کے غرور میں انسانی اقدار اور ظرف بھول رہا ہے جنگ میں ترکی نے برطانیہ کے خلاف جرمنی کا ساتھ دیا۔ ہندوستان کے مسلمان پریشان ہیں کہ اب انگریز جرمنی کے بعد ترکی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا۔ اگرچہ ہندوستان کے مسلمانوں نے انگریزوں کا ساتھ دینے کے لیے وزیر اعظم برطانیہ لائیڈ جارج سے وعدہ لیا تھا کہ جنگ کے دوران میں مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کی بے حرمتی نہیں ہوگی مگر جنگ کے خاتمے کے بعد برطانیہ اور اس کے اتحادیوں نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے اپنی فوجیں بصرہ اور جدہ میں داخل کر دیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں نے انگریزوں کو وعدے یاد دلانے کے لیے اور خلافت کے تحفظ کے لیے "تحریک خلافت" شروع۔ ابھی پچھلے سال 1919ء کے اگست میں افغانستان کے اعلان استقلال سے ہندوستان کے مسلمانوں کو قلبی خوشی ہوئی تھی کہ ترکی کے خلاف برطانیہ کے خطرناک ارادوں نے مسلمانوں کو اپنے مستقبل کے بارے میں پریشان کر رکھا تھا انہی خدشات کی سدباب کے لئے تو اسی خلافت کمیٹی کا پہلا اجلاس نومبر 1919ء میں دہلی میں ہوا تھا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مسلمان انگریز کے جشن فتح میں شریک نہیں ہوں گے اور اگر ان کے مطالبات منظور نہ ہوئے تو وہ حکومت سے عدم تعاون کریں گے۔ اس اجلاس میں ہندوؤں سے تعاون کی اپیل کی گئی

جی ہاں ابھی ابھی 1920ء ہی میں مولانا محمد علی جوہر کی قیادت میں انگلستان، اٹلی اور فرانس کے دورے جانے والا وفد واپس لوٹا ہے جس نے وزیر اعظم برطانیہ لائیڈ جارج اور اتحادیوں کو ان کے وعدے یاد دلائے لیکن اس کا جواب "آسٹریلیا اور جرمنی سے خوف ناک انصاف ہو چکا اور ترکی اس سے کیوں کر بچ سکتا ہے۔" سن کر وفد کو مایوسی ہوئی ہے۔ اس کے بعد وفد نے اٹلی اور فرانس کا بھی دورہ کیا مگر شومئ قسمت کہ کہیں خاطر خواہ نتائج برآمد نہ ہوسکے۔ ادھر

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی، ذوالفقار علی بھٹو و دیگر کا گروپ فوٹو

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی، نواب اکبر بگٹی، عطاء اللہ مینگل، محمود عزیز کرد، شیر محمد مری، غوث بخش بزنجو، عبدالکریم، عبدالطیف، عبدالواحد کرد، ملک صادق، حبیب اللہ عرف بابا، بہلوان و دیگر کا گروپ فوٹو

پشین کے عدالت میں خان شہید کے ہمراہ ان کے بھائی حاجی عبدالسلام خان، ان کے فرزند گورنر محمد خان اچکزئی، بصیرت اللہ خان اچکزئی، ملا شریف کاکڑ اور عبدالرزاق خان و دیگر

عبدالصمد خان اچکزئی اور علامہ اقبال کی سیاسی وابستگی

ضلع پشین میں واقع کوہ خوجک کے مشہور کوہستانی سلسلہ خواجہ عمران کے مغربی جانب واقع تاریخی قصبہ گلستان کا ورنیکلر مڈل سکول ہے اس سکول میں مولوی فضل دین اور مولوی برکت علی کی علم وفضل کے چرچے ہیں یہاں آباد پشتون قبیلہ اچکزئی کے ایک گھرانے کا ایک تیرہ سالہ یتیم بچہ جن کے والد کا انتقال دو سال پہلے ہوا ہے والد کی وفات کے بعد ماموں محمد علی خان نے تعلیم وتربیت کی ذمہ داری سنبھالی بچہ چونکہ بہت ذہین فطین اور ذکی ہے عربی و فارسی کے کتب اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں اور وہ بھی مولوی ایوب شاہ اور مولوی باران اچکزئی جیسے حریت پسند اور بیدار مغز اساتذہ سے، چنانچہ بچے کی ذہانت اور لیاقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کو تیسری جماعت میں بٹھایا گیا ہے یہاں پر بھی بچے نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا صرف ایک سال تین مہینے کے قلیل عرصہ میں تیسری اور چوتھی جماعت کو نہ صرف پاس کیا بلکہ چوتھی جماعت میں صوبہ بھر میں اول آنے پر ماہانہ بارہ روپے کا وظیفہ بھی عطا ہوا۔ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اپنی خودنوشت کے جلد اول میں کے صفحہ 151، 152 پر گلستان کا ورنیکلر مڈل سکول کے زمانہ طالبعلمی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "دو چیزوں نے میری زندگی پر گہرے اثرات مرتب کیں ایک معروف دانشور علامہ اقبال کی "بچے کی دعا"

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

یہ دعا مجھے یاد تھی کئی سالوں تک میں اس دعا کو دن میں دو بار دہراتا رہتا تھا تاکہ اپنی زندگی میں اس کے اثرات پالوں ۔۔۔ اور دوسرا وہ جملہ جو میرے سینئر طلبا نے میری لیاقت کو جانچنے کے لیے مجھے املا لکھنے کو کہا تھا "نامی سپیکر ہونے کے لیے نیک چلن ہونا ایسا ہی ضروری ہے جیسا آئینہ کے لیے صفائی "۔۔۔۔ میرا یقین ہے اگر یہ دو چیزیں میرے سامنے نہ آتے تو میں ہرگز یہ نہ بنتا جو میں ابھی ہوں" خان شہید نے اس شعر کا منظوم پشتو ترجمہ بھی کیا ہے چونکہ خان شہید نے سعدی کے گلستان اور بوستان کا پشتو ترجمہ بھی کیا تھا اس ترجمے کا وصف یہ ہے کہ سعدی کے نثر کا ترجمہ خان شہید نے نثر میں کیا ہے اور نظم کا نظم میں، جو خان موصوف کے عالمانہ اور شاعرانہ صلاحیتوں کا آئینہ دار

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اراکین کے ہمراہ

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اور خان عبدالغفار خان باچا خان

میں پیدا ہوئے جہاں کی صورت حال پر ہر سو اجنبیت چھائی ہوئی تھی۔ مستقبل کی ترقی و زندگی کی رمق سے بے خبر لوگوں کے اذہان تقریباً مفلوج اور روایتی سانچے میں ڈھل چکے تھے۔ لوگ استعمار و استحصار کے چند آلہ کاروں کے زغنے میں قسمت کی راگ الاپتے ہوئے استحصالی زندگی گزارتے پر مجبور ومحصور ہو کر رہ گئے تھے۔ لوگ چند گنے چنے ملکان و ملاؤں کی سنی سنائی باتوں پر اکتفا کرنے کے عادی ہو چکے تھے۔ زندگی سے دوری اس حد تک کہ علم و ہنر کو کار بے جا سمجھ رہے تھے بلکہ اجنبیت یہاں تک تھی کہ لوگ فنون لطیفہ تو درکنار عصری علوم کو بھی گناہ گردانتے تھے۔ صرف یہ نہیں بلکہ عصری علوم پر قدغن بجا سمجھنے اور لگانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کو فخر و ثواب سمجھتے تھے۔ اس کے علاوہ بھی اپنے آپ کو مذہب کا رسیا سمجھتے ہوئے دین و مذہب کے بارے میں نہیں جانتے تھے حتی کہ ماحول کے ایک قومی وسیاسی پس منظر رکھنے والے گھرانے میں پرورش پائی۔ مادری زبان پشتو اور مروجہ اخلاقیات، دینی و مذہبی ابتدائی تعلیم اپنے باپ نور محمد خان و استادان مسجد سے عربی و فارسی میں حاصل کی۔ عبدالصمد خان کو خدائے برتر نے غیر معمولی استعداد عطا کی تھی، بچپن ہی سے زیادہ دانی کی مالوف وخوگر ذہن پائی، جس کی وجہ سے بچپن ہی میں مادری زبان کے ساتھ ساتھ عربی و فارسی زبانوں پر بھی کسی حد تک دسترس حاصل ہوئی۔ کوکہ باپ کا سایہ عاطفت کم سنی ہی میں سر سے اٹھا مگر کسی حد تک پڑھی لکھی ماں نے تعلیم وتربیت کا بیڑا اٹھایا اور اس سلسلے میں کسی طرح کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ گورنمنٹ سکول عنایت اللہ کاریز گلستان میں ابتدائی تعلیم پائی، دوران تعلیم ہر کلاس میں سب سے نمایاں رہے، پورے صوبے کے بورڈ امتحان میں اول پوزیشن لی، جرگے پر مضمون لکھا اور اسی سکول سے ہی سیاست کا آغاز کر کے خلافت عثمانیہ کی حمایت میں طلباء جلوس کی قیادت کی۔ بائیس سالہ عبدالصمد خان نے ہندوستان کے سیاسی اجلاس لاہور میں بطور مبصر شرکت کی۔ وہ اپنے اردگرد کی دنیا پر گہری نظر رکھتے تھے۔ اپنے اردگرد کے ماحول اور اپنی قوم ومعاشرے کے اذہان وافکار کا عمیق مطالعے کے بعد انہوں نے اپنی سیاسی راہ کے لئے چار اہداف زیر نظر رکھے، جن میں اچھے اور مسلم طرز بہترین حکومت داری کے لئے کاوش مسلسل۔ خان شہید نے انہی اہداف ومنزل پانے کے لئے انتہائی تدبر سے تین محاذوں استعمار سے آزادی کی تگ و دو کے علاوہ استعمار کے آلہ کاروں اور وطن فروشوں سے چھٹکارا پانے اور لوگوں کو آزادی کا شعور دینے جیسے محاذوں پر سیاسی لڑائی لڑی۔ عبدالصمد خان نے اپنے احساسات کو چھپانے کی روایتی عادت کے خلاف بغاوت کر کے انہیں اظہار کی زبان دی اور ایک غضبناک ردعمل کا سامنا بھی کیا۔ انہوں نے لاہور اجلاس سے واپسی پر اپنے گاؤں ہی کے مسجد میں لوگوں کو ترجمہ قرآن پاک سے ابتداء کی اور اسی پاداش میں تیئس سالہ عبدالصمد خان اپنے بڑے بھائی عبدالسلام خان اور رفیق خاص محمد ایوب خان کے ہمراہ گرفتار ہوئے۔ جیل سے چھوٹتے ہی میڈیا کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اخبار شروع کرنے کی سعی کی ۱۹۳۸ء کے شروع ہی میں "استقلال" کے نام سے اخبار شائع کیا اور اسی کے ساتھ بلوچستان میں صحافت کا دور شروع ہوا۔ ۱۹۳۸ء کو سیاسی تنظیم انجمن وطن کی داغ بیل ڈالی اور آزادی وطن کے لئے کوششیں تیز تر کردی گئی، بالآخر برصغیر کی آزادی کے لئے مختلف تحاریک آزادی کی کاوشیں رنگ لائی اور استعمار سے آزادی نصیب ہوئی۔ پاکستان بنتے ہی عبدالصمد خان اچکزئی کو پابند سلاسل رکھنے کی روایت برقرار رکھی گئی، نظر بند ہونے کے بعد ۱۹۴۸ء کو انگریز کے حکم سے گرفتاری اور سزا عمل میں لائی گئی، پورے چھ سال تک ملک کے مختلف جیلوں میں رکھا گیا۔ ۱۹۵۴ء میں رہائی ملی اور اسی سال ورور پشتون نامی سیاسی تنظیم کی بنیاد رکھی، سیاسی تسلسل رکھنے کی پاداش کے اثرات زیادہ مستحکم ہونے کے ناطے سیاسی قائد کی حیثیت سے ظاہر ہوئے۔ ادبی پہلو کو پرکھا جائے تو وہ بھی از حد مستحکم اور قابل داد وتحسین ہے بلکہ پشتو لیکدود کے حوالے سے تو منفرد اور قائدانہ بھی ہے۔ عبدالصمد خان اچکزئی (خان شہید) ادب اور خصوصاً پشتو ادب سے لگاؤ رکھتے تھے، بچپن ہی میں پشتو ادب کے ہاتھ لگی کتابوں میں پہلی کتاب مرزا خان انصاری کی (د مرزا خان انصاری دیوان) تھی، بعد میں دیوان خوشحال خان خٹک بھی پڑھنے کو ہاتھ آئی اور یہ سلسلہ تاحیات جاری وساری رہی، حتی کہ پشتو اور اردو ادب میں کارہائے نمایاں کر گئے، انہوں نے پشتو میں آپ بیتی لکھ کر تاریخ رقم کردی جو حصہ اول ۳۹۲ حصہ دوئم ۵۲۸ حصہ سوئم ۴۳۲ صفحات پر مشتمل "میری زندگی اور زندگانی" ۲۰۰۴ء کو آراستہ طباعت ہوئی، شعبہ ہائے زندگی سے متعلق مختلف اشخاص، اداروں اور حکام وقت کے نام خان شہید کے لکھے گئے خطوط بھی اب تک تین حصوں حصہ اول ۳۲۰ حصہ دوئم ۳۷۲ حصہ سوئم ۲۸۸ صفحات پر مشتمل پروفیسر عبدالغنی خان غنو کے زیر انتظام شائع ہو چکے ہیں۔ خان شہید نے پشتو ژبتوئی کے نام سے ایک ضخیم پشتو ڈکشنری لکھنے کی سعی کی ہے، ترجمان القرآن کے نام سے مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر قرآن شریف کا پشتو ترجمہ کیا، رسول اللہ ﷺ کی سیرت "سیرۃ النبی" پر علامہ شبلی نعمانی کی لکھی گئی کتاب کا پشتو زبان میں ترجمہ، شرف الدین مصلح بن عبداللہ بن مشرف الدین شیخ سعدی کے گلستان سعدی کا پشتو منثور ومنظوم (چاپ شدہ) ترجمہ پیش کیا اور امام غزالی کی کتاب کیمیائے سعادت پشتو ترجمہ کے ساتھ ساتھ کینیڈین چارلٹ ڈاینس کارنز اوران کے اہلیہ کے انگریزی کتاب کا اردو

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

تحریر: سید فیض اللہ آغا

خان شہید اسمبلی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں، اس موقع پر میر غوث بخش بزنجو بھی موجود ہیں

یونہی الجھتی رہی ہے ظلم سے خلق

تحریر:۔ پروفیسر محمد یونس نورزئی

بیسویں صدی کی شروعات تھیں، پوری دنیا کو مغرب کے چند سامراجی ملکوں نے آپس میں بانٹ لیا تھا۔ حسرت موہانی نے کیا خوبصورت شعر لکھا:

سمجھے ہیں اہل شرق کو شاید قریب مرگ
مغرب کے یوں ہیں جمع یہ زاغ و زغن تمام

سامراجی ملکوں کے غیر انسانی استحصال، لوٹمار اور لوٹ کھسوٹ کے لیے کیا بلیغ استعارے ہیں۔ برصغیر میں سب سے خونخوار اور آدم خور گدھ نے باقی سب یورپی زاغ و زغن بھگا دیے تھے۔ کوہ نور کا ہیرا بلا شرکت غیرے اس کی تاج میں جگمگا رہا تھا۔ برصغیر پر سامراجی لوٹ کھسوٹ کے جملہ حقوق حاصل کرنے کے بعد، اس نے افغانستان پر بھی اپنے پنجے گاڑ لیے تھے۔ صدیوں کی لوٹمار، غیر انسانی جبر واستحصال نے سدا کے جھکے ہوئے سروں کی ایک پوری نسل پیدا کی تھی۔ پشتونخوا (بلوچستان کے پشتون علاقے) کے ڈیورنڈ سے متصل علاقوں میں تو صورتحال اور بھی ابتر تھی۔ یہاں کی پوری تاریخ میں نہ کوئی سیاسی تحریک موجود تھی، نہ ہی جدید قومی ریاست اور جدید جمہوری طرز کے مزاحمت کی کوئی مثال سامنے تھی۔ سامراجی حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کاری کے لیے نوآبادیاتی آقاؤں نے مقامی نام نہاد اہلیت کی ایک چھوٹی سی جماعت کو جنم دیا تھا۔ خان شہید نے انہیں جرگہ بازوں کا لقب دیا خان شہید نے اپنے مخصوص انداز میں ان کے بارے میں کیا دلچسپ حکایتیں بیان کی ہیں۔ "گلستان کے نائب تحصیلدار کے دفتر میں کرسیاں نہیں تھیں۔ صرف ایک کرسی پڑی رہتی تھی اور ایک صندوق۔ ہر روز دو جرگہ بازوں کی حاضری لگتی تھی۔ ہر ایک اس کوشش میں لگا رہتا تھا کہ وہ پہلے ہی پہنچے اور دوسرا سارا دن اسی صندوق پر بیٹھا رہتا" ہفتے میں ایک دن پولیٹیکل ایجنٹ اور چیف کمشنر دربار لگاتے۔ اس دن معمول سے زیادہ ہجوم رہتا۔ سارے جرگہ باز حاضری لگانے کے لیے بیٹھے رہتے۔ ان میں ایسے بھی ہوتے جنہیں ہفتوں شرف باریابی نصیب نہ ہوتا۔ اس صورتحال کے حوالے سے چمن کے ایک ملک کا لطیفہ بڑا مشہور تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک بار بہت سارے ملک پولیٹیکل ایجنٹ سے ملاقات کے لیے انتظار میں بیٹھے تھے۔ کافی سارا وقت گزرا مگر انہیں ملاقات کا شرف حاصل نہ ہوا۔ اس انگریز کا ایک کتا تھا جو پولیٹیکل ایجنٹ کے کمرے کے اندر آتا جاتا تھا۔ ملک نے بعد حسرت ویاس کہا: خدایا! ہماری حیثیت اس کتے جتنی بھی نہیں۔ دیکھو تو کیسے بلا روک ٹوک آتا جاتا ہے۔ ان کے آپس میں بغض وحسد کی ایک بڑی وجہ بھی یہی ہوتی کہ جس کو پہلے ملاقات کا وقت دیا جاتا وہ بڑا اتراتا۔ رحمان بابا کو اس صورتحال کا علم ہوتا تو یہ نہ کہتا کہ لوگوں کی نظروں میں اگرچہ ایک آدمی ہے۔ مگر لاچار عاشق محبوبہ کی گلی کا کتا ہے۔ تو ایسے تھے حالات۔ سوتیر تھے پوست گلو، جب خان شہید نے اپنی سیاست کا آغاز کیا۔ چند نوجوانوں کے ساتھ مل کر ایک تنظیم بنانے کا ارادہ کیا۔ پر مشکل یہ آپڑی کہ شروعات کہاں سے کریں؟ کوئی سیاسی تنظیم تھی نہیں۔ کوئی مثال بھی

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

سرکار سے ناامید ہوا تو خدا کی زمین سے سلیٹ اور پتھر سے سلیٹی کا کام لینا شروع کیا اور سرکار کی طرف سے دیے جانے والے ناول کو پڑھتے ہوئے جو لفظ مشکل لگتا تو ڈکشنری میں معانی دیکھ کر پانچ مرتبہ زمین پر لکھتا تھا۔ جب کسی لفظ کی سپیلنگ یاد ہو جاتی تھی تو اس کے پانچ جملے بناتا تھا۔ رات کو پھر سونے تک کمرے کے مٹی سے لپائی کی ہوئی دیوار پر لکھتا اور لکھنے کے بعد اس پر پانی ڈالتا تھا تاکہ جیلر کو پتہ نہ چلے۔ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی بھوک ہڑتال کو آرین اقوام کا قدیم رواج گردانتے تھے۔ قدیم آرین اقوام میں کسی غرض یا اپنی بات کسی سے منوانے کے لیے روٹی کھانے اور پانی پینے سے گریز کیا جاتا تھا حتی کہ مخالف فریق رضامندی ظاہر کرتا تھا۔ یہ دستور آج تک پشتونوں میں زندہ ہے اور لڑائی جھگڑے اور قتل کی تصفیے کے لیے یہ عمل اپنایا جاتا ہے۔ خان شہید نے یہ عمل جیل میں اپنے حقوق کے حصول کے لیے اپنایا۔ موصوف نے ایک بار سولہ دن اور دوسری بار اکیس دن بھوک ہڑتال کی۔ اسی طرح جب ون یونٹ کے خاتمے کے وقت خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے سیاسی ساتھیوں نے نیپ کے منشور سے روگردانی کی اور صوبوں کی تشکیل میں تاریخی اور لسانی بنیادوں کو نظر انداز کیا تو خان شہید نے سیاسی طور پر تنہا ہونے اور آنے والی مشکلات کی پرواہ کیے بغیر اس ناروا عمل کے خلاف ڈٹ کر کھڑے

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

عبدالصمد خان اچکزئی شہید کی سیاسی جدوجہد ایک جائزہ

میں پشتون قوم کی حالت بدلنے کے لئے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی سیاسی میدان میں آگئے۔ یہ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اور ان کے ساتھیوں کی جدوجہد اور قربانیوں ہی کا نتیجہ ہے کہ انگریز یہاں سے نکلنے پر مجبور ہوئے۔ انگریزوں کے خلاف آواز اٹھانے اور عوام کو شعور وآگاہی دینے کی پاداش میں خان شہید کو طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا انگریز کے خلاف پہلی گرفتاری اپنے بڑے بھائی عبدالسلام خان اچکزئی، چچازاد ایوب خان اچکزئی اور ماموں عیسیٰ خان اچکزئی کے ساتھ جیل میں رہے مجموعی طور پر خان شہید نے اپنی زندگی کا نصف حصہ جیلوں میں گزارا خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی سیاسی بصیرت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک طرف آپ

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

خان شہید، عبدالخالق کاسی، محمد خان رئیسانی، حکیم عبداللہ جان بازئی، آغا محمد بازئی، ملک عثمان کاسی، محمد یوسف پیر علیزئی، حیات اللہ پیر علیزئی، ملک صادق، اکبر خان اچکزئی کے ہمراہ

بیسویں صدی کو انقلابوں کی ماں کہا جاتا ہے اور انقلابات عظیم اشخاص کے فکری، شعوری سیاسی اور مسلسل جدوجہد کے مرہون منت ہیں اس عظیم سیاسی اور انقلابی ہستیوں میں ایک ہستی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی ہے۔ بیسویں صدی کی پہلی دہائی یعنی 7 جولائی 1907ء کو برٹش بلوچستان کے ضلع پشین موجودہ ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان کے ایک گاؤں عنایت اللہ کاریز میں پیدا ہوئے۔ محمود خان اچکزئی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کا خاندانی پس منظر تفصیل میں جا کر دیکھیں تو ان کی تقریباً تین سو سال پر محیط قومی، وطنی اور لسانی خدمات وجدوجہد کا مکمل ادراک ہو جائے گا بیسویں صدی کی پہلی دہائی میں خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی پیدائش ہوئی یہ وہ وقت ہے جب اس خطے میں انگریز سامراجیت کا دور دورہ تھا۔ پشتونخوا وطن میں پشتونوں کے حالات زندگی سخت مشکل تھے زندگی کے ہر شعبے میں پشتونوں کی حیثیت ایک غلام قوم کی تھی ان حالات کو خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی بچپن ہی سے جانچتے رہے۔ قبائلی بے علمی او ر جمود کی وجہ سے سارے وطن میں انگریز کی بادشاہی کو خدا کی عطا کی ہوئی بادشاہت سمجھا جاتا تھا ایسے

خان شہید: ایک غیر متزلزل عزم کا استعارہ

تحریر: ولی محمد علیزئی

اقوام عالم کی تاریخ میں ان ہستیوں کے نام زندہ وجاویدان اور سنہرے حروف سے درج ہیں جنہیں اپنے نیک مقاصد کی حقانیت پر پختہ یقین اور کامل ایمان تھا ان کے حصول کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا اور ایک لمحے کے لیے بھی ان کے قدم نہیں ڈگمگائے۔ ایسی ہی عظیم ہستیوں کی فہرست میں ایک نمایاں نام خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کا ہے جس نے اپنی پوری زندگی بھرپور آسائشوں وسکون کے میسر ہونے کے باوجود مشکلات ومصائب قبول کر کے اپنی نیک مقاصد کی حصول کے لیے وقف کر دی تھی اور ایک لمحے کے لیے بھی آپ کے قدم نہیں ڈگمگائے۔ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کو اپنی نظریات اور نیک مقاصد کی حقانیت اور صداقت پر اس حد پختہ یقین تھا کہ آپ نے 1956ء میں لاہور کی عدالت میں جج کے سامنے یہ بیان دیا، "اگر میرا مقصد نیک ہے تو اس کے لئے میری جدوجہد یقیناً بارآور ہوگی۔ خدا نے چاہا تو وقت کا فیصلہ یقیناً میرے حق میں ہوگا۔ نیک مقاصد شاذ ونادر ہی خامیوں کے باعث ناکام ہوتے ہیں۔ اگر میں اس دنیا میں نہ بھی رہوں تو اس جھنڈے کو سربلند رکھنے کے لئے دوسرے پیدا ہوں گے۔ زندگی کا کارواں ہمیشہ رواں رہتا ہے"۔ خان شہید زندگی کی آخری لمحے تک عدم تشدد اور صبر وتحمل کے اصول پر کاربند رہتے ہوئے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد کرتے رہے۔ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اپنی خودنوشت "زما ژوند او ژوندون" میں لکھتے ہیں کہ دوران اسیری میں جب انگریز جیلر سے انگریزی سیکھنے کے لیے قلم وکاغذ کی استدعا کی تو وہ انگریز سرکار جو خود کو خدا کی جانب سے لوگوں میں شعور اجاگر کرنے اور ان کی فلاح و بہبود پر مامور گردانتا ہے، نے انکار کردیا۔ جب

بقیہ بلوچستان اور کے پی 1

بارود برآمد کرلیا گیا ۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق 29 اور 30 نومبر کو بلوچستان کے ضلع شیرانی کے علاقے مغل کوٹ میں دہشتگردوں کی نقل و حرکت کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر کارروائی کا آغاز کیا تو علاقے میں موجود دہشتگردوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کردی ۔ فورسز کی جوابی کارروائی میں 4 دہشتگرد ہلاک جبکہ انکے متعدد ساتھی فرار ہوگئے ۔سیکورٹی فورسز کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کے قبضے سے 4 ایس ایم جی ،3 گرینیڈ ،1 راکٹ لانچر، دستانے ، اشیاء خورد ونوش سمیت دیگر سامان برآمد کرلیا گیا۔سیکورٹی فورسز کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کی شناخت کا عمل جبکہ فرار ہونے والے دہشتگردوں کی تلاش جاری ہے۔سیکورٹی فورسز نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کا تعلق کالعدم فتنہ الخوارج سے ہے۔سیکورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا کے 2 مختلف اضلاع میں کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے 8 خارجی دہشت گردوں کو ہلاک اور 9 کو زخمی کر دیا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ضلع بنوں کے علاقے بکاخیل میں آپریشن کے دوران 5 خارجی ہلاک اور 9 زخمی ہوگئے ۔ترجمان پاک فوج کے مطابق دوسری کارروائی ضلع خیبر میں کی گئی ،3 خارجی ہلاک ہوئے ،2 دہشت گردوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔آئی ایس پی آر نے بتایا کہ آپریشنز کے دوران پاک فوج کے 2 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا،ضلع خیبر میں آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں پنجاب کے دارالحکومت لاہور سے تعلق رکھنے والے 25 سالہ کیپٹن محمد ذوہیب الدین نے جام شہادت نوش کیا۔ضلع بنوں کے علاقے بکاخیل میں کیے گئے آپریشن کے دوران پنجاب کے ضلع جھنگ کے رہائشی 29 سالہ سپاہی افتخار حسین بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ میانوالی میں تھانے پر حملہ ، جوابی کارروائی میں 4 دہشتگرد ہلاک پنجاب پولیس نے میانوالی کے تھانہ چاپری پر خوارجی دہشت گردوں کا حملہ ناکام بناتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ پنجاب پولیس کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق تھانہ چاپری میانوالی پر خوارجی دہشت گردوں نے اچانک حملہ کیا تاہم پنجاب پولیس میانوالی نے دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنا دیا اور 4 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔بیان میں کہا گیا کہ خیبرپختونخو سے متصل ب کی بین الصوبائی سرحد پر عیسیٰ خیل سرکل کے تھانہ چاپری پر دہشت گرد حملہ آور ہوئے، کی بین الصوبائی سرحد پر عیسیٰ خیل سرکل کے تھانہ چاپری پر دہشت گرد حملہ آور ہوئے، 20 سے زائد دہشت گردوں نے بھاری اسلحے کے ساتھ تھانہ پر اچانک حملہ کیا۔ترجمان پنجاب پولیس کا کہنا تھا کہ پولیس اور خوارجی دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، دہشت گردوں نے تھانہ کی عمارت پر راکٹ لانچرز برسائے اور ہینڈ گرنیڈز بھی پھینکے تاہم تھانہ چاپری کا تمام عملہ محفوظ رہا۔انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں کے حملے میں دو پولیس اہلکار معمولی زخمی ہوگئے ہیں اور پولیس کی جوابی فائرنگ سے دو خوارجی دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ترجمان پنجاب پولیس کے مطابق واقعے کے بعد ڈی پی او میانوالی اختر فاروق، سینئر پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنانے پر میانوالی پولیس کو شاباش دی۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ پنجاب پولیس ہمہ وقت الرٹ ہے، دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر دم لیں گے اور پنجاب پولیس امن دشمن عناصر کا اسی طرح جواں مردی سے مقابلہ کرتی رہے گی۔

بقیہ اڈیالہ جیل 2

۔بانی پی ٹی آئی معمول کے مطابق اپنے سیل میں موجود ہیں۔جیل ذرائع کے مطابق بانی پی ٹی آئی کے سیل کو تھانہ نیوٹاون کا حصہ قرار دیا گیا ہے، بانی پی ٹی آئی 2 دسمبر تک تھانہ نیوٹاون پولیس کی تحویل میں جسمانی ریمانڈ پر ہیں، بانی پی ٹی آئی کی 28 ستمبر کے احتجاج سے متعلق درج مقدمے میں پولیس نے گرفتاری ڈالی ہے۔جیل ذرائع کے مطابق جیل ہسپتال کے ڈاکٹرز بانی پی ٹی آئی کا روزانہ طبی معائنہ کرتے ہیں، بانی پی ٹی آئی کا بلڈ پریشر اور شوگر لیول نارمل ہے، بانی پی ٹی آئی روزانہ دو مرتبہ ورزش کرتے ہیں، جیل مینول کے مطابق بانی پی ٹی آئی کو تمام سہولیات دستیاب ہیں۔جیل ذرائع کے مطابق بانی پی ٹی آئی کی صحت اور کھانے کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، بانی پی ٹی آئی کی سیکورٹی کیلئے عملہ ہر وقت تعینات رہتا ہےدریں اثناء وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے انکشاف کیا ہے کہ پی ٹی آئی کے احتجاج میں مراد سعید شریک تھا اور اپنے ساتھ مسلح جتھہ لایا تھا، پی ٹی آئی کی قیادت نے احتجاج کی ناکامی کو چھپانے کے لیے''لاشوں کی سیاست'' کی،عدالت کی اجازت کے بغیر کسی بھی احتجاج کا انعقاد غیر قانونی ہے، ریاست کا کام شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کرنا ہے۔اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پی ٹی آئی کی قیادت نے احتجاج کی ناکامی کو چھپانے کے لیے''لاشوں کی سیاست'' کی ہے جب پی ٹی آئی کا احتجاج ناکام ہو گیا، تو شرمندگی چھپانے کے لیے لاشوں کی سیاست کی گئی۔اگر پی ٹی آئی کو کسی قسم کی امداد کا اعلان کرنا تھا تو انہیں کرم کے شہداء ؒ کے لیے اعلان کرنا چاہیے تھا، نہ کہ سیاسی فائدے کے لیے۔''انہوں نے کہا کہ مراد سعید تربیت یافتہ مسلح افراد کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کے پی ہاؤس میں روپوش ہے، آپ کیا چاہتے ہیں کہ وفاق کے پی ہاؤس میں کارروائی کرے، گرفتاری کے لیے وزیر اعلیٰ ہاؤس پر چھاپہ مارنا اچھا نہیں لگتا۔وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پولی کلینک اور پمز کا بیان آ گیا ہے کہ شیلنگ سے کسی کی موت نہیں ہوئی۔انہوں نے پی ٹی آئی کے رہنما علی امین گنڈاپور کے ایک کروڑ روپے کے اعلان پر تنقید کرتے ہوئے کہا،'' یہ اعلان شرمندگی کے سوا کچھ نہیں، کیونکہ اگر واقعی انہیں عوام کی فکر ہوتی تو وہ شہداء ؒ کے لیے کچھ کرتے۔وزیر اطلاعات نے یہ بھی کہا کہ احتجاج کے دوران جس شخص کو کنٹینر کے اوپر سے گرفتار کیا گیا، وہ افغان شہری تھا۔ پی ٹی آئی کے احتجاج میں اسلحے سے لیس افراد شامل تھے، جن میں سے 45 بندوقیں برآمد کی گئی ہیں۔ یہ کوئی معمولی احتجاج نہیں تھا، بلکہ دہشت گردوں کی طرح کی کارروائیاں کی جا رہی تھیں۔''عطا تارڑ نے یہ بھی کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ نے اس احتجاج کی اجازت نہیں دی تھی اور یہ غیر قانونی تھا۔عدالت کی اجازت کے بغیر کسی بھی احتجاج کا انعقاد غیر قانونی ہے، اور پی ٹی آئی نے اس کی خلاف ورزی کی۔انہوں نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کی قیادت نے ہمیشہ اپنے ناکامیوں اور فرار کو چھپانے کے لیے جھوٹی کہانیاں بنائیں۔'' جب بھی غیر ملکی وفد اسلام آباد آتا ہے، پی ٹی آئی احتجاج کی کال دیتی ہے، تاکہ ملک کی امن و سکون کو خراب کیا جا سکے۔''وزیر اطلاعات نے سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی جھوٹی خبروں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، اور کہا کہ''سوشل میڈیا پر جھوٹی اطلاعات پھیلائی جا رہی ہیں تاکہ عوام کو گمراہ کیا جا سکے۔''عطا تارڑ نے اس موقع پر کہا کہ ریاست کا کام شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کرنا ہے، اور ریاست بھی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کو برداشت نہیں کرے گی۔ ریاست اپنی رٹ قائم رکھے گی، اور اس طرح کی تخریب کاری کو کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔''وزیر اطلاعات نے پی ٹی آئی کی قیادت کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ'' یہ لوگ جو بھی سازش کر رہے ہیں، ان کا مقصد صرف اور صرف اپنے سیاسی مفادات کے لیے عوام کی جانوں کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ترجمان وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے کہ مظاہرین نے سنگجانی کے بجائے اسلام آباد کے ریڈ زون میں داخل ہوکر قانون کی خلاف ورزی کی۔ پر تشدد مظاہرین نے پشاور تا ریڈ زون تک مارچ کے دوران ڈیوٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنایا ۔مظاہرین نے اسلحہ بشمول سٹیل سلنگ شاٹس، سٹین

گرنیڈ، آنسو گیس شیل اور کیل جڑی لاٹھیوں وغیرہ کا استعمال کیا ۔یہ سخت گیر 1500 شر پسند براہ راست مفرور اشتہاری مراد سعید کے ماتحت سرگرم تھے جو خود بھی ہمراہ تھا۔پکڑے گئے شر پسندوں میں تین درجن سے زائد غیر ملکی اجرتی شامل ہیں ۔پولیس اور رینجرز نے اس پر تشدد ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے آتشیں اسلحہ کا استعمال نہیں کیا۔پی ٹی آئی نے سوشل میڈیا پر ایک منظم پراپیگنڈہ شروع کر دیا ہے ۔پراپیگنڈہ میں مبینہ ہلاکتوں کی ذمہ داری قانون نافذ کرنے والے اداروں پر ڈالنے کی مذموم کوشش کی جا رہی ہے ۔اتوار کو جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق وزارت داخلہ کے ترجمان نے کہا کہ 21 نومبر کو اسلام آباد ہائی کورٹ نے وفاقی حکومت کو امن وامان ہر قیمت پر قائم رکھنے کی ہدایت کی ۔ہائی کورٹ نے وزیر داخلہ کو ہدایت کی کہ وہ امن و امان کے حوالے سے پی ٹی آئی قیادت سے رابطہ کریں ۔بیلا روس کے صدر اور اعلی سطحی چینی وفد کے دورے کے پیش نظر پی ٹی آئی کو متعدد بار احتجاج موخر کرنے کا کہا گیا۔پی ٹی آئی کے احتجاج جاری رکھنے کی ضد پر انہیں سنگجانی مقام کی تجویز دی گئی ۔غیر معمولی مراعات بشمول بانی سے ملاقاتوں کے باوجود پی ٹی آئی نے عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی ۔مظاہرین نے سنگجانی کے بجائے اسلام آباد کے ریڈ زون میں داخل ہو کر قانون کی خلاف ورزی کی ۔ پر تشدد مظاہرین نے پشاور تا ریڈ زون تک مارچ کے دوران ڈیوٹی پر مامور اہلکاروں کو نشانہ بنایا ۔مظاہرین نے اسلحہ بشمول سٹیل سلنگ شاٹس، سٹین گرنیڈ، آنسو گیس شیل اور کیل جڑی لاٹھیوں وغیرہ کا استعمال کیا۔ پر تشدد احتجاج میں خیبر پختونخواہ حکومت کے وسائل کا بھرپور استعمال کیا گیا۔پی ٹی آئی کے پر تشدد احتجاج میں تربیت یافتہ شر پسند اور غیر قانونی افغان شہری بھی شامل تھے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ سخت گیر 1500 شر پسند براہ راست مفرور اشتہاری مراد سعید کے ماتحت سرگرم تھے جو خود بھی ہمراہ تھا وفاقی سیکرٹری داخلہ نے کہا ہے کہ مظاہرین نے ہتھیار چلائے، شیلنگ کی اور غلیلیں بھی چلائیں۔وفاقی وزیر عطا تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس میں وفاقی وزیر سیکرٹری داخلہ نے کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کا حکم تھا کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت کی جائے۔انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے پاس آتشیں اسلحہ موجود نہیں تھا،مظاہرین نے ہتھیار چلائے، شیلنگ کی اور غلیلیں بھی چلائیں۔وفاقی سیکرٹری داخلہ نے مزید کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے گولیاں چلائے جانے کے دعوے مسترد کرتے ہیں۔

بقیہ 'وزیراعظم 3

کرنے پر مبارکباد دی، وزیراعظم شہباز شریف نے بیرسٹر امجد ملک کو وائس چیئر پرسن اوورسیز کمیشن پنجاب کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی اور کہا اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل کے حل ،فلاح و بہبود کیلئے وفاقی اور پنجاب حکومت مل کر اقدامات کریں گے،اوورسیز پاکستانیز دل کے انتہائی قریب ہیں ،اوورسیز وزارت، اوورسیز پاکستانی فاؤنڈیشن اور اوورسیز کمیشن میں پہلی فرصت میں تعیناتیاں ثبوت ہیں ن لیگ کی حکومت کام کرنے اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل حل کرنے پر یقین رکھتی ہے،شہباز شریف نے کہا فتنہ گروہ کی پسپائی سے عوام کو ریلیف دینے کے معاملات میں مزید تیزی آئے گی، وائس چیئر پرسن اوورسیز پاکستانیز کمیشن بیرسٹر امجد ملک نے وزیراعظم شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا او پی ایف اور او پی سی پنجاب مل کر سمندر پار پاکستانیوں کے مسائل کے حل کیلئے مل کر کام کریں گے۔

بقیہ قلعہ عبداللہ 4

کے مطابق قلعہ عبداللہ کے علاقے کلی اہتو میں خسرے کی وباء پھوٹ پڑی جس کے نتیجے میں صلاح الدین ولد نادر خان عثمانزئی کے 7 سالہ اور 3 سالہ دو بیٹے ، اختر محمد اور نور علی کی ایک ایک بیٹی جبکہ کلی کروڑی میں 4 سالہ بچی جاں بحق ہو گئی ہے، اس سلسلے میں محکمہ صحت کے حکام سے علاقہ مکینوں نے اپیل ہے کہ مذکورہ علاقے میں محکمہ صحت کی ٹیمیں بھیجی جائیں۔

بقیہ خواجہ آصف 5

کو اسرائیل سے جوڑتے ہوئے طنز کیا،خواجہ آصف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر عمران خان کی پہلی بیوی جمائما گولڈ سمتھ کے بھائی زیک گولڈ سمتھ کے ٹوئٹ کو ری شیئر کرتے ہوئے لکھا صیہونی/اسرائیل اپنے پراجیکٹ عمران خان کو بچانے نکل پڑے، زیک گولڈ سمتھ نے گزشتہ روز اپنے پیغام میں عالمی برادری کی توجہ مبذول کراتے ہوئے لکھا تھا پاکستانی اشرافیہ جانتی ہے اڈیالہ جیل میں قید بانی پی ٹی آئی عمران خان پاکستانی عوام کے پسندیدہ ترین لیڈر ہیں یہ لوگ اقتدار سے چمٹے رہنے کیلئے کچھ بھی کریں گے اور اس وجہ سے عمران خان کیلئے صورتحال کافی خطرناک ہو چکی ہے۔

بقیہ بلاول بھٹو زرداری 6

یوم ثقافت سندھ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا دن وادی مہران کی بھرپور ثقافتی ورثہ، شاندار روایات اور لازوال اقدار کا مظہر ہے، یوم ثقافت سندھ کے لازوال لیکسی ، ہم آہنگی ، رواداری اور شمولیت کا عکاس ہے،سندھ صوفی بزرگوں کی سرزمین ہے جو صدیوں سے امن، بقائے باہمی اور محبت کا روشنی کا مینار رہی ہے،

بقیہ رابطے کا فیصلہ 7

سیاسی جماعتوں کو پی ٹی آئی کو جمہوری احتجاج کے حق سے محروم کرنے اور اسلام آباد دھرنے میں پولیس و قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی جانب سے براہ راست پر امن احتجاج کرنے والے افراد پر مبینہ فائرنگ سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کرلیا، پی ٹی آئی کے بانی کی ہدایت پر آل پارٹیز کانفرنس طلب کرنے پر بھی غور شروع کر دیا گیا، پختونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارت وال نے کہا اگر حکومت پی ٹی آئی کو احتجاج کرنے یا جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دیتی تو پی ٹی آئی پختونخوا کے پلیٹ فارم سے جلسہ کر سکتی ہے، ذرائع کے مطابق عمران خان نے پی ٹی آئی میں اختلافات ختم کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دینے کی بھی ہدایت کردی۔

بقیہ میر سرفراز بگٹی 8

اپنے پر امن بقائے باہمی کو فروغ دینے کیلئے تمام قومیتوں کے اہم دنوں کو قومی سطح پر باضابطہ منانے کی ضرورت ہے تا کہ قومی جذبے کے ساتھ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کرسکیں وزیر اعلیٰ نے دنیا بھر میں بسنے والے سندھی بہن بھائیوں کو سندھی ثقافتی دن کی مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ثقافت لوگوں کی زندگی میں خوشیوں کے رنگ بکھیرتی ہے

بقیہ علی حسن گیلانی 9

گیلانی کی گاڑی احمد پور شرقیہ سے اوچ شریف آتے ہوئے سڑک کنارے کھڑے منی لوڈر ٹرک سے ٹکرا گئی، ریسکیو حکام نے بتایا حادثے میں سابق ایم این اے سمیت 2 افراد جاں بحق اور 3 افراد زخمی ہوگئے جنہیں تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال احمد پور شرقیہ منتقل کر دیا گیا،

بقیہ مشیر اطلاعات کے پی 10

پی ٹی آئی کی رہائی تحریک مزید زور پکڑے گی، بیرسٹر سیف نے کہا وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کی قیادت پر سب کا پورا اعتماد ہے، بربریت کرکے جعلی حکومت نے اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی ماری ، حکومت نے بربریت خوف پیدا کرنے کیلئے کی مگر خوفزدہ خود ہے، ظلم ہمیشہ خوفزدہ لوگ کرتے ہیں، معصوم کارکنوں کا خون جعلی حکومت کو اپنے منطقی انجام تک پہنچائے گا

بقیہ پی ٹی آئی 11

نے کہا آئین پر امن شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے کی اجازت نہیں دیتا، آرٹیکل 245 کے پیچھے چھپ کر مینڈیٹ چور گھناؤنا جرم نہیں چھپا سکتے ،دستور جمہور منتخب نمائندگان کو اختیار و اقتدار کا مالک قرار دیتا ہے، غاصب حکومت صرف اپنی سہولت کے مطابق آئین کو استعمال کر رہی ہے۔

بقیہ عمران خان 12

سے کسی اور مقام پر منتقلی کا جائزہ لیا گیا، سابق وزیراعظم کی صحت وسلامتی نہایت حساس معاملہ ہے،قوم کے خدشات سنگین تر ہو رہے ہیں، بانی پی ٹی آئی تک اہلخانہ، وکلا اور جماعت کے ذمہ داروں کی رسائی بحال کی جائے، عوام میں پائے جانے والے خدشات کے ازالے کا اہتمام کیا جائے، کارکن مصدقہ اطلاعات پر ہی انحصار کریں، اعلامیے میں مزید کہا گیا عدالت عمران خان کی جیل میں سکیورٹی کو ہر لحاظ سے فول پروف بنائے، کارکنوں اور شہریوں کیخلاف درج سینکڑوں جھوٹے مقدمات کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

بقیہ شدید ژالہ باری 13

بلوچستان کے شمالی علاقوں دکی شہر اور گردونواح میں موسلا دھار بارش اور شدید ژالہ باری سے کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے بارش سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا اور گیس پریشر کی کمی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا گزشتہ شب کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بارش کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا سردی بڑھنے کے ساتھ ہی گیس پریشر میں کمی نے عوام کی مشکلات بڑھا دی گیس نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑا گزشتہ روز کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی بندش نے عوام کو مشکلات میں مبتلا کر دیا گیس کی بندش اور پریشر میں کمی روز کا معمول بن چکی ہے شدید سردی میں گیس نہ ہونے کی وجہ سے خواتین، بچوں ، بزرگوں کو جبکہ خواتین کو امور خانہ داری میں مشکلات کا سامنا اٹھانا پڑا عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ شدید سردی میں گیس پریشر میں کمی اور بندش کے مسئلے کو دور کر کے بلاتعطل گیس کی فراہمی ممکن بنائی جائے اتوار کو کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ہلکی بارش اور موسم ابر آلود ہونے سے سردی کی شدت بڑھ گئی اس کے علاوہ بلوچستان کے شمالی علاقوں میں بارش اور پہاڑوں پر برفباری جبکہ دکی شہر اور ملحقہ علاقوں میں موسلا دھار بارش کے ساتھ ساتھ شدید ژالہ باری ہوئی جس سے کھڑی فصلوں اور باغات مال مویشیوں کو نقصان پہنچا ہے۔

بقیہ الیکشن ایکٹ 14

سماعت کرے گا،جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں سپریم کورٹ کا آئینی بینچ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، قیوم خان اور چوہدری اشتیاق احمد خان کی درخواستوں پر سماعت کرے گا،جسٹس جمال خان مندوخیل، جسٹس علی مظہر، جسٹس حسن اظہر رضوی، جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس نعیم اختر افغان پر مشتمل بینچ رجسٹرار کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کے خلاف دونوں اپیلوں کی سماعت کریگا۔

بقیہ پولیس اہلکار شہید 15

پولیس کے مطابق پولیس کی جوابی فائرنگ کرنے پر دہشت گرد فرار ہوگئے، دہشتگردوں کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا گیا۔

بقیہ خان شہید عبدالصمد خان 16

پاک و ہند کی آزادی کے عظیم رہنما خان شہید عبدالصمد خان کی شہادت کی 51 ویں برسی پر پشتونخوا وطن کے مختلف شہروں، پاکستان کے دیگر حصوں اور دنیا بھر میں جلسے اور اجتماعات کا اہتمام کیا جائے گا تا کہ اپنے عظیم رہبر اور حریت پسند کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جاسکے۔اس سلسلے میں مرکزی جلسہ عام صادق شہید فٹبال گراونڈ، کوئٹہ میں دوپہر 1 بجے منعقد ہوگا۔جلسہ عام میں پارٹی کے چیئرمین اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی اور دیگر مرکزی وصوبائی قائدین خطاب کریں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ خان شہید نے اپنی سیاسی اور قومی جدوجہد کے ساتھ ساتھ صحافت، ادب کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دے۔انہوں نے پشتو زبان کے حرف تہجی میں نئے ترتیب اور جدیدیت متعارف کرکے صوتی املا تخلیق کیا جس نے پشتو زبان کو لکھنے اور بولنے میں انسانی پیدا کی۔ بیان میں کہا گیا کہ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے اپنی قید و بند کی پرواہ کیے بغیر اپنے منتخب کردہ قومی سیاسی جمہوری راستے پر فرنگی سامراج اور پاکستان کی آمریت کے خلاف مسلسل جدوجہد کی۔حکومتی جبر، ظلم اور قید و مشقت نے ان کے عزم و ارادے کو متزلزل نہیں کیا۔اختتاماً، بیان میں کہا گیا کہ پشتون قوم اور کوئٹہ کے محبّ وطن جمہوریت پسند عوام اپنے عظیم قائد خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے آج 2 دسمبر کو ان کی برسی کے موقع پر جلسہ عام میں شرکت کرکے جمہوریت پسندی کا ثبوت دیں گے۔

بقیہ مولانا خلیل احمد 17

پاکستان مہتمم دارالعلوم سعیدیہ صوابی مولانا خلیل احمد مخلص رحمہ اللہ دل کا دورہ پڑنے کی باعث انتقال کر گئے نماز جنازہ عشاء دارالعلوم سعیدیہ کوٹھا صوابی میں ادا کی گئی جنازے میں جمعیت نظریاتی کی قائدین، سیاسی و مذہبی جماعتوں کے مرکزی رہنماؤ ؟ں، اہم شخصیات ،جید علمائے کرام، ہزاروں شاگردوں ،عقیدت مندوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی سیاسی زعماء ؒ اور علماء ؒ نے مولانا خلیل احمد مخلص کی دینی وسیاسی ، سماجی، تنظیمی، تحریکی و علمی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا مرحوم کی قا؟ دانہ اور مجاہدانہ صلاحیتوں پر روشنی ڈال دیا ہے مولانا خلیل احمد مخلص علمی، جہادی، فکری اور سیاسی تحریک کا عنوان تھا .ان کے عظیم جدوجہد اور خدمات نا قابل فراموش ہیں موجودہ پرفتن دور میں حق اور باطل میں ا؟پ کی مجاہدانہ خدمات کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔مولانا خلیل احمد نے عالم اسلام کی قیادت کا فریضہ سرانجام دیا آخری سانس تک تدریس اور سیاست میں متحرک تھے اور قومی اسمبلی کی فورم پر آمریت کے خلاف ایک مؤثر آواز تھا ایل ایف او اور سترہویں ترامیم کی مخالفت میں قومی اسمبلی کی نشست سے استعفی دیا اور کئی عشروں سے درس قرآن اور صحیح بخاری شریف کا درس دیتے رہے۔دریں اثناء ؒ مرکزی جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کیمرکزی امیر مولانا خلیل احمد مخلص کے انتقال کی خبر ملتےہی جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کیرہنماوں کارکنوں نے صوابی جانیکیلئیتیاریاں شروع کی مرکزی سنئر نائب امیر مولانا عبدالقادرلونی قاری مہراللہ مرکزی سکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی حاجی حبیب اللہ صافی مولوی رحمت اللہ حقانی مفتی صالح سجاد اور دیگر رہنما پیر کو صوابی روانہ ہونگے

بقیہ وی پی این 18

رکھنے کا فیصلہ کرلیا، وزیر مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شزہ فاطمہ نے کہا حکومت محفوظ کمیونی کیشنز کی ضرورت سے پوری طرح واقف ہے، وی پی این کی ایکٹیویشن اور استعمال کا عمل مزید ہموار کرنے کا کام کر رہے ہیں، وی پی این کی ایکٹیویشن کے عمل تک صورت حال جوں کی توں رہے گی۔

بقیہ تعیناتیاں 19

تعیناتی بھی 3 سال کی مدت کیلئے کی گئی، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے دونوں تعیناتیوں کے نوٹیفکیشن جاری کردیئے۔

بقیہ ہوش ربا انکشافات 20

بھاگ گئے ،صدیق نے کہا میں پی ٹی آئی کے

احتجاج میں شامل ہونے اسلام آباد آیا تھا، پولیس نے گرفتار کیا لیکن پی ٹی آئی کا کوئی بندہ چھڑانے نہیں آیا، عباس خان نے کہا پی ٹی آئی والوں کے کہنے پر آیا لیکن چھوڑ کر بھاگ گئے ،طاہر خان نے کہا لیڈر میدان چھوڑ کر بھاگ گیا اور لوگوں نے بہت توڑ پھوڑ بھی کی لہذا اب سے میرا پی ٹی آئی سے کوئی تعلق نہیں ، ایک اور شرپسند نے کہا سب پی ٹی آئی کی کال پر آئے تھے لیکن بہت ذلت کا سامنا ہوا اور اب اپنا لیڈر نہیں مانتے۔

بقیہ رائیکس سروس 21

کہا ہے دہشتگردوں کو انجام تک پہنچانے کیلئے فوجی عدالتیں ضروری ہیں ، 9 مئی حملوں میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچانا چاہیے، راولپنڈی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے صدر پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی نے کہا کرسی کیخلاف 9 مئی کے ثبوت نہیں ہیں تو رہا ہونا چاہیے ، آئین کی حدود و قیود ہوتی ہیں، قانون پر عملداری سے قدر بڑھتی ہے، فارم 47 کی ہوا تو اس وقت چلی تھی جب آر ٹی ایس بیٹھا تھا، ڈسکہ میں کیا ہوا سسٹم کو کھنگال لیں، میرے پاس الیکشن کی شفافیت کا پیمانہ نہیں، الیکشن سے کوئی شکایت ہے تو فیصلہ الیکشن کمیشن کریگا، جنرل ریٹائرڈ عبدالقیوم نے کہا دہشتگردوں کیلئے فوجی عدالتیں ضرور بننی چاہئیں، کرم میں بیگناہ لوگوں کی جانیں ضائع ہونے کی مذمت کرتے ہیں،کرم میں خونریزی گورننس کی ناکامی ہے ،خیبر پختونخوا حکومت فوری ایکشن لے، دشمن لسانیت اور صوبائیت کو ہوا دے رہا ہے، کنٹرول کرنا ہوگا ،سیاسی افراتفری کے باعث وردی والے اور سویلین جاں بحق ہوئے ، قانون ہاتھ میں لے کر زبردستی اپنا ایجنڈا منوانا قبول نہیں ، معاشی صورتحال تسلی بخش ہے برقرار رکھنے کیلئے امن ضروری ہے، ملک سے باہر بیٹھے ڈیجیٹل دہشتگردوں کو انٹرپول کے ذریعے واپس لانا ہوگا ، دیکھا جائے ڈیجیٹل دہشت گردوں کے پیچھے کون سے چہرے ہیں، ملک میں امن وامان کے قیام کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا ہوں گے، فلسطینیوں اور کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہیں، انصاف دیا جائے، بھارت کی کشمیر اور اسرائیل کی فلسطین ولبنان میں بربریت ڈھکی چھپی نہیں مگر مچھ کے آنسو بہانے والی مہذب دنیا کہاں ہے؟، کے پی میں گورنر راج کا مشورہ نہیں دیتے، وہاں کی حکومت کو گورننس پر دھیان دینا چاہیے، دہشتگردوں اور خوارج کی کمر توڑنے گی، ساری سیاسی جماعتوں اور عوام کو جوڑنے کی کوشش کریں گے۔

بقیہ ملاقات 22

کے ایس ایچ او اور تفتیشی افسر نے تاحال ملاقات کیلئے کچھ نہیں بتایا، گزشتہ روز بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے اڈیالہ جیل گئے ، تفتیشی افسر دستیاب نہیں تھا، تھانہ نیو ٹاؤن کے تفتیشی افسر کی عدم دستیابی کے باعث ملاقات نہیں ہوسکی، ملاقات کی اجازت مل گئی تو اڈیالہ جیل جائیں گے۔

بقیہ وزیر اعلیٰ 23

پی ٹی آئی قیادت مصالحت میں کام کردار ادا کر رہے تھے، پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق اجلاس کو بتایا گیا 24 نومبر سے قبل تحریک انصاف ،اسٹیبلشمنٹ کے درمیان مذاکرات کیلئے راہموار کی گئی، عمران خان کو بھی قائل کرنے کی کوششیں کامیاب ہونے لگی تھیں لیکن اس دوران عمران خان کی جانب سے 24 نومبر کو احتجاج کی کال دے دی گئی، ذرائع کے مطابق احتجاج کیلئے 24 نومبر کی تاریخ دینا مذاکرات کی راہموار کرنے والوں کیلئے حیران کن تھا، 24 نومبر سے قبل اسی کیلئے ملک کے مختلف شہروں میں جلسوں کا اعلان بھی کیا گیا

بقیہ احتجاج 24

کر چکی اور اب بھی خیبر پختونخوا میں اقتدار میں ہے، پی ٹی آئی کو ذمے داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے، احتجاج میں اسلحے کا استعمال ہونا خطرناک ہے، دفاعی تجزیہ کار نے کہا پی ٹی آئی کے احتجاج کا طریقہ کار نہ صرف افسوسناک بلکہ ملک و قوم کیلئے تباہ کن ہے، مقصد فوج، سیکیورٹی فورسز اور عوام میں نفرت پیدا کرنا تھا، کل کوئی بھی جتھہ ریاست کو چیلنج کرے گا

بقیہ سگریٹس 25

پان پراگ سگریٹس، کپڑے، و دیگر سامان شامل ہیں۔

بقیہ مقدمہ درج 26

کر دیا گیا جبکہ 4 زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کراچی ریفر کردیا گیا دریں اثناء تحصیل وڈھ کے علاقہ درکھالہ عمرانی اسٹاپ کے قریب کوچ حادثے کا شکار ایک شخص موقع پر جاں بحق متعدد زخمی' تفصیلات کے مطابق وڈھ کے علاقے درکھالہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ عمرانی اسٹاپ کے قریب مسافر کوچ حادثے کا شکار ہوگئی ایک شخص جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو سول ہسپتال وڈھ اور ٹراما سنٹر خضدار منتقل کرکے طبی امداد فراہم کر دی گئی مقامی انتظامیہ نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔

بقیہ قائد جمعیت 27

سے سیاسی جماعتوں کی ساکھ کو نقصان اور ورکرز کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا ہے خود ساختہ ہیرو بننے کے چکر میں مصنوعی لیڈر شپ اور ورکرز کو بے سروسامانی کی حالت میں چھوڑ کر دم دبا کر بھاگ گئے سیاسی پارٹیاں خود احتسابی بھی کریں ، سیاسی میدان کے حقیقی کھلاڑی سیاست کے نام پر داغ نہیں آنے دیتے منصوبہ ساز اپنے منصوبے میں بری طرح ناکام ہوگئے، جن مہروں کو آگے کیا جاتا ہے وہی ان کیلئے وبال جان بن جاتے ہیں جمعیت علماء اسلام کی مینڈیٹ پر شب خون مارنے والے ضرور اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے جعلی نمائندے قوم کو ترقی کے بجائے بحرانوں کی طرف دھکیل رہے ہیں کسی نئے تجربے کے بجائے سیاسی میدان کے کھلاڑیوں کو کھیلنے دیا جائے

بقیہ سندھی ثقافت 28

سمیت پورے پاکستان میں آباد سندھی قوم کو کلچر ڈے مبارک ہو انہوں نے کہا ہے کہ سندھی قوم ایک عظیم ثقافتی ورثے کی مالک ہے جن کی اجرک، ٹوپی اور کلہاڑی پر مشتمل ثقافت قابل فخر ہے ان کی ثقافت ہزاروں سال پرانی ہے اپنی ثقافت کی حفاظت کرنا اور اس کو ہر سال ایک تہوار کی طرح منانا زندہ قوموں کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ سندھی ثقافت کے دن کی مناسبت سے ہم سندھی قوم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ سندھی ثقافت اور تہذیب دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں اور ثقافتوں میں سے ایک ہے یوم ثقافت سندھ ہم آہنگی و بھائی چارے کا پیغام ہے، آج کا دن نوجوانوں کا ہے

بقیہ محمد صادق سنجرانی 29

کرنے اور ان کی معیار زندگی بلند کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے جبکہ اس موقع پر خان سنجرانی ہاؤس نوکنڈی میں قبائلی و سیاسی عمائدین بھی موجود تھے سابق چیئرمین آف پاکستان میر حاجی محمد صادق خان سنجرانی نے سیاسی و قبائلی اجتماع سے خطاب بھی کیا اس موقع پر سابق مشیر میر اعجاز خان سنجرانی، ڈسٹرکٹ چیئرمین میر عبدالودود خان سنجرانی اور علاقے کے قبائلی عمائدین، خان پینل کے اکابرین اور بلوچستان عوامی پارٹی (B.A.P) کے اراکین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی انہوں نے مزید کہا کہ جاغی میں ایک ارب روپے کی لاگت

سے واٹر سپلائی اسکیم پر کام جاری ہے، جو اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے

بقیہ پسنی 30

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر نعش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پسنی انتظامیہ کررہی ہے۔

بقیہ ایڈیشنل ایس ایچ او 31

ہر قسم کے ٹریفک کے لئے بند کر دی بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر سوراب شئے اکبر علی بلوچ، ڈی ایس پی سوراب ناصر حسین ، ایس ایچ او سوراب حبیب اللہ نچاری، ایڈیشنل ایس ایچ او سوراب سرور مہتاب ودیگر نے متاثرہ خاندان سے مذاکرات کئے جو کامیاب ہوگئے۔

بقیہ سابق وزیر اعلیٰ 32

کے اعزاز میں عصرانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی علمدار روڈ وہزارہ ٹاؤن کے دوستوں کا ہزارہ قوم کی معززین و معتبرین سمیت مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ 8 فروری کے انتخابات میں نیشنل پارٹی کی عوامی مینڈیٹ کو چراتے ہوئے عوام کی رائے کو روندھ ڈالا گیا نیشنل پارٹی کے ساتھ اور اسکی عوامی مینڈیٹ کے ساتھ بڑی زیادتی کی گ ۔اس انتخابات میں ہزارہ قوم کی دواور پنجابی سندھی و دیگر اقوام کی ایک مشترکہ نشست کو بھی چھینا گیا۔

بقیہ چیئرمین 33

2024-25 ء میں کھیل کے شعبے میں 37 نئی اسکیمیں جاری ہیں جن کی مجموعی لاگت 1385.560 ملین روپے ہے مزید برآں 95 جاری اسکیموں کی مجموعی لاگت 17611.832 ملین روپے ہے اسوقت محکمہ 25 کھیل کے کمپلیکس کی سکیمات پر کام کر رہا ہے محکمے نے اپنے مسائل اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسوقت محکمے کو انکریمنٹ ، ناکافی بجٹ کا سامنا اور ایوب اسپورٹس کمپلیکس میں پولیس نے NCP گاڑیوں کو تحویل میں لے کر کھڑی کی ہوئی ہے جس سے اسپورٹس محکموں کو مسائل کا سامنا درپیش ہے

بقیہ ثقافت 34

تہذیبوں کا گہوارہ ہے، آج کا دن اپنی ثقافت سے محبت اور دوسروں کی ثقافت کا احترام کا ہے انہوں نے کہا کہ آج کے دن کی مناسبت سے سندھی عوام اپنی زبان اور روایات اجاگر کرنے کا عہد کریں۔

بقیہ خیبر پختونخوا 35

میں دہشت گردی کے حوالے سے جو پالیسی اختیار کی گئی اس پر عمل درآمد کی ضرورت ہے اس پختہ عزم کا اعادہ کیا گیا ہے کہ پاکستان میں دہشتگردی کے خلاف مہم دوبارہ متحرک کر کے ملک کو دہشت گردی کی عفریت سے نجات دلائی جائے گی قومی قیادت نے دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے موثر اقدامات کا فیصلہ کیا ہے صوبائی وزراء نے کہا کہ دہشتگردی کسی ایک صوبے کا نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے ان شاء اللہ ہر قسم کی دہشت گردی کا خاتمہ کر کے امن بحال کریں گے

بقیہ مفتاح اسماعیل 36

پی ٹی آئی میں بات کرانے کیلئے کوشش کی جارہی ہے، پاراچنار کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کو حکومت کا ساتھ دینا چاہئے، پی آئی اے کی جلد از جلد نجکاری کرنی چاہئے، پی آئی اے پر 800 ارب روپے کا قرض تھا، جتنا عرصہ پی آئی اے رہے گی ملک کا نقصان ہوتا رہیگا، پی آئی اے کے نئے روٹس کھلنے سے خسارہ کم نہیں ہوگا، فوری نجکاری ضروری ہے، حکومت منی بجٹ لانا چاہتی ہے تو لائے لیکن اپنے اخراجات کم کرے۔

بقیہ احسن اقبال 37

کیلئے زہر ہیں، پاکستان کو امن واستحکام کی ضرورت ،پالیسیوں میں تسلسل کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی نے کہا کہ 77 سالوں میں پاکستان میں سیاسی استحکام نہیں رہا، حکومتوں کو چلنے نہیں دیا گیا، جب ملک ترقی کرنے لگتا ہے تو ٹانگیں کھینچی جاتی ہیں، 2018 میں انارکی، ضدی شخص کو مسلط کیا گیا، اقتدار سنبھالا تو ملک تقریباً دیوالیہ ہو چکا تھا، حکومتی اقدامات کی وجہ سے مہنگائی کم ہورہی ہے

بقیہ پاکستان 38

نقصان پر گہری ہمدردی اور ملائیشیا کے عوام کے ساتھ پاکستان کی جانب سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا، نائب وزیراعظم نے ملائیشین ہم منصب سے مشکل وقت میں انسانی امداد فراہم کرنے کیلئے آمادگی کا اظہار بھی کیا، پاکستان کی طرف سے انسانی امداد پر بات چیت جاری رکھنے کیلئے دونوں ممالک کے ڈیزاسٹر ریلیف حکام کی حوصلہ افزائی کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ اعلیٰ اخلاق 39

ملاخیل، حاجی منظور احمد بازئی، حاجی عطا محمد شمشوزئی ، پیرزین الدین، مولوی نقیب اللہ ملاخیل و دیگر نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام باطل قوتوں کے خلاف حق وسچ کی موثر اور طاقتور آواز ہے ،عوامی حلقوں میں جماعت کی جڑیں مضبوط ہیں جنہیں اکھاڑنا کسی مخالف کیلئے آسان نہیں ، کارکن انتشار کے بجائے یکجہتی کا مظاہرہ کرکے جماعت کی قیادت کے دست وبازو بنیں انہوں نے کہا کہ مشکل وقت میں جمعیت علماء اسلام کی قیادت نے ہی عوام کے حقوق اور ریاست کے بچاؤ کا مقدمہ لڑا سیاسی میدان میں بدتہذیبی کی بجائے اعلیٰ اخلاق اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کرکے روایتی سیاست کو دفن کیا انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلاف کی آڑ میں جماعت کی قیادت کی پگڑیاں اچھالنے والوں کو روایتی زبان میں جواب دینے کی بجائیں دلیل اور شائستگی اپنانے کی ترغیب دینا جماعت کی قیادت کی اعلیٰ ظرفی ہے

بقیہ صوبے 40

ترقی کی منازل طے کرے گا' یہ بات انہوں نے پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ میرے دروازے پیپلز پارٹی کے جیالوں کے لئے ہر وقت کھلے ہیں حلقہ انتخاب میں جلد ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں گے صوبے اور حلقہ انتخاب کی ترقی وخوشحالی موجودہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبے میں نظام کی تبدیلی گڈ گورننس اور یہاں کے مسائل کے حل کیلئے ترجیحی کوششیں جاری ہیں جلد ہی نظام میں مثبت تبدیلیاں نظر آئیں گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان میں بہتر روزگار کے مواقع پیدا کرنے جارہی ہے حکومت نے تکنیکی تعلیم کیلئے پروگرام شروع کیا نوجوان جائیں داخلہ لے تکنیکی تعلیم کے بعد نوجوانوں کو خلیجی ممالک بھیجیں گے۔

بقیہ جمالی ہاؤس 41

کیلئے جمالی ہاؤس میں ایک سادہ تقریب بھی منعقد ہوگی اور خیرات فی سبیل اللہ کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔

بقیہ آپریشنل وجوہات 42

اسلام آباد سے سکردو کی 2 پروازیں پی کے 451 اور 452 جبکہ اسلام آباد سے العین کی پرواز پی کے 143 بھی منسوخ کردی گئی، اسلام آباد سے کوئٹہ کی پروازیں پی کے 325،326 ساڑھے 5 گھنٹے تاخیر کا شکار ہوئیں۔

بقیہ پشتونخوا نیپ 43

خان شہید نے غلامی کے تاریکی دور میں آزادی کا الم بلند کرکے وقت کے استعمار کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہوئے اور انتہائی گھمبیر حالات میں سیاسی جمہوری تحریک کی بنیاد رکھ کر پشتون افغان ملت کو قومی نجات کی راہ پر گامزن کیا جبکہ پارٹی کے عظیم رہنماء میرا خان مندوخیل نے تمام زندگی پشتون قومی تحریک کی جدوجہد میں ہر سطح پر شامل ہوکر قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور مرتے دم تک قومی نجات کی جدوجہد سے صف اول کے رہنماء کے طور پر تاریخی کردار ادا کیا اور خان شہید کی 51 ویں برسی اور میرا خان مندوخیل کی 33 ویں برسی کی مناسبت سے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقدہ ضلعی کمیٹی توسیع اجلاس سے خطاب کر رہے تھے

بقیہ کرم 44

کی بندش سے تیل، اشیائے خورونوش اور ادویات کی شدید قلت پیدا ہوگئی، ڈپٹی کمشنر جاوید محسود نے کہا لوئر کرم کے مختلف مقامات پر پولیس، فورسز کے دستے تعینات ہیں، باقی علاقوں میں بھی فائر بندی کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

بقیہ امریکہ 45

گہری دلچسپی کا اظہار کیا، آئی ٹی اور زراعت کے ساتھ ساتھ کان کنی اور سیاحت کے شعبوں میں بھی وسیع سرمایہ کاری کیلئے پاکستان کی بے پناہ صلاحیتوں کی یقین دہانی کی گئی

بقیہ عدم گرفتاری 46

صورت حال انتہائی ناگفتہ بہ ہے اور سیاسی کارکنوں کو قتل کرکے قاتل دندناتے پھرتے ہیں انہیں گرفتار کرنے میں حکومت بے بس ولا چار ہے ،شہید اکبر بلوچ کے قتل کو پندرہ دن گزر گئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اسمبلی فلور پر قاتلوں کی گرفتاری کا حکم دیا اور اسے بدترین غفلت قرار دیا مگر وزیر اعلیٰ کے احکامات کو بھی پولیس اور انتظامیہ نے ہوا میں اڑا دی اور اب تک قاتل گرفتار نہیں ہوئے ، پارٹی رہنماؤں نے ڈھاڈر اور سبی میں پارٹی اجلاسوں سے خطاب کیا اور اس امر کا اعادہ کیا کہ نیشنل پارٹی اپنے کارکنوں پر کوئی کمپرومائز نہیں کریگی اور پارٹی کارکنوں کی ہر سطح پر دفاع کریگی شہید اکبر بلوچ کے قاتلوں کی عدم گرفتاری پر سخت سے سخت قدم اٹھائیں گے اور ڈی آئی جی آفس کے گھیراؤ کے بعد سڑکوں پر نکلیں گے اور شاہراہ بلاک کرکے دھرنا دیں گے پولیس انتظامیہ اور حکومت کی بہتری اسی میں ہے کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے

بقیہ نوجوان طبقہ 47

سیمینار کی صدارت بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کی اور این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان نے مہمان خصوصی کے طور پر فرائض انجام دیئے سیمینار سے پشتو اکیڈمی کے جنرل سیکرٹری نقیب اللہ احساس اور فنانس عادل اچکزئی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماء بخت محمد غازی عبداللہ خان علمی مرکز کے پرنسپل فیض اللہ اور افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے خطاب کیا مقررین نے غازی عبداللہ خان اچکزئی شہید اور پشتون افغان وطن کے ان تمام عظیم شہداء اور غازیوں کو ان کی عظیم قربانیوں اور کارہائے نمایاں پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان عظیم شہداء اور غازیوں کی بے پناہ قربانیوں کی بدولت آج پشتون افغان وطن محفوظ ہے ملی شہداء اور غازیوں کی قربانیاں اقتدار کی بجائے قومی وجغرافیائی تشخص کو مقدم رکھتے ہوئے تاریخ میں دو مرتبہ استعماری قوتوں کو شکست دیکر وطن کے استقلال کو برقرار رکھا تاریخ گواہ ہے کہ استعماری قوتوں نے اپنی چالاکی اور بعض افغان رہنماؤں کی غداری کی بدولت افغان وطن کو ڈیورنڈ لائن کے ذریعے ایک نام نہاد معاہدے کے ذریعے تقسیم کرنے کی کوشش کی گئی مقررین نے مزید کہا ہے کہ عظیم ملی مبارز نے اول افغان انگریز جنگ آزادی میں غلامی کی زندگی گزارنے سے انکار کرتے ہوئے فرنگی کے تسلط سے تمام پشتون افغان وطن کو آزادی دلائی تھی شہید نے دوسو سال پہلے اول افغان انگریز جنگ آزادی میں غلامی کی زنجیریں توڑ کر پشتون افغان سرزمین کی وقار و استقلال کی بنیاد رکھی غازی عبداللہ خان جیسی عظیم ہستیوں کی جدوجہد مشعل راہ بنانے میں ہی پشتون افغان قوم کی بقاء وتحفظ پوشیدہ ہے

بقیہ ابوظہبی 48

کو سہولتیں فراہم کر رہی ہے، پی آئی اے کے یورپ کے روٹس کھولے جانے سے مالیاتی حیثیت بہتر ہوگئی، پی آئی اے کے برطانیہ کیلئے روٹس کھولنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ، برطانیہ کے براہ راست فلائٹس کھولنے کیلئے ای ایس اے کی منظوری سے مشروط کی تھی، پی آئی اے کی برطانیہ میں لندن اور مانچسٹر کی براہ راست فلائٹس کا روٹس ہے، یورپ، لندن کیلئے پی آئی اے کے بوئنگ 777 فوری متحرک کیے جائیں گے۔

بقیہ اسمبلی 49

میں آپریشن کا فیصلہ کیا گیا ہے جس سے مزید نفرتیں بڑھیں گی مقتدرہ قوتوں کو اپنی پالیسیوں اور اقدامات کا از سرنو جائزہ لیکر نوجوانوں کو روزگار فراہم کرکے پہاڑوں پر جانے والوں کی تعداد کم کرنی ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر دیگر عہدیداروں جن میں ڈاکٹر عطاء الرحمان ، زاہد اختر ، بشیر احمد ماندائی، عبدالولی شاکر، مولوی نور اللہ، ڈاکٹر عطاء الرحمان، نعیم رند، عبدالحمید منصوری سمیت دیگر بھی موجود تھے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ اسلام آباد میں سی پیک فیز 2 سندھ و پنجاب میں شروع اور بلوچستان میں آپریشن کرنے کا فیصلہ ہوا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ اس طرح کے فیصلوں سے مزید نفرتوں میں اضافہ ہوگا منتخب رکن اسمبلی اور جماعت کے ذمہ دار ہوں صوبائی کابینہ اور پارلیمنٹ کا کردار سب کے سامنے عیاں ہے پہلے نوکریاں بیچی جاتی تھیں اب محکمے بک رہے ہیں بیوروکریسی مکمل تباہ ہوچکی ہے حالات مزید خرابی کی طرف تیزی سے جارہے ہیں بلوچستان کے مذکورہ مسائل کے حل کے حوالے سے متعلق لائحہ عمل بنانے کیلئے پہلے ہم نے آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی تھی اور اب 15 دسمبر کو پشتون بلوچ اقوام کے مشران کا جرگہ منعقد کررہے ہیں جہاں تمام مسائل اور انکے حل پر بحث کے بعد فیصلے کئے جائیں گے جبکہ آنیوالے دنوں میں آل پارٹیز کانفرنس کے ساتھ علماء اساتذہ اور نوجوانوں ، طلباء سمیت تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے رابطے بڑھائیں گے اور جلسوں کا سلسلہ بھی شروع کرینگے اس حوالے سے 8 دسمبر کو بلوچستان کے علاقے نوشکی اور 22 دسمبر کو گوادر میں جلسہ منعقد ہوگا

بقیہ جنگ بندی 51

مطابق ایک بیان میں اسرائیلی فوج نے چار الگ الگ واقعات کے بارے میں بتایا۔ بیان کے مطابق جنگی ذرائع کی نقل وحمل کی جارہی تھی، ایک مقام پر میزائل پلیٹ فارم سے متعلق کام ہو رہا تھا۔ میزائل کی تیاری کے بنیادی ڈھانچے کے اندر کام کیا جار ہا تھا۔ ان مقامات پر حملے کیے گئے۔ کچھ حملے ایئر فورس کی طرف سے کئے گئے، ایک ڈرون نے صور ضلع کے قصبے مجدل زون کے قریب ایک کار کو نشانہ بنایا تھا۔ دشمن نے خیموں پر توپ خانے سے گولہ فائر کیا

بقیہ ایم ڈی کیٹ 50

باعث ویب سائٹ پر مسائل آرہے تھے، وائس چانسلر آئی بی اے سکھر کا پی اے انتظامیہ سے رابطہ ہوا تھا، بچوں کے والدین ویب سائٹ پر ایڈمٹ کارڈ چیک کرسکتے ہیں۔

بقیہ صوبائی اسمبلی 52

۔ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین کے ضلعی اجلاسوں سے پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر سید شراف آغا، ضلع سیکرٹری پشین عمر خان ترین، ضلع سینئر معاون حاجی اکبر صاحب، اکرم بوستانی، واجد وطن پال اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں گزشتہ ماہ کی تنظیمی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا مقررین نے ضلع پشین میں پولیس کی جانب سے تحریک انصاف کے شہید کارکن کی فاتحہ خوانی کے دوران مسجد پر چھاپے کو پشتون روایات کے منافی اور غیر انسانی، غیر قانونی اور عوام دشمن عمل قرار دیکر اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ بدترین مارشل لاؤں کے دوران بھی جب سیاسی کارکنوں کی شہادتیں ہوئیں تو ان کی فاتحہ خوانی اور ثقافتی رسومات کی توہین نہیں کی گئی پولیس فورس نے جس کی ایماء پر بھی یہ کام کیا ہے یہ انسانی، اسلامی، پشتون قومی روایات کے برخلاف اقدام ہے ایسے ناروا اقدامات سے عوام میں سخت غم وغصہ پیدا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ جمہوریت اور جمہوری اداروں کی مضبوطی کے لئے سیاسی کارکنوں کو متحد اور پشتون بلوچ صوبے میں زر اور زور کی بنیاد پر بننے والی نااہل حکومت کی جانب سے صوبائی اسمبلی میں پیش کی جانیوالی قرارداد کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے جس میں ملک میں سب سے زیادہ ووٹ و مینڈیٹ لینے والی بڑی سیاسی جمہوری پارٹی پر پابندی کا بل پاس کرایا تھا اسے مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے غیر جمہوری غیر قانونی و غیر آئینی عمل قرار دیا

بقیہ پی ٹی آئی 53

سیاسی جماعتوں کا راستہ نہیں ، قیصر احمد شیخ نے کہا احتجاج کرنا حق ہے لیکن معمولات زندگی متاثر نہیں ہونے چاہئیں، سیاسی استحکام کے بغیر پاکستان اپنے ہمسایہ ملکوں کی طرح ترقی نہیں کرسکتا ،سب کو 2 قدم پیچھے ہٹنا چاہیے تاکہ سیاسی ماحول بہتر ہو، جب بھی ملک ترقی کرنے لگتا ہے، سیاسی افراتفری پیدا کردی جاتی ہے، 1970 کے بعد سے ہر الیکشن پر سوالات اٹھائے جاتے ہیں، پاکستان خطے کی راہداری اور معیشت کا مرکز ہے، بھارت کا مقابلہ کرنا ہے تو معیشت کو بڑھانا ہوگا۔

بقیہ علی امین گنڈاپور 54

سی ٹی ڈی نے ہزاروں دہشتگرد کارروائیاں ناکام بنائیں، وفاق سے دہشتگردی کیخلاف جنگ کے سارے پیسے نہیں ملے، معاملے پر مناظرے کیلئے بھی تیار ہیں، وفاق درکار 40 ارب نہیں دے رہا، پولیس، سی ٹی ڈی کیلئے 20 نئی گاڑیاں، کٹس اور 16 ڈرونز خرید رہے ہیں، سنائپر گنز کی خریداری بھی کررہے ہیں، فنڈز میں رقم ٹرانسفر ہو جائیگی، گورنر کو ضلع کرم کے واقعات پر اے پی سی بلانے کا اختیار نہیں، صوبے کے امن کیلئے اے پی سی میں بلاوں گا ، گورنر خیبر پختونخوا پرچی کے ذریعے آیا، پیچھے نہیں چل سکتا۔

بقیہ ملک 55

صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مرکزی نائب امیر مولانا سید چراغ الدین شاہ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ ڈپٹی مفتی شفیع الدین سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی قاری مہراللہ مولانا سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مولانا پیر محمد حسن ناصر مفتی ریاض جمیل شیخ مولانا نیاز محمد مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ مولوی خدائے نظر قاری میاں محمد عظیم مولانا عبدالوہاب ڈھرڈاکٹر مفتی خالد محمود اظہر مولانا عبدالرؤف قاری عبیداللہ حقانی حاجی حبیب اللہ مولانا محمد ابراہیم مولانا رحمت اللہ حقانی میاں عرفان الحق صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی ضلعی امیر قلات مولانا عبدالسلام ضلعی امیر مولانا عبدالرؤف ضلعی امیر نوشکی مفتی فدا الرحمان ضلعی امیر پشین مولانا محمد انور ضلعی امیر قلعہ عبداللہ مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی ضلعی امیر دکی مولانا محمد جعفر فاروقی ضلعی امیر گوادر شیر جان صالح ضلعی امیر خضدار مولانا عبدالغفور کرخی ضلعی امیر ژوب مولانا عبدالحلیم شاہکار ضلعی امیر شیرانی مولانا نعمت اللہ ضلعی امیر لورالائی مولانا شفیع الدین ضلعی امیر چمن مولانا احمد خان ضلعی امیر قلات مولانا عبدالسلام جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد مولانا خدائے نظر مفتی عبدالرحمان مولانا محمد اسحاق حاجی عبیداللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ مولانا رحمت اللہ مولانا محمد ابراہیم مولان عبدالصمد مولانا شمس اللہ مرکزی صدر لبیب خوستی صوبائی صدر عبدالرحیم صباء ضلعی صدر امین اللہ ودیگر نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا خلیل احمد مخلص شیخ الحدیث والتفسیر اور ملک کے نامور عالم دین سیاسی و مذہبی قائد تھے

بقیہ پی ٹی آئی 56

قیادت ورکرز کو چھوڑ کر میدان سے بھاگی، غریب کارکن پکڑے گئے، کون سا لیڈر گرفتار ہوا؟، وفاق بتائے ایک ہی راستے سے وزیر اعلیٰ علی امین تیسری مرتبہ کیسے فرار ہوئے یہ صرف اسلام آباد ہاتھ لگا کر واپس آجاتے ہیں۔

بقیہ پی ٹی آئی 57

لیک آڈیو میں علی محمد خان کہہ رہے ہیں کہ پی ٹی آئی سیاسی پارٹی ہے، احتجاج کا اعلان علیمہ خان کے بجائے بیرسٹر گوہر کو کرنا چاہیے تھا۔عمران خان نے تو کہا کہ تھا ہماری پارٹی میں موروثیت کی کوئی جگہ نہیں ہے، علیمہ خان نے خود کیوں احتجاج کی کال دی؟ علی محمد خان کے مطابق میں نے بانی چیئرمین سے بھی شکایت کی کہ اعلانات پارٹی کی طرف سے ہونے چاہئیں اور انہوں نے بھی کہا کہ آئندہ کال پارٹی لیڈر شپ دے گی۔

بقیہ ریاست 58

جوائنٹ ٹاسک فورس بنادی گئی ہے۔ جوائنٹ ٹاسک فورس میں دیگر اداروں کے افسران بھی شامل ہیں۔ا?ئی ایس ا?ئی، ایم ا?ئی کے نمائندے اور ڈی ا?ئی جی پولیس اسلام ا?باد بھی ٹاسک فورس کا حصہ ہیں۔ڈائریکٹر ایف ا?ئی اے سائبر کرائم اور جوائنٹ ڈائریکٹر ا?ئی بی بھی ٹاسک فورس میں شامل ہیں۔

بقیہ ڈونلڈ ٹرمپ 59

کے لیے کام کرتے ہیں۔امریکی میڈیا کے مطابق امریکی سینیٹ کاش پٹیل کی بطور ایف بی آئی ڈائریکٹر کی توثیق کرے گی۔امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ کاش پٹیل کو ڈونلڈ ٹرمپ کا وفادار کہا جاتا ہے

بقیہ کراچی 60

نے جیو نیوز کو بتایا کہ مقتول حسن عارف اپنی دکان پر موجود تھا کہ موٹر سائیکل سوار مسلح ملزمان پہنچے، ملزمان نے کئی افراد کو لوٹا، حسن عارف کے پاس پہنچے تو اس نے مزاحمت کی، حسن کی مزاحمت پر ملزمان نے فائرنگ کردی، گولی حسن کے سینے میں لگی جو جان لیوا ثابت ہوئی۔ حسن عارف کے قریبی عزیزوں کا بتانا ہے حسن کا 13 دسمبر کو نکاح تھا،جس کی وہ تیاریوں میں مصروف تھا، لیکن ملزمان نے چند پیسوں کے خاطر نوجوان کی جان لے لی۔

بقیہ استقلال کردار 61

ترجمہ ''آزادی کا افق'' (چاپ شدہ) کے نام سے کرلیا ہے۔جس کا پشتو ترجمہ بھی خان شہید ہی نے (د آزادی پای) کے نام سے کیا ہے۔اس کے علاوہ ۱۹۵۶ء میں پشتو لیکدود (چاپ شدہ) کے نام سے ایک رسالہ لکھ کر زندانی میں بھی اپنا لوہا منوایا، جن کی رو سے شروع کئے گئے مباحث آج تک جاری ہیں۔ خان شہید کے متعدد سیاسی، ادبی و تحقیقی مضامین اس وقت کے موقر جریدوں و رسالوں میں چھپ چکے ہیں۔اسی طرح وہ پشتو کے ساتھ ساتھ انگریزی، عربی، اُردو ، بلوچی، براہوئی ، سندھی اور پنجابی زبانوں پر عبور رکھتے تھے ۔ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اپنے لاثانی کردار کے بل بوتے پر گزری صدیوں کے منفرد لیڈر ہیں، جنہوں نے پوری زندگی کا تقریباً نصف حصہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے گزار دی اور آخر کار اسی راہ میں شہادت کے عالی و برتر مقام پر فائز ہوئے۔

بقیہ عظیم سیاسی وادبی رہنما 62

ہے گویا بقول خان شہید حضرت علامہ کی اس دعا نے خان شہید کی کردار سازی اور شخصیت سازی کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔خان شہید نے نہ صرف حضرت علامہ کو پڑھا اور ان سے اثر قبول کیا بلکہ حضرت علامہ کے سیاسی کاروان کے ہمسفر بھی رہے اس سفر کی روداد جناب شوکت ترین نے مختلف منابع سے استفادہ کیکر تفصیلاً بیان کیا ہے۔گویا خان شہید حضرت علامہ کے فکری جلا سے بھی اکتساب فیض حاصل کرتے رہے اور سیاسی طور پر بھی باقاعدہ طور پر حضرت علامہ کے زیر صدارت ان کے ساتھ غلام ہندوستان کی آزادی اور جداگانہ مسلم تشخص کی بحالی کے لئے عملاً مساعی فرمائے۔بقول شاعر

ہرگز نہ میرد ہر کہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

بقیہ خان شہید سیاسی وابستگی 63

انگریز کے خلاف اپنے عوام کو مسلسل شعور دلاتے رہے اور آواز اٹھاتے رہے تو دوسری جانب اس وقت کی تمام سیاسی اور مذہبی پارٹیوں کی قیادت سے ان کا تعلق رہا کانگریس ، مسلم لیگ، مسلم کانفرنس، خدائی خدمتگار تحریک، علمائے دیوبند تمام سیاسی تنظیموں اور برصغیر کے چوٹی کے بڑے بڑے رہنماؤں کے ساتھ خان شہید بابا کے اچھے روابط ان کی علمی اور سیاسی دانشمندی کی دلیل ہے۔خان شہید سیاسی بصیرت رکھتے تھے ان کا بڑا واضح اور کلیئر وژن تھا آپ کو اندازہ ہو گیا تھا کہ پشتونوں کے مسائل کی سب سے بڑی وجہ ان کی آپسی نااتفاقی اور چپقلش ہے رفتہ رفتہ آزادی کے قافلے میں لوگ ان کے ساتھ شامل ہوتے رہے اور ایک موقع پر آ گیا کہ انگریز کو جانا پڑا۔قومی جدوجہد میں خان شہید کا رول دیگرا کابرین سے اس بناء پر الگ اور ممتاز ہے کہ خان شہید جمہوری سیاسی جدوجہد کے ساتھ ساتھ انتہادرجے کے سادہ ملنسار اور قوم کا درد رکھتے تھے لوگ ان کی بات سنتے تھے اور خان شہید نے کبھی اپنے اصولی موقف سے انحراف نہیں کیا اسی بناء پر انہیں بدترین مظالم قید و بند کی صعوبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔برصغیر کا یہ نڈر غازی نہ کبھی سامراج کے آگے جھکا نہ بکا اور تاریخ کے حافظے میں تاقیادت زندہ و پائندہ رہے گا۔انہوں نے تینتیس سال سے زائد کا عرصہ قید میں گزارا اور ہندوکش کی طرح مضبوطی سے ہر طوفان کا سامنا کیا۔قیام پاکستان کے بعد بھی خان شہید نے مصائب کا سامنا کیا مگر ان کے پایہ استقلال میں کمی نہیں آئی 2 دسمبر 1973 کو آدھی رات کو انہیں اپنے گھر میں بم حملے میں شہید کیا گیا اگلے روز انہیں اپنے آبائی قبرستان گلستان کلی عنایت اللہ کاریز میں سپرد خاک کیا گیا آج ان کی 51 ویں برسی منائی جارہی ہے ان کی جدوجہد قربانیاں اور لازوال کردار تاقیامت یاد رکھا جائے گا بلاشک خان شہید اس پورے خطے کے ممتاز اور نڈر سیاسی شخصیت ہیں ہم آج ان کی برسی پر انہیں بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور نئی نسل سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ خان شہید اور ان کے رفقاء کار کی قربانیوں ، جدوجہد اور پرعظمت کردار سے روشنی حاصل کریں گے۔

بقیہ خان شہید سیاسی جدوجہد 64

سامنے نہیں تھی ۔آخر کار، باہمی مشاورت سے طے یہ پایا کہ مساجد میں دینی تعلیم سے شروعات کریں۔ شام کو اپنے گاوں کی مسجد میں گئے ۔نماز تراویح کے بعد رواج تھا کہ سورہ تبارک الذی کی تلاوت ایک طالب کرتا تھا اور نمازی غور سے سنتے ۔آخر میں دعا کی جاتی اور ملا اعلان کرتا کہ سب کو سننے کا ثواب مل گیا۔اس دن خان شہید نے ملا سے کہا کہ ثواب اپنی جگہ، پر کیوں نہ اس کا ترجمہ لوگوں کو سنایا جائے تاکہ وہ سمجھ سکیں۔ ملانے کہا کہ آج طبیعت کچھ ناساز ہے۔ تم ہی کچھ کہہ دو۔خان شہید نے عوام کے سامنے سورہ تبارک الذی کا پشتو ترجمہ سنایا۔اگلے دن کسی کام کے سلسلے میں کوئٹہ گئے تو پولیس کے ڈی ایس پی اور سی آئی ڈی کے انچارج کا بلاوا آیا۔ پوچھ گچھ ہوئی۔ پھر سپرنٹنڈنٹ پولیس، جو ایک آئرش تھے، کے سامنے پیشی ہوئی۔کتابیں ضبط ہوئیں اور انتباہ کرکے چھوڑ دیا گیا۔اس سارے عمل سے ایک بات تو واضح ہوئی کہ سامراجیوں کو صرف وہی ملا پسند ہے جو ان کے مفادات کے مطابق مذہب کی تاویلات اور تشریحات پیش کرتے رہیں۔کانٹوں بھرے راستے پر خان شہید کے سفر کا آغاز ہو گیا۔ پہلے ہی قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پر وہ دھن کے ایسے پکے اور صبر و استقامت کے ایسے کوہ گراں تھے کہ مرتے دم تک اسی راستے پر چلتے رہے،درویش درانی نے کیا خوبصورت فقرہ لکھا ہے:'مرنے کے بعد بھی وہ عوام میں موجود ہے۔ اب عبدالصمد خان، خان شہید کے نام سے انہیں جھنجھوڑتے ہیں ، جگاتے اور منظم کرتے ہیں'۔

بقیہ خان شہید 65

ہوئے اور زندگی کی آخری سانس تک اپنے موقف پر قائم رہے۔آج انہی ساتھیوں کے جانشین خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے سچے موقف کا برملا اقرار کرتے ہیں۔خان شہید عبدالصمد خان کی لاہور عدالت میں کی گئی پیشنگوئی سچ ثابت ہوئی اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ خان شہید کے نظریات کی پرچار کرتے ہیں اور آپ کے وضع کردہ نیک مقاصد کے حصول کے لیے دن رات ایک کرکے جدوجہد کر رہے ہیں۔

دھرنے سے قبل اسٹیبلشمنٹ اور پی ٹی آئی کے درمیان رابطوں کا انکشاف

احتجاج کی فائنل کال مذاکرات میں بریک اپ کی وجہ بنی اور دونوں کے درمیان فاصلے پہلے سے کئی زیادہ بڑھ گئے

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا، پی ٹی آئی قیادت مصالحت میں کام کروار ادا کر رہے تھے، پارلیمانی پارٹی اجلاس کی اندرونی کہانی

صوبائی وزیر شہریم الرحمٰن خان مائیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

پارلیمانی پارٹی اجلاس کی اندرونی کہانی سامنے آگئی، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے ارکان کو 24 نومبر کے لاہور اور بھی صورتحال سے آگاہ کیا، احتجاج کی

احتجاج میں احطہ استعمال ہونا خطرناک ہے، میجر جنرل (ر) زاہد محمود

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) دفاعی تجزیہ کار میجر جنرل (ر) زاہد محمود نے کہا ہے ایسا احتجاج جس میں اسلحہ استعمال کیا گیا ہو، خطرناک اور ناقابل قبول ہے، نجی ٹی وی سے گفتگو میں تجزیہ کار میجر جنرل (ر) زاہد محمود نے کہا پی ٹی آئی ماضی میں وفاق میں حکومت..... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

سکورڈ فورسز کی لاپس پر بڑی کارروائی 50 سے زائد گاڑیوں سے غیر قانونی اسلحہ برآمد

کوئٹہ (یو این اے) سکورڈ فورسز کی لاپس پر کارروائی 50 سے زائد گاڑیوں سے غیر قانونی سامان برآمد کرلیا۔ ذرائع کے مطابق سکورڈ فورسز کی لاپس کے قریب کارروائی 50 سے زائد زمباد مردہ گاڑیوں سمیت ترکس سے سکاٹک کا سامان برآمد جس میں چھالیہ..... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

وڈھ، کوچ حادثے کا شکار ایک مسافر ہلاک، متعدد زخمی

دوسرے حادثے میں وڈھ سے حب جانے والی مسافر ویگن بیلہ کے قریب حادثے کا شکار، 10 مسافر زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وڈھ سے حب جانے والی مسافر ویگن بیلہ کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی جس سے 10 مسافر زخمی ہوگئے زخمیوں کو کراچی ریفر کردیا گیا تفصیلات کے مطابق کراشر دوڑ وڈھ سے حب جانے والی کوچ بیلہ کے قریب بالو بیر کے

جمعیت کی جیت پر شب خون مارنے والے اجنبی انجام کو پہنچ جائیں گے، مولانا واسع

جنبی نمائندے قوم کو مرتی کے بجائے بحرانوں کی طرف دھکیل رہے ہیں، صوبائی امیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع کا ملک کی موجودہ سیاسی حالات پر تفصیلی تبصرہ کرتے ہوئے کہنا تھا کہ موجودہ سیاسی حالات میں بار بار جھوٹ بولا گیا

صوبہ سندھ دنیا کی خوبصورت تہذیبوں کا گہوارہ ہے، سردار کھیتران

مچھر ڈے کے موقع پر دنیا بھر میں بسنے والے سندھی بھائیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران نے سندھی مچھر ڈے کے موقع پر دنیا بھر میں بسنے والے سندھی عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن اپنی ثقافت سے محبت اور دوسروں کی ثقافت کا احترام کا ہے صوبائی

پاکستان کے امن و استحکام کی ضرورت ہے دھرنے نعرے سیاست کیلئے زہر ہیں، احسن اقبال

77 سالوں میں پاکستان میں سیاسی استحکام نہیں رہا، حکومتوں کو چلنے نہیں دیا گیا، ملک ترقی کرنے لگتا ہے تو ناگہیں کھینچی جاتی ہیں

2018 میں انارکی، ضدی شخص کو مسلط کیا گیا، پالیسیوں میں تسلسل کی ضرورت، دھرنا کا کام ہوا تھا مہنگائی اور پھر ٹرک کی طرف گئی ہوا تھا مہنگائی اور پھر ٹرک کی طرف گئی

ناروال (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے دھرنے پاکستان کی معیشت کیلئے زہر ہیں، ناروال میں میڈیا سے گفتگو کرتے

پی ٹی آئی اور حکومت میں انا کا ایشو ہے، مصالح اسماعیل

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سابق وزیر نجکاری مصالح اسماعیل نے کہا ہے پی ٹی آئی عمران خان اور حکومت میں انا کا ایشو ہے، مصالح اسماعیل نے انفرادی میں انا کا ایشو ہے، مصالح اسماعیل نے کہا ہے کہ لوگ ملک کیلئے کچھ دیا نہیں کررہے، لوگوں کو روزگار، تعلیم، صحت کا مسئلہ ہے، حکومت اور..... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

کرم میں قبائلی جھڑپیں نہ رکیں فائرنگ مزید 6 افراد جاں بحق 8 زخمی

مجموعی 1 موت 130 تک جاپہنچیں، 186 زخمی، راستوں کی بندش سے اشیائے خورونوش اور ادویات کی شدید قلت

مختلف مقامات پر پولیس، فورسز کے دستے تعینات، باقی علاقوں میں بھی فائر بندی کی بھرپور کوشش کی جائیگی، ڈپٹی کمشنر

کرم (بیورو رپورٹ) کرم میں جھڑپیں نہ رکیں، فائرنگ، مزید 6 افراد جاں بحق، 8 زخمی ہوگئے، پولیس کے مختلف فائرنگ کے واقعات میں اب تک 130 افراد جاں بحق اور 186 زخمی ہوچکے، تاکی کھرمنگ کے باعث پاڑاچنار، پارہ چنار، شاہراہ سمیت آمدورفت کے دیگر راستے بھی بند ہیں جبکہ مرکزی شاہراہ اور پاک افغان کراچی بارڈر پر آمدورفت بھی معطل ہے، شاہراہوں..... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ایس آئی ایف کی کے خدوان سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین انویسٹمنٹ کونسل کے تعاون سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے میں مدد ملی، رپورٹ کے مطابق ایس آئی ایف کی سہولت کاری اور موثر حکومتی پالیسیوں کے باعث غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہورہا ہے، پاکستانی سفیر برائے امریکہ کی نیویارک کے سرمایہ کاروں اور کاروباری رہنماؤں کے ساتھ تبادلہ خیال ملاقات ہوئی، نیویارک چیمبر آف کامرس کا سرمایہ کاری کیلئے پاکستان کے ٹیکسٹائل، لیدر، سرجیکل اور آئی ٹی کے شعبوں میں..... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائریکٹر جنرل ایفٹیمہ وسرمز بلوچستان ڈاکٹر انیس مندوخیل، میڈیکو بختونخوا شہید گاگئی ہسپتال لورالائی کی فعالیت کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خان شہید نے ماری زبانوں کو سرکاری و تعلیمی قرار دینے کیلئے تاریخ ساز جدوجہد کی، پشتونخوا میپ

ملک میں سب سے زیادہ ووٹ ڈیمینڈ لینے والی سیاسی پارٹی پر پابندی کابل اسمبلی سے پاس کرانا مضحکہ خیز ہے، سید شراف آغا

پشین میں پولیس کی جانب سے پی ٹی آئی کے شہید کارکن کی فاتحہ خوانی کے دوران سیمینار پر چھاپہ قابل مذمت ہے، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

پشین (پ ر) خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کو ان کی 51 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، خان شہید نے قومی سیاست جدید بیانیہ، مزدور، پشتونخوا قوم کے مفاد فیڈرلی کلاسیں صوبوں کی اسائی، تاریخی، ثقافتی بنیادوں پر قائم، قومیوں کی ماری زبانوں کو سرکاری دفتری، عدالتی اور تعلیمی زبانیں قرار دینے کیلئے تاریخ ساز جدوجہدی اور اس راہ میں قید و بند کی صعوبتیں اور بالآخر جام شہادت نوش کی..... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارتی نژاد شیری کو ایف بی آئی کا سربراہ نامزد کردیا

واشنگٹن (آئی این پی) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارتی نژاد کاش پٹیل کو ایف بی آئی ڈائریکٹر کے عہدے پر نامزد کردیا۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ کاش پٹیل بہترین وکیل ہیں اور امریکی عوام کے تحفظ..... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی پر پابندی، کے پی میں گورنر راج کا فیصلہ نہیں ہوا، قیصر احمد شیخ

پابندیاں ماضی میں کارگر نہیں رہیں، سیاسی استحکام کیلئے بات چیت کا راستہ اپنانا چاہیے

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیر داخلہ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کے کہا ہے پی ٹی آئی حکومت میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی، پشاور میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کا ہیڈ کوارٹر میں پولیس کا فورس اور سیکورٹی اداروں کے ہیڈ کوارٹرز میں حملے کرتے ہوئے وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے ماضی میں پی ٹی آئی کی پابندی کا راستہ نہیں، سیاسی جماعتوں پر پابندیاں شہید..... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی دور میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی، علی امین گنڈاپور

وفاق سے دہشتگردی کیخلاف جنگ کے سارے پیسے نہیں ملے، معاہدے کیلئے کچھ تیار ہیں

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیر داخلی خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کے کہا ہے پی ٹی آئی حکومت میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی، پشاور میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کا ہیڈ کوارٹرز میں پولیس کا فورس اور سیکورٹی اداروں کے ہیڈ کوارٹرز میں حملے کرتے ہوئے وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ پی ٹی آئی کی پابندی کا راستہ نہیں، سیاسی جماعتوں پر پابندیاں شاید خلط معلومات میں، سی ٹی ڈی محکمہ ادارہ ہے، صوبے میں سی ٹی ڈی کے 16 سیکٹر فعال ہیں، ..... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ سندھی جاموت مچھر ڈے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے سوشل ایکٹیویسٹ عروبہ جاتیہ وودیگر خطاب کررہے ہیں

مولانا مخلص کی دینی خدمات ناقابل فراموش انکی رحلت سانحہ سے کم نہیں، جمعیت

مولانا خلیل احمد مخلص نے تمام عمر دین اسلام کیلئے وقف اور شدید بیماری کے باوجود تفسیر القرآن کی تدریس کا سلسلہ جاری رکھا، مولانا عبدالقادر لونی

مولانا مخلص کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا کبھی پر نہیں ہوسکے گا انکی رحلت سے پورا ملک رنجیدہ ہے، رہنماؤں کا وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) شیخ الحدیث والتفسیر استاذ العلماء، سابق سینیٹر و سابق اسمبلی مرکزی امیر جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان مولانا خلیل احمد مخلص کی وفات پر مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سینئر نائب امیر صوبائی امیر بلوچستان مولانا عبدالقادر لونی سرپرست اعلیٰ مولانا میاں محمد اجمل قادری مرکزی جنرل سکرٹری منفق اعجاز جانی صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمان غیاں..... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ و بلوچستان بھر میں عوامی مینڈیٹ کا احترام کرائینگے، مالک بلوچ

8 فروری کے انتخابات میں عوامی مینڈیٹ کو چرایا گیا اور آکشن کے زریعے پہ روح اسمبلی کا وجود عمل میں لایا گیا، رکن اسمبلی

بلوچستان اسمبلی نے ضیاء جنرل مشرف کی آمریت کے خلاف مزاحمتی آواز بلند، ہزارہ ٹاؤن یونٹ کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بینچل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بینچل پارٹی سیاست برائے سیاست نہیں بلکہ سیاست برائے سماجی تبدیلی کی قائل ہے جو دنیا کے دوسرے انسانوں کو حاصل ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بینچل پارٹی علمدار روڈ اور ہزارہ ٹاؤن کی جانب سے بینچل پارٹی کی مرکزی و صوبائی کابینہ ممبران مرکزی و ورکنگ کمیٹی اور سفیر دوستوں ..... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

پشین، چیئرمین پی ایس کی رکن اسمبلی حاجی اصغر تریں خیل شہدورود کا افتتاح کررہے ہیں

ملک کو انتشار کے بجائے یکجہتی کا مظاہرہ کرکے جماعت کی قیادت کو مضبوط بنائیں، رہنماء جمعیت

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام کوئٹہ کے مولانا عبدالرحمان رفیق، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری جنرل حاجی نثیر احمد کاکڑ، مولانا قاری محمد اللہ، شیخ مولانا عبدالظاہر حقانی، حافظ دوست محمد مینگل، حاجی محمد شاہ لالا، حافظ سراج الدین، حافظ شبیر احمد مدنی حاجی ولی محمد بزنجو، حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ، میر اسحاق ڈگر شاہوانی، عبدالصمد ہتیار، مولانا حافظ سردار محمد نورزئی، ملک ضمیر احمد ایڈووکیٹ، میر حفیظ الملک مینگل، حاجی نعمت اللہ..... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

سندھی ثقافت بھائی چارے پر مبنی ہے، صوبائی وزیر خوراک

سندھی قوم ایک عظیم ثقافتی ورثے کی مالک ہے، مچھر ڈے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، صاحبی فورم کا

کوئٹہ (ایس این ایس) سسٹم کیلئے ان کے مرکزی رہنما ماسوبانی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان مرغہ نے سندھی ثقافت کو ذوبی اجرک ڈے کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں تمام سندھی بھائیوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سندھی ثقافت ہماری اولین ترجیح ہے ہم اپنے عوام کے بنیادی مسائل حل..... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

ریکوڈک ایک عظیم اور دیرپا منصوبہ ہے، صادق خان سنجرانی

اس منصوبے کے تحت چاغی سمیت سوبے میں ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع ملیں گے، سابق چیئرمین سینٹ

چاغی کی ترقی اولین ترجیح، عوام کے مسائل دہلیز پر حل کریں گے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) سابق چیئرمین سینیٹ آف پاکستان محمد صادق خان سنجرانی نے کہا ہے کہ ریکوڈک ایک عظیم اور دیرپا منصوبہ ہے جس سے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی معیشت میں استحکام آئے گا اس منصوبے کے تحت ضلع چاغی سمیت پورے سوبے میں ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع ملیں گے انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع چاغی کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے ہم اپنے عوام کے بنیادی مسائل حل..... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ بینچل پارٹی علمدار روڈ ہزارہ ٹاؤن کے زیر اہتمام استقبالیہ سے بینچل کے مرکزی رہنما ڈاکٹر رمضان ہزارہ وودیگر خطاب کررہے ہیں

جمعیت باطل قوتوں کیخلاف اور حق کی آواز ہے، مولانا عبدالرحمان رفیق

کارکن انتشار کے بجائے یکجہتی کا مظاہرہ کرکے جماعت کی قیادت کو مضبوط بنائیں، رہنماء جمعیت

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام کوئٹہ کے مولانا عبدالرحمان رفیق، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری جنرل حاجی نثیر احمد کاکڑ، مولانا قاری محمد اللہ، شیخ مولانا عبدالظاہر حقانی، حافظ دوست محمد مینگل، حاجی محمد شاہ لالا، حافظ سراج

پاکستان میں سیلابیں اور بارشوں سے جانی و مالی نقصان پر افسوس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان نے ماحولیاتی تبدیلی کے باعث سیلاب اور طوفانی بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے، وزیر اعظم اسحاق ڈار نے ماحولیاتی تبدیلی کے باعث ہونے والے سیلاب اور طوفانی بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی..... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

آپریشنل وجوہات کی بنا پر اسلام آباد سے پی ٹی اے کی 5 پروازیں منسوخ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) آپریشنل وجوہات کی بنا پر اسلام آباد سے پی ٹی اے کی 5 پروازیں منسوخ کردی گئیں، فلائٹ شیڈول کے مطابق ملک کے مختلف ایئرپورٹس سے 27 عملی اور غیر عملی پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں، کراچی سے اسلام آباد کی 2 پروازیں پی ٹی اے 301، 368 منسوخ کردی گئیں..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

حلف کے پابند، عوام کے مسائل دہلیز پر حل کریں گے، میر عبید گورگیج

لقہ انتخاب میں جلد ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں گے، رکن اسمبلی کی کارکنوں سے بات چیت

کوئٹہ (ایس این ایس) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء ورکن بلوچستان اسمبلی عبید گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی آئین کی بالادستی اور جمہوری بقا کی علامت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کی بات کی اپنے حلف کے پابند ہیں عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے جتنے کے وژن اور ویژن میں بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان..... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

خان شہید کی جدوجہد قربانیاں پشتون ملت کیلئے مشعل راہ ہیں، پشتونخوا نیپ

خان عبدالصمد خان شہید نے گھمبیر حالات میں سیاسی جمہوری تحریک کی بنیاد رکھی، انعام اللہ زیرے

خان شہید عبدالصمد خان کی 51 ویں برسی کی مناسبت سے جلسہ آج لورالائی میں ہوگا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر انعام اللہ زیرے نے کہا ہے کہ سالار شہداء خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی سیاسی جمہوری جدوجہد، قومی، ادبی، صحافتی خدمات، اُن کے تاریخی وژن، قربانیاں، زندگی کے حقوق کی جدوجہد ہمارے لئے مشعل راہ ہیں..... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

مقتدرہ قوتوں کو اپنی پالیسیوں کا ازسرنو جائزہ لینا چاہیے، پشتونخوا نیپ

اسلام آباد میں بی یک فیز 2 سندھ و پنجاب میں شروع جبکہ بلوچستان میں آپریشن کے فیصلوں سے نفرتوں میں مزید اضافہ ہوگا، امیر جماعت اسلامی

15 دسمبر کو بلوچ پشتون مشران کا جرگہ منعقد جس میں بلوچستان سے متعلق اہم فیصلے طے کریں گے، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر ورکن صوبائی اسمبلی ماما بادیت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے 15 دسمبر کو بلوچ پشتون اقوام کے مشران کا جرگہ منعقد کیا جارہا ہے جہاں بلوچستان سے متعلق فیصلے کئے جائیں گے جرگے کے بعد علماء اساتذہ اور نوجوانوں کے پاس بھی جایا جائے گے یکتدی بیک ii صرف سندھ اور پنجاب میں شروع کیا جارہا ہے اور بلوچستان..... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ صوبائی وزیر بہت کا کارکن اسمبلی ڈاکٹر عبداللہ مالک بلوچ، سینئر عبدالقدوس بزنجو انٹیلی سیکرٹری صحت شبک بلوچ کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

ایلومینیم اور قطر نے پی ٹی اے کی بیکاری میں دلچسپی ظاہر کردی

کراچی (بیورو رپورٹ) ایلومینیم اور قطر نے قومی ایئر لائن کی نجکاری میں دلچسپی ظاہر کردی تفصیلات کے مطابق پی ٹی اے کی نجکاری کیلئے کونسلٹنٹ و گورنمنٹ معاہدے کیلئے حکومتی کوششیں جاری ہیں، ایلومینیم اور قطر نجکاری میں دلچسپی رکھتے ہیں، ایس آئی ایف سے پی ٹی اے نجکاری میں سرمایہ کاروں ..... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ایم ڈی کیٹ کے دوبارہ ٹیسٹ کیلئے طلباء کا ایڈمٹ کارڈ جاری ہونا شروع

سمر (بیورو رپورٹ) میڈیکل اور ڈینٹل کالج کے دوبارہ ٹیسٹ کیلئے طلباء کا ایڈمٹ کارڈز جاری ہونا شروع ہوگئے، پی ٹی اے سمر انتظامیہ کے مطابق ایس ٹی ایس کی ویب سائٹ امیدوار کیلئے بھی کام کررہی ہے، ایس ٹی ایس پر بنائے گئے امیدواروں کے پورٹل ایپ ڈیٹ ہوگئے، انٹرنیٹ مسئلے کے..... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

جنگ بندی کے چوتھے روز اسرائیلی ٹینک خونریلی لبنان میں گھس گئے

تل ابیب (ایس ایس این) اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے دونوں فریقوں کے درمیان جنگ بندی کے چوتھے دن دشمنی امیز سرگرمیوں کی گھرانی کرتے ہوئے لبنان میں حزب اللہ کے خلاف سلسلہ وار حملے کیے ہیں۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے..... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی کا اسلام آباد میں احتجاج کا معاملہ، علی محمد خان کی آڈیو لیک

اسلام آباد (م ذ) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے 26 نومبر کے احتجاج کے معاملے پر رہنما تحریک انصاف علی محمد خان کی آڈیو لیک ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں رہنماؤں نے عمران خان کے حکم پر سنگجانی جانے کے بجائے ڈی چوک پہنچ جانے پر سوالات اٹھائے..... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ریاست یکخلاف پروپیگنڈے میں ملوث افراد کی شناخت کیلئے ٹاسک فورس قائم

اسلام آباد (م ذ) ریاست پاکستان یکخلاف پروپیگنڈے میں ملوث افراد کی شناخت کے لیے جوائنٹ ٹاسک فورس قائم کردی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف کے احکامات کے تحت جوائنٹ ٹاسک فورس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق چیئرمین پی ٹی اے کی سربراہی میں 10 رکنی ..... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی قیادت میدان سے بھاگی، غریب کارکن پکڑے گئے، گورنر کے پی

پشاور (بیورو رپورٹ) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے شرپند عناصر پر ماضی میں بھی پابندی لگی، نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا پارلیمان سمجھتی ہے پی ٹی آئی پر پابندی لگی چاہیے تو پھر لگے گی، پاکستان کی طرح پاکی اسمبلیاں بھی شاید پی ٹی آئی پر پابندی کی قرارداد منظور کریں، گورنر خیبر پختونخوا نے مزید کہا پی ٹی آئی ..... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

مہوش انور پی ٹی اے کی پہلی خاتون فلائٹ انجینئر بن گئیں

کراچی (بیورو رپورٹ) مہوش انور قومی ایئر لائن (پی ٹی اے) کی پہلی خاتون فلائٹ انجینئر بن گئیں مہوش انور نے اپنی پہلی فلائٹ کو بیج کامیابی سے انجام دی، انجینئر مہوش کی محنت اور جذبے نے مثال قائم کی، کراچی و راسلاماباد سے اسلام آباد سے سکھر کی کامیاب فلائٹ عمل کی، واضح رہے مہوش انور 2013 سے انجینئر 2023 میں انٹرنیشن حاصل کرچکی ہیں۔

کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی صدر مولانا ہدایت الرحمٰن پریس کانفرنس کررہے ہیں

میر ظفر اللہ خان جمالی کی چوتھی برسی آج منائی جائیگی

آبائی علاقے روجھان جمالی میں سابق وزیراعظم کیلئے قرآن خوانی کی جائیگی

خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے جمالی ہاؤس میں سادہ تقریب بھی منعقد ہوگی

ڈیرہ اللہ یار (جنی بخش مگسی) سابق وزیراعظم بزرگ سیاستدان الحاج میر ظفر اللہ خان جمالی کی چوتھی برسی آج ان کے آبائی علاقے روجھان جمالی میں منائی جائے گی اس موقع پر جمالی سیاسی گھرانے کے اکابرین و قومی خدامین اور سول سوسائٹی کی جانب سے ان کے قبر پر پھولوں کی چادر چڑھائی جائے گی اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائے گا سابق وزیراعظم کے سیاسی قبائلی اور سماجی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے ..... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر